ابتدائیہ

عربی گرائمر، صرف ونحو پر مشتمل ہے، یہ دونوں فنون، قرآن کریم، حدیث، فقہ اور علوم عربیہ سمجھنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ابتداء میں یہ دونوں علوم ایک ساتھ کتابوں میں ذکر کیے جاتے تھے، مگر بعد میں دونوں الگ الگ کردیے گئے۔ زیر نظر کتاب میں علم الصرف کا تذکرہ ہے، مدارس میں اس فن کے لیے مختلف کتابیں زیر تدریس ہیں، تاہم ان سب کے اصل ماخذ فارسی زبان میں ذکر کردہ قوانین اور اسباق ہیں، جن کا سمجھنا عصری علوم سے آئے، فارسی زبان سے نابلد طلبہ کے لیے انتہائی مشکل ہے، مجمع العلوم الاسلامیہ کی نصاب سازی میں اس فن کی تسہیل پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، تاکہ طلبہ سہولت کے ساتھ علم الصرف کے مباحث سمجھ کر، اس میں مہارت حاصل کرسکیں۔

خصوصیات:

اس کتاب میں جن چند باتوں کی کوشش کی گئی ہے وہ ترتیب وار یہ ہیں:۔

1۔ اسباق اور قواعد آسان الفاظ میں ذکر کیے گئے ہیں۔

2۔ اسباق اور قواعد میں بہت زیادہ تفصیلات کے بجائے، سال اول کے طالبعلم کی فہم وسمجھ، استعداد اور اور عربی گرائمر کے حوالے سے ضروری مباحث بیان کیے گئے ہیں۔

3۔ اسباق سے متعلق فوائد، حواشی کی صورت میں لکھے گئے ہیں۔

4۔ اسباق کے ساتھ اجراء اور اس کا طریقہ کار بھی ذکر کیا گیا ہے۔

5۔ کتاب کی تدریس اور اجراء سے متعلق راہنما اصول ذکر کیے گئے ہیں۔

6۔ اجراء کے لیے صیغوں کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کی آیات بھی دی گئی ہیں، تاکہ جن قوانین کے اجراء کے لیے صیغے نہ ہوں، ان کا اجراء ان آیات میں ہو جائے۔

7۔ اجراء میں ابواب کی دوہرائی کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

8۔ اسباق کے آخر میں اس سبق سے متعلق سوالات بھی موجود ہیں۔

9۔ اجراء کے آخر میں اس سبق سے متعلق صحیح، غلط، خالی جگہیں وغیرہ بھی دی گئی ہیں، تاکہ طلبہ پڑھے گئے اسباق کی روشنی میں حل کرسکیں۔

10۔ ہفت اقسام کے قوانین کے بعد ہر جگہ ان قوانین کے مطابق صرف صغیر حل کی گئی ہے، تاکہ طلبہ کے لیے بقیہ ابواب بنانا آسان اور قابل فہم ہو۔

تدریس کا طریقہ کار:

1۔صرف کے پہلے سال چونکہ مبتدی طلبہ ہوتے ہیں،اس لیے ابتداء ہی میں فن کا مکمل تعارف کروانے یا محض رٹا لگوانے کے بجائے کچھ ابتدائی اصطلاحات سمجھا دی جائیں،اور علم الصرف کا ابتدائی تعارف اس قدر کافی ہے کہ علم الصرف میں الفاظ بنائے جاتے ہیں،قرآن کریم سے واحد اور جمع کے لفظ سے مثال سمجھائی جاسکتی ہے۔

2۔جب وہ ماضی اور مضارع کی گردان پہچان لیں،تو صرف کی تعریف مکمل سمجھنے میں آسانی ہو گی کہ واحد سے جمع یا ماضی سے مضارع کی صورت میں ایک لفظ سے دوسرا لفظ کیسے بنایا جاتا ہے۔

3۔ابتداء میں صرف صغیر یاد کروانے کے بجائے صرف کبیر سے شروعات ہوں،جب وہ مکمل ہو جائے تو طلبہ صرف صغیر بنانے میں خود ماہر ہوں گے،اگر پہلے صرف صغیر یاد کروانے کوشش کی جائے تو طلبہ کو شروع ہی سے ماضی معلوم سے لے کر نہی کے آخر تک تمام گردانوں کا تعارف کروانا پڑے گا،جس سے سبق مشکل ہو سکتا ہے۔اور سبق سمجھے بغیر فقط رٹا لگانا مطلوب نہیں ہے۔

4۔پہلے زبانی سبق پڑھایا جائے۔اور مختلف مثالوں سے سمجھایا جائے۔اگر بورڈ کا استعمال ہو تو زیادہ بہتر ہے۔جب طلبہ سمجھ جائیں تو پھر کتاب سے پڑھایا جائے۔اس سے طلبہ سبق سمجھنے کے ساتھ ساتھ جلدی یاد کر لیں گے۔

5۔صرف کے لیے پہلے سال کم از کم دو گھنٹے ہوں۔ایک میں سبق اور دوسرے میں مکمل اجراء ہو۔

6۔جو قوانین اور فوائد پہلے سال طلبہ کے لیے ضروری نہیں ہیں انہیں طلبہ کے سامنے ذکر نہ کیا جائے۔

7۔۔قوانین میں ان وجودی اور عدمی شرائط سے احتراز کیا جائے جن کی ضرورت نہیں پڑتی،یا عربی کلام میں فقط ایک دو جگہ ہی ان کا استعمال ہے،مثلا: شیر اصل میں شجر تھا وغیرہ۔بلکہ جو شرائط لازمی ہوں فقط ان پر اکتفاء کیا جائے۔

اجراء کا طریقہ کار:

1۔اجراء اصل چیز ہے،اگر سبق سمجھانے کے ساتھ ہی متعلقہ مثالوں سے اجراء ہو تو گھنٹے ہی میں سبق آسانی سے یاد ہو جائے گا۔ہر دن کے سبق کے ساتھ اس کا اجراء لازمی ہو۔

2۔بہتر ہے کہ سبق پڑھانے اور اجراء کروانے والے اساتذہ الگ الگ نہ ہوں،بلکہ دونوں کام ایک ہی استاد کے ذمہ ہوں،اس کے بغیر طلبہ کے لیے دونوں اساتذہ کے مزاج کو سمجھنا اور متعلقہ سبق کے اجراء سے فائدہ اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے۔

3۔ سبق کا جس قدر حصہ پڑھا ہو، اجراء بھی اسی کے مطابق ہو۔ جو سبق نہ پڑھا ہو اس سے صیغے دینے سے طلبہ الجھن کا شکار اور ناامید ہو سکتے ہیں۔ مثلا مثال کے سبق کے بعد اجوف اور ناقص کے صیغے نہ دیے جائیں۔

4۔ صیغہ مکمل حل کروایا جائے۔ مثلا: ضَرَبَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم، ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

4۔ قوانین کے اجراء میں تعلیل ایسے انداز سے کی جائے جس سے قوانین کی دہرائی ہو جائے۔ مثلا: قال کا قانون لگاتے ہوئے پوری بات یوں دہرائی جائے:۔

قال اصل میں قَوَلَ تھا۔ واو متحرک، بحرکت لازمہ، فتحہ کے بعد، اسی کلمہ میں واقع تھا تو اسے قال کے قانوں سے الف سے بدل دیا۔ قول سے قال بن گیا۔

5۔ ابتداء میں استاد خود اجراء کروا کر طریقہ سکھائے۔

6۔ پھر ایک ایک صیغہ سننے کے بجائے تین یا چار طلبہ کی جماعت بنائی جائے۔ جن میں سے ہر طالب علم مکمل صیغے سننے کے ساتھ حل بھی کرے۔۔ استاد ہر جماعت کو بلا کر امتحان لیا کرے۔

7۔ نامانوس اور اپنی طرف سے بہ تکلف بنائے ہوئے صیغوں کے بجائے، قرآن کریم، احادیث اور کلام عرب میں مستعمل الفاظ کو حل کرنے پر توجہ دی جائے۔ ورنہ وقت ضائع ہو جائے گا۔

استاد محترم مولانا عبدالکریم صاحب دامت برکاتہم کی شفقت، توجہ اور دعاؤوں کے زیر سایہ، رمضان کی مبارک ساعات میں کی گئی یہ ابتدائی کوشش ہے، مزید بہتری کی محنت جاری رہے گی۔ ان شاءاللہ تعالی۔

اللہ تعالی اس کو طلبہ کے لیے فائدہ منداور ہمارے لیے نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

سید نوید اللہ

۲۵ رمضان ۱۴۴۳ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف علم الصرف

لغوی معنی:

صرف کے لغوی معنی ''پھیرنا یا تبدیل کرنا'' ہیں۔

اصطلاحی تعریف:

وہ علم ہے جس میں کلمات بنانے اور پھر ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کا طریقہ بیان کیا جائے۔

موضوع:

علم الصرف کا موضوع عربی زبان کے کلمات ہیں، بناوٹ اور تبدیلی کے اعتبار سے۔

علم الصرف کا مقصد:

علم الصرف کا مقصد یہ ہے کہ انسان عربی زبان کے کلمات ادا کرنے میں لفظی غلطی سے بچ جاتا ہے۔

فضیلت اور مقام:

قرآن کریم، حدیث اور ہمارا بنیادی دینی ادب عربی زبان میں ہے، لہٰذا اس کا سمجھنا ہر مسلمان کا فریضہ ہے، عربی گرامر (صرف ونحو) سے واقفیت حاصل ہو جائے تو قرآن کریم، حدیث اور دینی ادب کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

واضع: (بنانے والا، ترتیب دینے والا)

اس کے بارے میں دو قول ہیں:

(۱) امیر المؤمنین سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۲) اَبُو الْاَسْوَدْ اَلدُّؤلِی[1]

ابتداء میں علم صرف اور علم نحو کے قواعد ایک ساتھ ذکر کیے جاتے تھے، بعد میں علم صرف کو علم نحو سے الگ کر کے باقاعدہ مستقل فن کی حیثیت دی گئی۔

[1] ۔الصرف القیاسی وأثرہ فی نمو اللغۃ،د،غریب عبد المجید نافع۔1\23۔

چند ضروری اصطلاحات

حرکت:

زبر، زیر اور پیش کو ''حرکت'' کہتے ہیں۔ جس حرف پر حرکت ہو اسے ''متحرک'' کہتے ہیں۔ جیسے: نُصِرَ

ضمہ، فتحہ، کسرہ:

زبر کو ''فتحہ''، زیر کو ''کسرہ'' اور پیش کو ''ضمہ'' بھی کہتے ہیں۔ جس حرف پر فتحہ ہو اسے ''مفتوح''، جس پر کسرہ ہو اسے ''مکسور'' اور جس پر ضمہ ہو اسے ''مضموم''، کہتے ہیں۔

سکون:

حرکت کے نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں۔ وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

تنوین:

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے: أَبَدًا۔ جس حرف پر تنوین ہو اسے "مُنَوَّن" کہتے ہیں۔

(وہ نونِ ساکن جو کلمہ کی آخری حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، اسے تنوین کہتے ہیں۔ جیسے: أَبَدًا کے آخر میں دال کے بعد نون ساکن کی آواز اور اس سے پہلے فتحہ کی آواز آتی ہے۔ اس کی صورت ایسی بنتی ہے أَبَدَنْ)

تشدید:

ایک حرف کو پہلے سکون کے ساتھ پھر حرکت کے ساتھ پڑھنا۔ جیسے: "صَرَّف" میں راء پہلے ساکن اور پھر متحرک پڑھی جا رہی ہے، جس حرف پر تشدید ہو اسے "مشدَّد" کہتے ہیں۔

واحد:

ایک کو کہتے ہیں، جیسے: قَلَمٌ (ایک قلم)

تثنیہ:

وہ لفظ ہے جو دو پر بولا جائے، جیسے: قَلَمَانِ (دو قلم)

جمع:

وہ لفظ جو دو سے زیادہ پر بولا جائے، جیسے: اَقْلَامٌ (کئی قلم)

متکلم، مخاطب، غائب:

بات کرنے والے کو متکلم۔ جس سے بات کی جائے اس کو مخاطب۔ اور جس کے بارے میں بات کی جائے اس کو غائب کہتے ہیں۔

زمانہ:

وقت کو کہتے ہیں، اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱)ماضی(گذرا ہوا زمانہ) (۲)حال(موجودہ زمانہ)(۳)مستقبل(آنے والا زمانہ)

حروفِ علت:

واو، الف، یاء کو حروف علت کہتے ہیں، جن کا مجموعہ ''وای'' ہے۔

حروفِ مدّہ:

حرف علت ساکن ہو، اور اس سے پہلے والے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو، یعنی واو ساکن سے پہلے ضمّہ ہو، یاء ساکن سے پہلے کسرہ اور الف سے پہلے فتحہ ہو، جیسے: أُوْتِيْنَا

حروفِ لین:

حرف علت ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف کی حرکت اس کے مخالف ہو، جیسے: خَوْفٌ، صَيْفٌ

فاعل: مفعول:

کسی کام کے کرنے والے کو فاعل، اور جس پر کام واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔

حذف:

کلمے سے حرف یا حرکت گرانے کو ''حذف کہتے ہیں، جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ، يَضْرِبُ سے لَمْ يَضْرِبْ

صرف صغیر:

صرف کبیر کی تمام گردانوں کے پہلے صیغے کو جمع کرنے سے جو گردان بنتی ہے، وہ صرف صغیر ہے۔

صرف کبیر:

وہ گردان جس میں تمام صیغوں کو ذکر کیا جائے۔

صیغہ اور باب:

حروف، حرکات اور سکنات کو ترتیب دینے سے جو شکل حاصل ہو، اسے صیغہ کہتے ہیں۔ اور ان تمام کے اعتبار سے فعل جتنے طریقوں سے استعمال ہوتا ہے ان میں سے ہر طریقے کو باب کہتے ہیں۔

تمرین

1۔اصطلاحات کی پہچان کریں۔

كَفَرُوْا	بَسَطْتَّ	بَلَغْنَ	أُبْعَثُ	بَرَزُوْا	تَرَكْتُ
خَلَقَكُمْ	يَكْذِبُوْنَ	بَصُرَتْ	نَبْطِشُ	ذَهَبْنَ	جَعَلَا
ضَعُفَتْ	نَطْبَعُ	ظُلِمُوْا	ظَلَمْتُ	أَطْمِسُ	تَطْلُعُ
دَخَلْتُمْ	دَرَسُوْا	ذَكَرْتَ	تَذْكُرُوْنَ	أَرْجِعُ	يَدْرُسْنَ

2۔مندرجہ ذیل تعریفات بتائیں۔

۱۔تنوین ۲۔تثنیہ ۳۔تشدید

۴۔صرف کبیر ۵۔حروف لین ۶۔صیغہ

کلمہ اورِاس کی اقسام

کلمہ:

وہ لفظ ہے جو تنہا ایک معنیٰ پر دلالت کرے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

(۱)اسم (2)فعل (3)حرف

اِسم:

وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر سمجھ میں آجائیں اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

جیسے: کِتَابٌ، فَرَسٌ

فعل:

وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر سمجھ میں آجائیں اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

جیسے: کَتَبَ، یَکْتُبُ، اُکْتُبْ

حرف:

وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ بغیر دوسرے کلمہ کے ملائے سمجھ میں نہ آئیں، جیسے: مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)

حروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱)حروف اصلیہ (2)حروف زائدہ

حروفِ اصلیہ:

کلمہ کے وہ بنیادی حروف جو (فَعَلَ) کے مقابلے میں ہوں۔ جیسے: ضرب بر وزن فَعَلَ

حروفِ زائدہ:

کلمہ کے وہ عارضی حروف جو (فَعَلَ) کے مقابلے میں نہ ہوں اور تبدیل ہوتے رہتے ہوں۔

جیسے: ضَارِبٌ بر وزن فَاعِلٌ میں الف۔

وزن نکالنے کا طریقہ

حروف اصلی اور زائد کی پہچان کے لئے "فاء، عین اور لام" (فَعَلَ) معیار ہے، جو ان کے مقابلے میں ہوں وہ اصلی ہیں، اور جو نہ ہوں وہ زائدہ ہیں، لہذا وزن نکالتے وقت حروف اصلیہ

1۔ ثلاثی میں فاء، عین اور ایک لام، (فَعَلَ) کے مقابلے میں آئیں گے۔ جیسے: ضرب بر وزن فَعَلَ

2۔ رباعی میں فاء، عین اور دو لام، (فَعْلَلَ) کے مقابلے میں آئیں گے جیسے: دَحْرَجَ بر وزن فَعْلَلَ

3۔ خماسی میں فاء، عین اور تین لام (فَعْلَلِلٌ) کے مقابلے میں آئیں گے۔ جیسے: جَحْمَرِشٌ بر وزن فَعْلَلِلٌ

اور جو ان کے مقابلے میں نہ ہوں وہ زائدہ ہیں، وزن نکالتے وقت وہی الفاظ نقل کیے جائیں گے جو صیغہ میں موجود ہیں۔

جیسے: اَکْرَمَ بر وزن اَفْعَلَ، میں ھمزہ، تَدَحْرَجَ بر وزن تَفَعْلَلَ، میں تاء اور خَنْدَرِیْسٌ بر وزن فَعْلَلِیْلٌ میں یاء

فائدہ:

1۔ وزن نکالنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جو شکل لفظ کی ہے وہی شکل فاء، عین، لام (میزان) سے بنالی جائے، یعنی جو حرکات و سکنات لفظ پر ہیں وہی میزان پر لگادیں، پھر جو حرف فاء، عین اور لام کے مقابلے میں آئے گا وہ اصل ہو گا۔ اور جو ان کے مقابلے میں نہیں آئے گا وہ زائد ہو گا۔ جیسے: ضرب (فَعَلَ) ضَارِبٌ (فَاعِلٌ)

2۔ اگر کلمہ میں حرفِ زائد، حرفِ اصلی کی جنس سے ہو تو وزن نکالتے وقت فاء، عین، لام میں سے جو حرف، حرفِ اصلی کے مقابلے میں لایا جائے گا وہی حرف، حرفِ زائد کے مقابلے میں بھی ہو گا۔ جیسے: صَرَّفَ (فَعَّلَ)

3۔ اگر کلمہ میں حرفِ زائد، حرفِ اصلی کی جنس سے نہ ہو تو وزن نکالتے وقت اس حرفِ زائد کے مقابلے میں حرفِ زائد ہی لایا جائے گا۔ جیسے: ضَارِبٌ (فَاعِلٌ)

حروف زائدہ: سَأَلْتُمُوْنِیْهَا

4۔ اگر کلمہ میں کوئی حرف دوسرے حرف سے بدل جائے تو میزان میں اس کا مقابل حرف نہیں بدلے گا، بلکہ وزن اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے: اِضْطَبَرَ (اِفْتَعَلَ)۔ قَالَ (فَعَلَ) یہ اصل میں قَوَلَ تھا۔

5۔ اگر کلمہ میں کوئی حرف حذف ہو جائے تو میزان میں اس کا مقابل حرف بھی حذف کر دیا جائے گا۔

جیسے: یَعِدُ (یَعِلُ) یہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

شش اقسام

اسم و فعل کی حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں:

(۱)ثلاثی (2)رباعی (3)خماسی

ثلاثی:

وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں،اس کی دو قسمیں ہیں:(۱)ثلاثی مجرد(۲)ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد:

جس میں فقط تین حروف اصلیہ ہوں، جیسے:ضرب بروزن فَعَلَ

ثلاثی مزید فیہ:

جس میں تین حروف اصلیہ سے کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

رباعی:

جس میں چار حروف اصلی ہوں،اس کی دو قسمیں ہیں:(۱)رباعی مجرد(۲)رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد:

جس میں فقط چار حروف اصلیہ ہوں، جیسے:دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ

رباعی مزید فیہ:

جس میں چار حروف اصلیہ سے کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

خماسی:

وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں،اس کی دو قسمیں ہیں:(۱)خماسی مجرد(۲)خماسی مزید فیہ

خماسی مجرد:

جس میں فقط پانچ حروف اصلیہ ہوں، جیسے:جَحْمَرِشْ بروزن فَعْلَلِلْ

خماسی مزید فیہ:

جس میں پانچ حروف اصلیہ سے کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے:خَنْدَرِیْسْ بروزن فَعْلَلِیْلْ

تنبیہ:

فعل ثلاثی یا رباعی ہوتا ہے، خماسی نہیں، جبکہ اسم ثلاثی، رباعی اور خماسی تینوں ہو سکتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں

نمبر شمار	باب/مثال	وزن
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ
2	نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ
3	فَتَحَ یَفْتَحُ	فَعَلَ یَفْعَلُ
4	سَمِعَ یَسْمَعُ	فَعِلَ یَفْعَلُ
5	حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ
6	کَرُمَ یَکْرُمُ	فَعُلَ یَفْعُلُ

ثلاثی مزید فیہ: کے بارہ ابواب ہیں۔

نمبر شمار	باب/مثال	وزن	فعل ماضی	وزن
1	اِکْرَامٌ	اِفْعَالٌ	اَکْرَم	اَ فْعَلَ
2	تَصْرِیْفٌ	تَفْعِیْلٌ	صَرَّفَ	فَعَّلَ
3	مُقَاتَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	قَاتَلَ	فَاعَلَ
4	تَقَبُّلٌ	تَفَعُّلٌ	تَقَبَّلَ	تَفَعَّلَ
5	تَقَابُلٌ	تَفَاعُلٌ	تَقَابَلَ	تَفَاعَلَ
6	اِجْتِنَابٌ	اِفْتِعَال	اِجْتَنَبَ	اِفْتَعَلَ
7	اِنْصِرَافٌ	اِنْفِعَال	اِنصَرَفَ	اِنْفَعَلَ
8	اِسْتِخْرَاجٌ	اِسْتِفْعَال	اِسْتَخْرَجَ	اِسْتَفْعَلَ
9	اِحْمِرَارٌ	اِفْعِلاَلٌ	اِحْمَرَّ	اِفْعَلَّ
10	اِحْمِیْرَارٌ	اِفْعِیْلاَلٌ	اِحْمَارَّ	اِفْعَالَّ
11	اِجْلِوَّاذٌ	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلَوَّذَ	اِفْعَوَّلَ
12	اِحدِیْدَابٌ	اِفْعِیْعَالٌ	اِحدَوْدَب	اِفْعَوْعَلَ

رباعی مجرد کاایک باب ہے۔

نمبر شمار	باب/مثال	وزن	فعل ماضی	وزن
1	دَحْرَجَةٌ	فَعْلَلَةٌ	دَحْرَجَ	فَعْلَلَ

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں۔

نمبر شمار	باب/مثال	وزن	فعل ماضی	وزن
1	تَدَحْرُجٌ	تَفَعْلُلٌ	تَدَحْرَجَ	تَفَعْلَلَ
2	اِحْرِنْجَامٌ	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرَنْجَمَ	اِفْعَنْلَلَ
3	اِقْشِعْرَارٌ	اِفْعِلْلَالٌ	اِقْشَعَرَّ	اِفْعَلَلَّ

ہفت اقسام

حروف اصلیہ کی کیفیت کے اعتبار سے اسماء اور افعال کی سات قسمیں ہیں:

صحیح:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک جیسے دو حروف، ہمزہ اور حرف علت نہ ہوں، جیسے: ضرب بروزن فَعَلَ

مثال:

جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو، اسے معتل الفاء بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱)مثال واوی (2)مثال یائی

مثال واوی:

جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''واو'' ہو، جیسے: وَعَدَ بروزن فَعَلَ

مثال یائی:

جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''یاء'' ہو، جیسے: یَسَرَ بروزن فَعَلَ

اجوف:

جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو، اسے معتل العین بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱)اجوف واوی (2)اجوف یائی

اجوف واوی:

جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''واو'' ہو، جیسے: قَالَ بروزن فَعَلَ (اصل میں قَوَلَ تھا)[2]

اجوف یائی:

جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''یاء'' ہو، جیسے: بَاعَ بروزن فَعَلَ (اصل میں بَیَعَ تھا)

ناقص:

جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو، اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱)ناقص واوی (2)ناقص یائی

ناقص واوی:

جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''واو'' ہو، جیسے: دَعیٰ بروزن فَعَلَ (اصل میں دَعَوَ تھا)[3]

---

[2]۔اس کی مزید تعلیل اجوف میں آئے گی۔

[3]۔اس کی مزید تعلیل ناقص میں آئے گی۔

ناقص یائی:

جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ''یاء''ہو، جیسے: رَمَیٰ بروزن فَعَلَ (اصل میں رَمَیَ تھا)

لفیف:

جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت ہوں۔اس کی دو قسمیں ہیں:

(ا)لفیف مقرون (2)لفیف مفروق

لفیف مقرون:

جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت اکٹھے ہوں۔(یعنی فاءاور عین یا عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو،) جیسے: یَوْمٌ بروزن فَعْلٌ، طَوىٰ بروزن فَعَلَ (اصل میں طَوَیَ تھا)۔

لفیف مفروق:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف علت اکٹھے نہ ہوں۔(یعنی فاءاور لام کے مقابلے میں حرف علت ہو،) جیسے: وَقیٰ بروزن فَعَلَ (اصل میں وَقَیَ تھا)۔

مضاعف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف صحیح ایک جیسے ہوں۔

اس کی دو قسمیں ہیں:

(ا)مضاعف ثلاثی (2)مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی:

وہ ثلاثی کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف صحیح ایک جیسے ہوں۔

جیسے: تَتَرَ بروزن فَعَلَ، مَدَدَ بروزن فَعَلَ، سُدُسٌ بروزن فُعُلٌ

مضاعف رباعی:

وہ غیر ثلاثی کلمہ ہے جس کے فااور لام اول، عین اور لام ثانی کے مقابلے میں دو حروفِ صحیح ایک جیسے ہوں۔

جیسے: زَلْزَلَ بروزن فَعْلَلَ، دَمْدَمَ بروزن فَعْلَلَ

مہموز:

جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱)مہموزالفاء (۲)مہموزالعین (۳)مہموزاللام

مہموزالفاء:

جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے:أَمَرَبروزن فَعَلَ

مہموزالعین:

جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے:سَأَلَ بروزن فَعَلَ

مہموزاللام:

جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے:قَرَأَبروزن فَعَلَ

تمرین

اسم وفعل کی تعیین کریں۔ وزن نکالیں اور ہفت اقسام کی پہچان کریں۔

دَخَلْتُمْ	دَرَسُوْا	ذَكَرْتَ	بُشْرٰى	مُبَشِّرًا	تَبْصِرَةٌ
قِيْلَ	رَضِيْتُ	طَوَيْتُمْ	يُصْهَرُ	مَدَدْنَ	دَعَوْنَ
وَعَدُوْا	تُوْعَظُوْنَ	وَجِلَتْ	مُتَبَرِّجَاتٌ	بُرُوْجٌ	بَارِدٌ
صُفِحْتُ	يَصْلَحْنَ	مَاصُنِعُوْا	يُصْهَرُ	يَضْحَكُوْنَ	ضُرِبْنَا
اِسْتَوْقَدَ	تُوَقِّرُوْا	أَنْ تَقَعَ	فَقَعُوْا	أَنْ يُّوْقِعَ	وَقِفُوْهُمْ
بَحِيْرَةٌ	بَاخِعٌ	أَبْحُرٍ	يُصْهَرُ	يَضْحَكُوْنَ	ضُرِبْنَا
أَبْكَارًا	بُكْمٌ	مُبَشِّرَاتٌ	ذِئْبٌ	بَرِئُوْا	جَلَلُوْا
سَأَلُوْا	غَشِيَ	فَدَيْنَا	إِجْرَامِيْ	الْمُجْرِمُ	الْجُنُوْدُ

2۔ مندرجہ ذیل کی تعریفات بتائیں۔

۱۔ فعل ۲۔ صحیح ۳۔ ناقص

۴۔ ثلاثی مزید فیہ ۵۔ رباعی مجرد ۶۔ مثال واوی

۷۔ مہموز العین ۸۔ لفیف مقرون ۹۔ مضاعف ثلاثی

افعال

فعل کی چار قسمیں ہیں:

(۱)۔ فعل ماضی (2)۔ فعل مضارع (3)۔ فعل امر (4)۔ فعل نہی

فعل ماضی:

وہ فعل ہے جو گذشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

جیسے: کَتَبَ (اس نے لکھا)، قَامَ (وہ کھڑا ہوا)

فعل مضارع:

وہ فعل ہے جو موموجودہ یاآیندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

جیسے: یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے، یا، وہ لکھے گا)

فعل امر:

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے: أُکْتُبْ (لکھو)

فعل نہی:

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے: لَا تَکْتُبْ (مت لکھو)

فعل معلوم اور فعل مجہول

فاعل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معلوم (2) فعل مجہول

فعل معلوم:

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو اور فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔

جیسے: خَلَقَ اللّٰہُ (اللہ تعالی نے پیدا کیا)

فعل مجہول:

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو۔ جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

فعل مثبت و منفی

فعل مثبت: جس فعل سے پہلے حرف نفی نہ ہو۔ جیسے: ضرب۔ یَضْرِبُ

فعل منفی: جس فعل سے پہلے حرف نفی ہو۔ ماضرب۔ لَا یَضْرِبُ

اسماء

بناوٹ کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

(ا)جامد (ا)مصدر (ا)مشتق

جامد:

وہ اسم ہے جو صرف ذات پر دلالت کرے اور اس سے کوئی دوسرا کلمہ نہ بنایا جاسکے، جیسے: جملٌ (اونٹ)

مصدر:

وہ اسم ہے جو صرف وصف پر دلالت کرے اور اس سے اسم اور فعل بنائے جائیں۔

جیسے: اَلضَّربُ، (مارنا) اَلفَتحُ، (کھولنا) اَلنَّصرِ (مدد کرنا)[4]

مشتق:

وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا جائے اور ذات اور وصف دونوں پر دلالت کرے۔

جیسے: اَلنَّاصِر (مدد کرنے والا وہ ایک مرد) اَلنَّصر۔ مصدر سے بنا ہے۔

4۔ تمام افعال اور اسماء مشتقہ مصدر سے بنائے جاتے ہیں۔

اسمائے مشتقّہ

اسمائے مشتقّہ سات ہیں:

(1)اسمِ فاعل (2)اسمِ مفعول (3)صفتِ مشبہ (4)اسمِ مبالغہ

(5)اسمِ تفضیل (6)اسمِ آلہ (7)اسمِ ظرف

اسم فاعل:

اسم فاعل وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس کے ساتھ فعل عارضی طور پر قائم ہو، جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا وہ ایک مرد)

اسم مفعول:

اسم مفعول وہ اسم ہے جو مضارع مجہول سے بنا ہو اور اُس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: مَضْرُوْبٌ (مارا گیا وہ ایک مرد)

صفتِ مشبہ:

صفتِ مشبہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس میں مصدری معنٰی (وصفی معنی) ہمیشہ یا لمبی مدت تک پائے جائیں، جیسے: حَسِین (حسن والا وہ ایک مرد)

اسم مبالغہ:

اسم مبالغہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس میں مصدری معنی زیادتی کے ساتھ پائے جائیں، جیسے: غَفَّارٌ (بہت زیادہ بخشنے والا)

اسم تفضیل:

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس میں مصدری معنٰی کسی دوسرے اسم کی بنسبت زیادہ پائے جائیں، جیسے: اَنْصر (دوسرے کے مقابلے میں زیادہ مدد کرنے والا)

اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس کے ذریعے کسی کام کو انجام دیا جائے۔

جیسے: مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ) مِفْتَاحٌ (چابی)

اسم ظرف:

اسم ظرف وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے، جیسے:
مَسْجِدٌ (سجدے کی جگہ یا سجدے کا وقت)

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی معلوم کے آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیا جائے اور اس سے پہلے تمام متحرک حروف کو ضمہ دیا جائے۔

جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ

فعل ماضی منفی بنانے کا طریقہ

فعل ماضی مثبت کے شروع میں "مَا/لَا" لگا دیا جائے، "مَا" تنہا آتا ہے، مثلاً: مَاضَرَبَ، اور "لَا" تکرار کے ساتھ آتا ہے، مثلاً: "فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى"

فعل مضارع معلوم بنانے کا طریقہ

1۔ فعل ماضی معلوم کے شروع میں حروف اتین میں سے ایک حرف لگایا جائے۔

جیسے: يَضْرِبُ۔ تَضْرِبُ۔ أَضْرِبُ۔ نَضْرِبُ۔

2۔ جن ابواب کا ماضی چار حرفی نہ ہو اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین پر فتحہ ہو گا۔ جیسے: يَضْرِبُ۔ يَجْتَنِبُ

اگر ماضی چار حرفی ہو تو ضمہ ہو گا۔ جیسے: يُكْرِمُ

3۔ علامت مضارع لگانے کے بعد اگر ہمزہ وصلی ہو تو وہ حذف ہو جائے گا، جیسے: يَجْتَنِبُ اور ثلاثی مجرد میں پہلا حرف ساکن ہو جائے گا۔ جیسے: يَضْرِبُ

4۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ جن ابواب کے ماضی کے شروع میں تاء زائدہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے ما قبل حرف پر فتحہ آئے گا۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ اور اگر تاء زائدہ نہ ہو تو کسرہ آئے گا۔ جیسے: يَجْتَنِبُ۔ جبکہ ثلاثی مجرد میں یہ معاملہ سماعی ہے، کسی قانون کے تحت نہیں ہے۔

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

فعل مضارع معلوم میں علامت مضارع کو ضمہ اور لام کلمہ سے پہلے حرف کو فتحہ دیا جائے، اور باقی حروف کو اپنی حالت پر برقرار رکھا جائے، جیسے: يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ

فعل مضارع منفی بنانے کا طریقہ

مضارع پر حرف نفی لَا/مَا لگا دیا جائے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا یَضْرِبُ

گردانیں

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
ضَرَبَ	اُس ایک مرد نے مارا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	اُن دو مردوں نے مارا	تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبُوْا	اُن سب مردوں نے مارا	جمع مذکر غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتْ	اُس ایک عورت نے مارا	واحد مونث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتَا	اُن دو عورتوں نے مارا	تثنیہ مونث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَ	اُن سب عورتوں نے مارا	جمع مونث غائب فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتَ	تم ایک مرد نے مارا	واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمْ	تم سب مردوں نے مارا	جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتِ	تم ایک عورت نے مارا	واحد مونث حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع مونث حاضر فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) نے مارا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَا	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) نے مارا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل ماضی مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
ضُرِبَ	اُس ایک مرد کو مارا گیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَا	اُن دو مردوں کو مارا گیا	تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبُوْا	اُن سب مردوں کو مارا گیا	جمع مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتْ	اُس ایک عورت کو مارا گیا	واحد مونث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتَا	اُن دو عورتوں کو مارا گیا	تثنیہ مونث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَ	اُن سب عورتوں کو مارا گیا	جمع مونث غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتَ	تم ایک مرد کو مارا گیا	واحد مذکر حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	تم دو مردوں کو مارا گیا	تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمْ	تم سب مردوں کو مارا گیا	جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتِ	تم ایک عورت کو مارا گیا	واحد مونث حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	تم دو عورتوں کو مارا گیا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُنَّ	تم سب عورتوں کو مارا گیا	جمع مونث حاضر فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) کو مارا گیا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَا	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) کو مارا گیا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
یَضْرِبُ	وہ(ایک مرد)مارتا ہے یا مارے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبَانِ	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبُوْنَ	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد مونث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	تثنیہ مونث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع مونث غائب فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	تم ایک مرد مارتے ہو یا مارو گے	واحد مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُوْنَ	تم سب مرد مارتے ہوں یا مارو گے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبِیْنَ	تم ایک عورت مارتی ہو یا مارو گی	واحد مونث حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

تَضرِبْنَ	تم سب عورتیں مارتی ہو یا ماروگی	جمع مونث حاضر فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
أَضْرِبُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نَضْرِبُ	(دو/سب مردوں /عورتوں) مارتے ہیں یا ماریں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
یُضْرَبُ	اس ایک مرد کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبَانِ	ان دو مرد کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔	تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبُوْنَ	ان سب مردوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُ	اس ایک عورت کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد مونث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ان دو عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	تثنیہ مونث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبْنَ	ان سب عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	جمع مونث غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُ	تم ایک مرد کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد مذکر حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

تُضْرَبَانِ	تم دو مردوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُوْنَ	تم سب مردوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبِیْنَ	تم ایک عورت کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد مونث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	تم دو عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبْنَ	تم سب عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	جمع مونث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
أُضْرَبُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نُضْرَبُ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لایَضْرِبُ	وہ (ایک مرد) نہیں مارتا ہے یا مارے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبَانِ	وہ دو مرد نہیں مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبُوْنَ	وہ سب مرد نہیں مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لاتَضْرِبُ	وہ ایک عورت نہیں مارتی ہے یا مارے گی	واحد مونث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں نہیں مارتی ہیں یا ماریں گی	تثنیہ مونث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں نہیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع مونث غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبُ	تم ایک مرد نہیں مارتے ہو یا مارو گے	واحد مذکر حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَانِ	تم دو مرد نہیں مارتے ہو یا مارو گے	تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبُوْنَ	تم سب مرد نہیں مارتے ہوں یا مارو گے	جمع مذکر حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبِیْنَ	تم ایک عورت نہیں ارتی ہو یا مارو گی	واحد مونث حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں نہیں مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں نہیں مارتی ہو یا مارو گی	جمع مونث حاضر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاأَضْرِبُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) نہیں مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لانَضْرِبُ	(دو/سب مردوں /عورتوں) نہیں مارتے ہیں یا ماریں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
صیغہ	ترجمہ	لفظ
واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	وہ ایک مرد نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا یُضْرَبُ
تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	وہ دو مرد نہیں مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	لا یُضْرَبَانِ
جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	وہ سب مرد نہیں مارے جاتے ہیں یا مار جائیں گے	لا یُضْرَبُوْنَ
واحد مونث غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	اس ایک عورت کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبُ
تثنیہ مونث غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	ان دو عورتوں کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبَانِ
جمع مونث غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	ان سب عورتوں کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا یُضْرَبْنَ
واحد مذکر حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	تم ایک مرد کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبُ
تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	تم دو مردوں کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبَانِ
جمع مذکر حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	تم سب مردوں کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبُوْنَ
واحد مونث حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	تم ایک عورت کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبِیْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ	تم دو عورتوں کو نہیں مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	لا تُضْرَبَانِ

لاتُضَرَبْنَ	تم سب عورتوں کو نہیں مارا جاتاہے یامارا جائے گا	جمع مونث حاضر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاأُضْرَبُ	میں (ایک مرد/ایک عورت) نہیں مارا جاتاہوں یامارا جاؤں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لانُضْرَبُ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) نہیں مارے جاتے ہیں یامارے جائیں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

تمرین

1۔وزن نکالیں اور صیغے حل کریں۔

يَبْحَثُ	بَخِلَا	خَسَفْنَا	خَتَمَ	صُدِقْتُ	نَعْبُدُ
شَهِدْتُّمْ	صَرَفْتُمَا	صُدِفُوْا	يَعْمَهُونَ	صَبَرْنَا	أَشْهُدُ
كَفَرُوْا	بَسَطْتَّ	بَلَغْنَ	أُبْعَثُ	بَرَزُوْا	تَرَكْتُ
خَلَقَكُمْ	يَكْذِبُونَ	بَصُرَتْ	نَبْطِشُ	ذَهَبْنَ	جَعَلَا
ضَعُفَتْ	نَطْبَعُ	ظُلِمُوْا	ظَلَمْتُ	أَطْمِسُ	تَطْلُعُ
دَخَلْتُمْ	دَرَسُوْا	ذَكَرْتَ	تَذْكُرُوْنَ	أَرْجِعُ	يَدْرُسْنَ
صُفِحْتُ	يَصْلَحْنَ	مَاصُنِعُوْا	يُصْهَرُ	يَضْحَكُوْنَ	ضُرِبْنَا
رَزَقْنَاهُمْ	يَحْكُمَانِ	حَرَصْتُمْ	يَحْشُرُهُمْ	يَحْفَظُوْنَهُ	يَخْطَفُ
تُبْعَثُوْنَ	بَلَغَا	تَتْرُكُوْنَ	جَرَحْتُمْ	تَتْرُك	جَنَحُوْا
جَمَعْنَاكُمْ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	جَعَلْتُمْ	نَجْعَلُ	يَجْمَحُوْنَ	جَعَلْنَا
أَسْمَعُ	شَغَلَتْنَا	يَشْفَعُوْنَ	شَرَعَتَا	تَشْخَصُ	مَاسَمِعُوْا
يُحْمَدُوْنَ	أَحْمِلُ	لَايُخْرَجُوْنَ	يَخْصِفَانِ	خَلَفْتُمُوْنِی	نَكْتُمُ
تَخْلُقْنَ	لَرَجَمْنَاک	يَسْبَحُوْنَ	تَنْكِصُوْنَ	يَنْكُثُ	قَدِمْنَا
لَايَعْلَمُونَ	سَيُهْزَمُ	نَقْعُدُ	يَقْدِرُوْنَ	قُتِلْنَا	أَقْتُلُ
مَارَبِحَت	تَقْبِضَانِ	كَثُرَتْ	فَشِلْتُمْ	فَفَتَقْنَاهُمَا	فُتِنْتُمْ
فَتَحْتُنَّ	غَنِمْتُمْ	فُتِحَتْ	عَنِتُّمْ	اِعْمَلُوْا	أَعْصِرُ
لَاأَشْهَدُ	شَهِدْتُّمْ	تَسْفِكُوْنَ	سَكَنْتُمْ	سَلَكْنَاهُ	تَسْمَعِيْنَ
تَجْهَلُوْنَ	تَحْذَرُوْنَ	تَحْزَنِيْنَ	حَسِبْتُمَا	يَحْفَظْنَ	تَحْرُثُوْنَ

فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی[5]

وہ حروف جن کی وجہ سے فعل مضارع میں لفظی و معنوی تبدیلی آتی ہے، ان کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ حروف جوازم　　　　2۔ حروف نواصب　　　　3۔ نون تاکید

1۔ حروف جوازم

لفظی تبدیلی:

(لم، لَمّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ) فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ صیغوں میں ان کا لفظی عمل یہ ہے:۔

1۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ ہے انہیں ساکن کر دیتے ہیں۔ اگر حرف علت ہے تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ تَضْرِبْ۔ لَمْ تَضْرِبْ۔ لَمْ أَضْرِبْ۔ لَمْ نَضْرِبْ۔ لَمْ یَدْعُ۔ لم تَدْعُ۔ لم تَدْعُ۔ لم أَدْعُ۔ لم نَدْعُ۔

2۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان میں نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبَا۔

لَمْ یَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبَا۔۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ تَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبِیْ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔

3۔ جمع مؤنث کے دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔ جیسے: لَمْ یَضْرِبْنَ۔ لَمْ تَضْرِبْنَ

معنوی تبدیلی:

1۔ لَمْ، لَمَّا: فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتے ہیں، اس گردان کا نام فعل جحد منفی بلم معلوم ہے۔

جیسے: لَمْ یَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)

2۔ لام امر، لائے نہی سے فعل مضارع امر یا نہی کے معنی میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔

جیسے: أُنْصُرْ (تو ایک مرد مدد کر) لَا تَنْصُرْ (تو مدد کر)

---

[5]۔ فعل مضارع میں لام مفتوح اور سین و سوف سے معنوی تبدیلی آتی ہے، لام مفتوح فعل مضارع کو حال کے ساتھ اور سین و سوف مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہیں۔

3۔إِنْ شرط کے ساتھ مستقبل کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے: إِنْ تَنْصُرْ أَنْصُرْ (اگر تم مدد کروگے تو میں مدد کروں گا)

گردانیں

صرف کبیر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَمْ یَضْرِبْ	اُس ایک مرد نے نہیں مارا	واحد مذکر غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبَا	اُن دو مردوں نے نہیں مارا	تثنیہ مذکر غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبُوْا	اُن سب مردوں نے نہیں مارا	جمع مذکر غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	اُس ایک عورت نے نہیں مارا	واحد مونث غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	اُن دو عورتوں نے نہیں مارا	تثنیہ مونث غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبْنَ	اُن سب عورتوں نے نہیں مارا	جمع مونث غائب فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	تم ایک مرد نے نہیں مارا	واحد مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	تم دو مردوں نے نہیں مارا	تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبُوْا	تم سب مردوں نے نہیں مارا	جمع مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبِیْ	تم ایک عورت نے نہیں مارا	واحد مونث حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	تم دو عورتوں نے نہیں مارا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمۡ تَضَرِبۡنَ	تم سب عورتوں نے نہیں مارا	جمع مونث حاضر فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ أَضۡرِبۡ	میں (ایک مرد /ایک عورت) نے نہیں مارا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ نَضۡرِبۡ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) نے نہیں مارا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

صرف کبیر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَمۡ یُضۡرَبۡ	اُس ایک مرد کو نہیں مارا گیا	واحد مذکر غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ یُضۡرَبَا	اُن دو مردوں کو نہیں مارا گیا	تثنیہ مذکر غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ یُضۡرَبُوۡا	اُن سب مردوں کو نہیں مارا گیا	جمع مذکر غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ تُضۡرَبۡ	اُس ایک عورت کو نہیں مارا گیا	واحد مونث غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ تُضۡرَبَا	اُن دو عورتوں کو نہیں مارا گیا	تثنیہ مونث غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ یُضۡرَبۡنَ	اُن سب عورتوں کو نہیں مارا گیا	جمع مونث غائب فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ تُضۡرَبۡ	تم ایک مرد کو نہیں مارا گیا	واحد مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَمۡ تُضۡرَبَا	تم دو مردوں کو نہیں مارا گیا	تثنیہ مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

لَمْ تُضْرَبُوْا	تم سب مردوں کو نہیں مارا گیا	جمع مذکر حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبِیْ	تم ایک عورت کو نہیں مارا گیا	واحد مونث حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	تم دو عورتوں کو نہیں مارا گیا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْنَ	تم سب عورتوں کو نہیں مارا گیا	جمع مونث حاضر فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ أُضْرَبْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) کو نہیں مارا گیا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نُضْرَبْ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) کو نہیں مارا گیا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل جحد منفی بلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

حروف نواصب

1۔ لفظی تبدیلی:

حروف نواصب (اَنْ، لنْ، کَیْ، اِذَنْ) فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ ان کا لفظی عمل یہ ہے:۔

1۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ ہے انہیں فتحہ دیتے ہیں۔

جیسے: لَنْ یَضْرِبَ۔ لَنْ تَضْرِبَ۔ لَنْ تَضْرِبَ۔ لَنْ أَضْرِبَ۔ لَنْ نَضْرِبَ۔

2۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان میں نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں۔

جیسے: لَنْ یَضْرِبَا۔ لَنْ یَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبِیْ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔

3۔ جمع مؤنث کے دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔ جیسے: لَنْ یَضْرِبْنَ۔ لَنْ تَضْرِبْنَ۔

2۔ معنوی تبدیلی:

یہ حروف فعل مضارع کو مستقبل کے معنی میں کر دیتے ہیں: جیسے: لَنْ یَضْرِبَ (وہ (ایک مرد) ہر گز نہیں مارے گا)

گردانیں

صرف کبیر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَضْرِبَ	وہ (ایک مرد) ہر گز نہیں مارے گا	واحد مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَضْرِبَا	وہ دو مرد ہر گز نہیں ماریں گے	تثنیہ مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَضْرِبُوْا	وہ سب مرد ہر گز نہیں ماریں گے	جمع مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	وہ ایک عورت ہر گز نہیں مارے گی	واحد مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	وہ دو عورتیں ہر گز نہیں ماریں گی	تثنیہ مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں ہر گز نہیں ماریں گی	جمع مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	تم ایک مرد ہر گز نہیں مارو گے	واحد مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	تم دو مرد ہر گز نہیں مارو گے	تثنیہ مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبُوْا	تم سب مرد ہر گز نہیں مارو گے	جمع مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبِیْ	تم ایک عورت ہر گز نہیں مارو گی	واحد مونث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ تَضْرِبَا	تم دو عورتیں ہر گز نہیں مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں ہر گز نہیں مارو گی	جمع مونث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ أَضْرِبَ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ہر گز نہیں ماروں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نَضْرِبَ	(دو/سب مردوں /عورتوں) ہر گز نہیں ماریں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نفی مستقبل موکد بلن معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یُضْرَبَ	وہ ایک مرد ہر گز نہیں مارا جائے گا	واحد مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُضْرَبَا	وہ دو مرد ہر گز نہیں مارے جائیں گے	تثنیہ مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُضْرَبُوْا	وہ سب مرد ہر گز نہیں مار جائیں گے	جمع مذکر غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	اس ایک عورت کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	واحد مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ان دو عورتوں کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	تثنیہ مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُضْرَبْنَ	ان سب عورتوں ہر گز نہیں مارا جائے گا	جمع مونث غائب فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ تُضْرَبْ	تم ایک مرد کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	واحد مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	تم دو مردوں کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	تثنیہ مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبُوْا	تم سب مردوں کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	جمع مذکر حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبِیْ	تم ایک عورت کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	واحد مونث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	تم دو عورتوں کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبْنَ	تم سب عورتوں کو ہر گز نہیں مارا جائے گا	جمع مونث حاضر فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ أُضْرَبْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ہر گز نہیں مارا جاؤں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نُضْرَبْ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) ہر گز نہیں مارے جائیں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نفی مستقبل موکد بلن مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

نونِ تاکید

1۔ نون تاکید وہ نون ہے جو فعل مضارع مثبت، امر اور نہی کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔ یہ فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جب یہ فعل مضارع کے ساتھ مل کر آتا ہے تو شروع میں لام تاکید مفتوح بھی داخل ہوتا ہے، کبھی لام تاکید کی جگہ إِمَّا بھی آتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ۔إِمَّا يَبْلُغَنَّ۔

2۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں:۔

1۔ نون ثقیلہ (نون تاکید مشدد) جیسے: لَيَضْرِبَنَّ

2۔ نون خفیفہ (نون ساکن) جیسے: لَيَضْرِبَنْ

3۔ فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگایا جائے۔ پھر

1۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ ہے ان میں فتحہ آجاتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ۔

2۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جمع مذکر کے صیغوں سے واو اور واحدہ مؤنثہ کے صیغے سے یائے ضمیر بھی گر جاتی ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبُنَّ۔لَتَضْرِبِنَّ

3۔ جمع مؤنث کے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبْنَانِّ۔لَتَضْرِبْنَانِّ

4۔ فعل مستقبل موکد بلام و نون خفیفہ بنانے کا طریقہ:

نون تاکید خفیفہ بنانے کا وہی طریقہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے، البتہ نون خفیفہ فقط فقط آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

۱۔ واحد مذکر غائب	۲۔ جمع مذکر غائب	۳۔ واحد مؤنث غائبہ
۴۔ واحد مذکر مخاطب	۵۔ جمع مذکر مخاطب	۶۔ واحد مؤنث مخاطبہ
۷۔ واحد متکلم	۸۔ جمع متکلم	

جن چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا۔

صرف کبیر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَیَضْرِبَنَّ	وہ ایک مرد ضرور مارے گا	واحد مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیَضْرِبَانِّ	وہ دو مرد ضرور ماریں گے	تثنیہ مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیَضْرِبُنَّ	وہ سب مرد ضرور ماریں گے	جمع مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَنَّ	وہ ایک عورت ضرور مارے گی	واحد مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور ماریں گی	تثنیہ مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیَضْرِبْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور ماریں گی	جمع مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَنَّ	تم ایک مرد ضرور مارو گے	واحد مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَانِّ	تم دو مرد ضرور مارو گے	تثنیہ مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبُنَّ	تم سب مرد ضرور مارو گے	جمع مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبِنَّ	تم ایک عورت ضرور مارو گی	واحد مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ مؤنث حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَتَضْرِبْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور مارو گی	جمع مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاَضْرِبَنَّ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ضرور ماروں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنَضْرِبَنَّ	(دو/سب مردوں /عورتوں) ضرور ماریں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَیُضْرَبَنَّ	اس ایک مرد کو ضرور مارا جائے گا۔	واحد مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیُضْرَبَانِّ	ان دو مردوں کو ضرور مارا جائے گا	تثنیہ مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیُضْرَبُنَّ	ان سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَنَّ	اس ایک عورت کو ضرور مارا جائے گا	واحد مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَانِّ	ان دو عورتوں کو ضرور مارا جائے گا	تثنیہ مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیُضْرَبْنَانِّ	ان سب عورتوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَنَّ	تم ایک مرد کو ضرور مارا جائے گا	واحد مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَتُضْرَبَانِّ	تم دو مردوں کو ضرور مارا جائے گا	تثنیہ مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبُنَّ	تم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبِنَّ	تم ایک عورت کو ضرور مارا جائے گا	واحد مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَانِّ	تم دو عورتوں کو ضرور مارا جائے گا	تثنیہ مؤنث حاضر فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبْنَانِّ	تم سب عورتوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَأُضْرَبَنَّ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ضرور مارا جاؤں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنُضْرَبَنَّ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) کو ضرور مارا جائے گا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام و نون ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مستقبل موکد بلام و نون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	معنی	صیغہ
لَیَضْرِبَنْ	وہ ایک مرد ضرور مارے گا	واحد مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام و نون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیَضْرِبُنْ	وہ سب مرد ضرور ماریں گے	جمع مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام و نون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبَنْ	وہ ایک عورت ضرور مارے گی	واحد مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام و نون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَتَضْرِبَنْ	تم ایک مرد ضرور مارو گے	واحد مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبُنْ	تم سب مرد ضرور مارو گے	جمع مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتَضْرِبِنْ	تم ایک عورت ضرور مارو گی	واحد مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاَضْرِبَنْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ضرور ماروں گا	واحد مذکر ومونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنَضْرِبَنْ	(دو/سب مردوں /عورتوں) ضرور ماریں گے۔	جمع وتثنیہ مذکر ومونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَیُضْرَبَنْ	اس ایک مرد کو ضرور مارا جائے گا۔	واحد مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَیُضْرَبُنْ	ان سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مذکر غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَنْ	اس ایک عورت کو ضرور مارا جائے گا	واحد مونث غائب فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبَنْ	تم ایک مرد کو ضرور مارا جائے گا	واحد مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَتُضْرَبُنْ	تم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا	جمع مذکر حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَتُضْرَبِنْ	تم ایک عورت کو ضرور مارا جائے گا	واحد مونث حاضر فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاُضْرَبَنْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ضرور مارا جاؤں گا	واحد مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنُضْرَبَنْ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) کو ضرور مارا جائے گا	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل مستقبل موکد بلام ونون خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل امر بنانے کا طریقہ

امر حاضر معلوم بناتے وقت علامت مضارع "تاء" کے حذف کے بعد تین صورتیں ہیں:

(1)۔ جن ابواب کے شروع میں پہلے سے ہمزہ ہے وہ اسی حالت میں واپس آجائے گا، جیسے: اَکْرِمْ،اِکْتَسِبْ

(2)۔ اگر پہلا حرف متحرک ہو تو شروع میں کچھ نہیں لاتے، لفظ اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔

جیسے: تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ

(3)۔ اگر پہلا حرف ساکن ہو، تو عین کلمہ مضموم ہونے کی صورت میں ہمزہ وصلی مضمومہ لاتے ہیں.

جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔

اگر عین کلمہ پر ضمہ نہ ہو، بلکہ کسرہ یا فتحہ ہو تو ہمزہ وصلی مکسورہ لاتے ہیں۔ جیسے: تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ،

(4)۔ تینوں صورتوں میں آخر کو ساکن کر دیتے ہیں۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو گرا دیتے ہیں۔ تثنیہ اور جمع میں نونِ اعرابی کو بھی حذف کر دیتے ہیں، جبکہ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطت کو اپنی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

جیسے: اِضْرِبْ۔اُدْعُ۔اِضْرِبَا ۔اِضْرِبُوْا ۔اِضْرِبْنَ

(5)۔ امر غائب، متکلم معلوم، اور امر مجہول کے تمام صیغوں میں مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگانے سے گردان بن جاتی ہے۔ باقی احکام وہی ہیں۔

فائدہ: امر کے آخر میں بھی نون ثقیلہ اور خفیفہ آسکتے ہیں۔

فائدہ: لام امر سے پہلے واو، فاء، ثم آجائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے: وَلْیَضْرِبْ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
اِضْرِبْ	تو ایک مرد مار	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	تم دو مرد مارو	تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُوْا	تم سب مرد مارو	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِیْ	تم ایک عورت مارو	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	تم دو عورتیں مارو	تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مارو	جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ تم (ایک مرد) کو مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ تم (دو مردوں) کو مارا جائے	تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ تم (سب مردوں) کو مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ تم (ایک عورت) کو مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ تم (دو عورتوں) کو مارا جائے	تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ آپ (سب عورتوں) کو مارا جائے	جمع مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد مارے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ وہ دو مرد مارے	تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ وہ سب مرد مارے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت مارے	واحد مونث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ وہ دو عورتیں مارے	تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں مارے	جمع مونث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت ماروں	واحد متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں ماریں	جمع متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِيُضْرَبْ	چاہیے کہ اس ایک مرد کو مارا جائے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَا	چاہیے کہ ان دو مردوں کو مارا جائے	تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُوْا	چاہیے کہ ان سب مردوں کو مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ اس (ایک عورت) کو مارا جائے	واحد مونث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ان دو عورتوں کو مارا جائے	تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ان (سب عورتوں) کو مارا جائے	جمع مونث غائب فعل امر غائب مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت کو مارا جائے	واحد متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ ہم سب مردوں /عورتوں کو مارا جائیں	جمع متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
اِضْرِبَنَّ	تو (ایک مرد) ضرور مار	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	تم (دو مرد) ضرور مارو	تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنَّ	تم سب مرد ضرور مارو	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنَّ	تم ایک عورت ضرور مارو	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مارو	تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضَرِبْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور مارو	جمع مونث حاضر فعل امر حاضر معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ تم (ایک مرد) کو ضرور مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ تم (دو مردوں) کو ضرور مارا جائے	تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ تم سب مردوں کو ضرور مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنَّ	چاہیے کہ تم ایک عورت کو ضرور مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ تم دو عورتوں کو ضرور مارا جائے	تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ تم سب عورتوں کو ضرور مارا جائے	جمع مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِیَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور مارے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِيَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ وہ دو مرد ضرور مارے	تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ وہ سب ضرور مرد مارے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ضرور مارے	واحد مونث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ وہ دو عورتیں ضرور مارے	تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور مارے	جمع مونث غائب فعل امر غائب معلوم مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت ضرور ماروں	واحد متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں ضرور ماریں	جمع متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِيُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ اس (ایک مرد) کو ضرور مارا جائے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ان دو مردوں کو ضرور مارا جائے	تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ان سب مردوں کو ضرور مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ اس ایک عورت کو ضرور مارا جائے	واحد مونث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ان دو عورتوں کو ضرور مارا جائے	تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ان سب عورتوں کو ضرور مارا جائے	جمع مونث غائب فعل امر غائب مجہول مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِأُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ میں ایک مرد / عورت کو ضرور مارا جائے	واحد متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ہم سب مردوں/عورتوں کو ضرور مارا جائیں	جمع متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر موکد بلام ونون تاکید خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
اِضْرِبَنْ	تو (ایک مرد) ضرور مار	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
اِضْرِبُنْ	تم سب مرد ضرور مارو	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
اِضْرِبِنْ	تم ایک عورت ضرور مارو	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر موکد بلام ونون تاکید خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ تم (ایک مرد) کو ضرور مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِتُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ تم سب مردوں کو ضرور مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنَّ	چاہیے کہ تم ایک عورت کو ضرور مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب موکد بلام ونون تاکید خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِیَضْرِبَنْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد ضرور مارے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُنْ	چاہیے کہ وہ سب ضرور مرد مارے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنْ	چاہیے کہ وہ ایک عورت ضرور مارے	واحد مونث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنْ	چاہیے کہ میں ایک مرد/عورت ضرور ماروں	واحد متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ہم سب مرد/عورتیں ضرور ماریں	جمع متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب موکد بلام ونون تاکید خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لِیُضْرَبَنْ	چاہیے کہ اس (ایک مرد) کو ضرور مارا جائے	واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ان سب مردوں کو ضرور مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ اس ایک عورت کو ضرور مارا جائے	واحد مونث غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاُضْرَبْنَ	چاہیے کہ میں ایک مرد / عورت کو ضرور مارا جائے	واحد متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ہم سب مردوں /عورتوں کو ضرور مارا جائیں	جمع متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

فعل نہی بنانے کا طریقہ

فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی لگانے فعل نہی بنتا ہے۔

1۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ ہے انہیں ساکن کر دیتے ہیں۔ اگر حرف علت ہے تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَا یَضْرِبْ۔لَا تَضْرِبْ۔لَا تَضْرِبْ۔ لَا أَضْرِبْ۔ لَا نَضْرِبْ۔لَا یَدْعُ۔لا تَدْعُ۔ لا تَدْعُ ۔لاأَدْعُ۔لانَدْعُ۔

2۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے ان میں نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَا یَضْرِبَا۔

لَا یَضْرِبُوْا۔لَا تَضْرِبَا۔۔لَا تَضْرِبَا۔لَا تَضْرِبُوْا۔لَا تَضْرِبِیْ۔لَا تَضْرِبَا۔

3۔ جمع مؤنث کے دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔ جیسے: لَا یَضَرِبْنَ۔لَا تَضَرِبْنَ۔

صرف کبیر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لایَضْرِبْ	وہ ایک مرد نہ مارے	واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبَا	وہ دو مرد نہ مارے	تثنیہ مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبُوْا	وہ سب نہ مرد مارے	جمع مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبْ	وہ ایک عورت نہ مارے	واحد مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَا	وہ دو عورتیں نہ مارے	تثنیہ مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں نہ ماریں	جمع مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبْ	تو(ایک مرد)نہ مار	واحد مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَا	تم(دو مرد)نہ مارو	تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبُوْا	تم سب مرد مت مارو	جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبِیْ	تم ایک عورت نہ مارو	واحد مونث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبَا	تم دو عورتیں نہ مارو	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں نہ مارو	جمع مونث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاأَضْرِبْ	میں(ایک مرد/ایک عورت)نہ ماروں	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لانَضْرِبْ	ہم(دو/سب مردوں /عورتوں)نہ ماریں	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لایُضْرَبْ	اس ایک مرد کو مارا نہ جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایُضْرَبَا	ان دو مردوں کو نہ مارا جائے	تثنیہ مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لایُضْرَبُوْا	ان سب مردوں کو نہ مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبْ	اس (ایک عورت) کو نہ مارا جائے	واحد مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبَا	چاہیے کہ ان (دو عورتوں) کو نہ مارا جائے	تثنیہ مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لایُضَرَبْنَ	ان (سب عورتوں) کو نہ مارا جائے	جمع مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبْ	تم (ایک مرد) کو نہ مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبَا	تم (دو مردوں) کو نہ مارا جائے	تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبُوْا	تم (سب مردوں) کو نہ مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضَرَبِیْ	تم (ایک عورت) کو نہ مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبَا	تم (دو عورتوں) کو نہ مارا جائے	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضَرَبْنَ	تم (سب عورتوں) کو نہ مارا جائے	جمع مونث حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاأُضْرَبْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) نہ مارا جاؤں	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لانُضْرَبْ	ہم (دو/سب مرد/عورتیں) نہ مارے جائیں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر موکد بلام ونون تاکید ثقیلہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَا یَضْرِبَنَّ	وہ ایک مرد ہر گزنہ مارے	واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَانِّ	وہ دو مرد ہر گزنہ مارے	تثنیہ مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُنَّ	وہ سب مرد ہر گزنہ مارے	جمع مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَنَّ	وہ ایک عورت ہر گزنہ مارے	واحد مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	وہ دو عورتیں ہر گزنہ ماریں	تثنیہ مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَانِّ	وہ سب عورتیں ہر گزنہ ماریں	جمع مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لا تَضْرِبَنَّ	تو ایک مرد نہ ہر گز مار	واحد مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	تم دو مرد ہر گزنہ مارو	تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُنَّ	تم سب مرد ہر گزمت مارو	جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لا تَضْرِبِنَّ	تم ایک عورت ہر گزنہ مارو	واحد مونث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	تم دو عورتیں ہر گزنہ مارو	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتَضْرِبْنَانِّ	تم سب عورتیں ہر گزنہ مارو	جمع مونث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأَضْرِبَنَّ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ہر گزنہ ماروں	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبَنَّ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) ہر گزنہ ماریں	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَایُضْرَبَنَّ	اس ایک مرد کو ہر گزمارا نہ جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبَانِّ	ان دو مردوں کو ہر گزنہ مارا جائے	تثنیہ مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبُنَّ	ان سب مردوں کو ہر گزنہ مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَنَّ	اس ایک عورت کو ہر گز نہ مارا جائے	واحد مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ان دو عورتوں کو ہر گزنہ مارا جائے	تثنیہ مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبْنَانِّ	ان (سب عورتوں) کو ہر گزنہ مارا جائے	جمع مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَنَّ	تم (ایک مرد) کو ہر گزنہ مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتُضْرَبَانِّ	تم(دومردوں)کوہر گز نہ مارا جائے	تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبُنَّ	تم(سب مردوں)کو ہر گزنہ مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لاتُضْرَبِنَّ	تم(ایک عورت)کو ہر گزنہ مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل نہی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَانِّ	تم(دوعورتوں)کوہر گز نہ مارا جائے	تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبْنَانِّ	تم(سب عورتوں)کو ہر گزنہ مارا جائے	جمع مونث حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأُضْرَبَنَّ	میں(ایک مرد/ایک عورت)ہر گزنہ مارا جاؤں	واحد مذکر ومونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانُضْرَبَنَّ	ہم(دو/سب مرد/عورتیں)ہر گزنہ مارے جائیں گے۔	جمع وتثنیہ مذکر ومونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی موکد بلام ونون تاکید خفیفہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَایَضْرِبَنْ	وہ ایک مرد ہر گزنہ مارے	واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبُنْ	وہ سب مرد ہر گزنہ مارے	جمع مذکر غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَنْ	وہ ایک عورت ہر گزنہ مارے	واحد مونث غائب فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتَضْرِبَنْ	تو ایک مرد نہ ہر گز مار	واحد مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُنْ	تم سب مرد ہر گز مت مارو	جمع مذکر حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبِنْ	تم ایک عورت ہر گز نہ مارو	واحد مونث حاضر فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأَضْرِبَنْ	میں (ایک مرد/ایک عورت) ہر گز نہ ماروں	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبَنْ	ہم (دو/سب مردوں /عورتوں) ہر گز نہ ماریں	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نہی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی موکد بلام و نون تاکید خفیفہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
لَایُضْرَبَنْ	اس ایک مرد کو ہر گز مارا نہ جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبُنْ	ان سب مردوں کو ہر گز نہ مارا جائے	جمع مذکر غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَنْ	اس ایک عورت کو ہر گز نہ مارا جائے	واحد مونث غائب فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَنَّ	تم (ایک مرد) کو ہر گز نہ مارا جائے	واحد مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبُنْ	تم (سب مردوں) کو ہر گز نہ مارا جائے	جمع مذکر حاضر فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لا تُضْرَبِنْ	تم(ایک عورت)کو ہر گزنہ مارا جائے	واحد مونث حاضر فعل نہی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأُضْرَبَنْ	میں(ایک مرد/ایک عورت)ہر گزنہ مارا جاؤں	واحد مذکر و مونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانُضْرَبَنْ	ہم(دو/سب مرد/عورتیں)ہر گزنہ مارے جائیں گے۔	جمع و تثنیہ مذکر و مونث متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

تمرین

1۔ صیغے حل کریں۔ اور اسی صیغے سے وہ گردان مکمل کریں۔

لَنْ أَبْرَحَ	أَنْ تَدْخُلُوْا	أَنْ تُبْسَلَ	لَنْ تَخْرِقَ	أَنْ تَحْبَطَ	لَمْ نَخْلُقْكُمْ
أَنْ تَتْرُكُوْا	حَتّٰى أَبْلُغَ	أَنْ يَّتْرُكُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ يَبْلُغُوْا	حَفِظْنَاهَا
لَنْ تَفْعَلُوْا	لَمْ يَبْصُرُوْا	أَنْ تَجْمَعُوْا	لَا تَبْسُطْ	أَنْ يَّبْسُطُوْا	لِتَبْلُغُوْا
أَنْ يَّفْقَهُوْهُ	لَمْ تَفْعَلْ	أَنْ تَفْشَلَا	لَا تَفْرَحُوْا	فَاغْسِلُوْا	لِيَعْلَمَنَّ
لَنْ يُّبْعَثُوْا	فَاجْنَحْ	لَيَحْبَطَنَّ	فَابْعَثُوْا	اُجْنُبْنِيْ	لَا تَجْهَرْ
أَنْ يَّكْفُرُوْا	اِكْشِفَا	لِيَهْلِكَ	لَا تَقْهَرَا	لَا تَقْعُدُوْا	اُخْلُفْنِيْ
لَأَقْعُدَنَّ	فَاقْطَعُوْا	أَنْ تَقْصُرُوْا	لَا يَقْرَبُوْا	اِقْذِفِيْهِ	اُمْكُثُوْا
أَنْ تَقْدِرُوْا	لَا تَقْبَلُوْا	اُقْنُتِيْ	لَا يَفْتِنَنَّكُمْ	لَنْ نَقْدِرَ	لِيَمْكُرُوْا
لَا تَعْضُلُوْهُنَّ	لِيَشْهَدُوْا	لَا تَعْزِمُوْا	اِشْهَدُوْا	فَلْيَضْحَكُوْا	اِطْرَحُوْهُ
لِيَحْزُنُنِيْ	لَتُبْعَثُنَّ	مَا يَجْحَدُ	اُعْبُدُوْا	لَنْ تَبْلُغُوْا	لَا تَحْزَنُوْا
أَنْ يَّبْلُغَا	أَنْ يَّجْعَلُوْهُ	وَاتْرُكْ	لَا تَجْعَلُوْا	اِحْذَرْهُمْ	اِجْعَلُوْا
اُدْخُلَا	اُذْكُرُوْا	اَنْ يُّدْخَلَا	اِدْفَعُوْا	أَنْ تَذْبَحُوْا	اُدْخُلُوْا
لَا أَشْهَدُ	وَاهْجُرُوْهُمْ	اِهْبِطَا	لَا تَنْكِحُوْا	لَمْ يَنْكُصُوْا	لَنْ تَنْفَعَا
فَلَا تَجْعَلُوْا	أُحْصُرُوْهُمْ	إِنْ يَّثْقَفُوْا	لِتُحْصِنَكُمْ	لَا تَحْسَبَنَّ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
فَاجْلِدُوْا	لَا تَجْهَرُوْا	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	اَحْفَظُوْا	أَنْ تَحْكُمُوْا	اِحْذَرُوْا
اِرْجِعُوْا	أَنْ يَّرْحَمَكُمْ	لَيَرْزُقَنَّهُمْ	لَا يَرْغَبُوْا	لَا تَرْفَعُوْا	تُرْزَقَانِهِ
لِتَسْكُنُوْا	اُسْكُنُوْا	فَاسْلُكُوْهُ	اِشْرَبِيْ	إِنْ تَشْكُرُوْا	فَاسْلُكِيْ
لِيَشْهَدُوْا	لَا تَلْبِسُوْا	لَمْ يَنْظُرُوْا	اِشْهَدْنَ	لِيَنْفِرُوْا	اَنْظُرُوْا
أَنْ يَّسْبِقُوْنَا	لَا تَسْجُدُوْا	اُسْجُدِيْ	لَيَسْجُنُنَّهُ	إِنْ تَسْخَرُوْا	لَا يَسْخَرُوْا
لَا تَدْخُلُوْهَا	لَمَّا يَدْخُلَا	اِذْهَبَا	اُدْخُلِيْ	لَا تَرْجِعُوْهُنَّ	لِيَدْخُلُوْا
لَا تَحْمِلُوْهُنَّ	فَاخْلَعِيْ	لَا تَحْنَثْ	لَا تَخْضَعْنَ	وَاخْفِضُوْا	لَمْ يُخْلَقُوْا
لَا يَرْقُبُوْا	لَتَرْكَبُنَّ	لِتَرْكَبُوْا	لَا تَرْكُضُوْا	اِرْكَعِيْ	لَا تَرْكَنُوْا
أَحْكُمْ	لَيَحْلِفُنَّ	لَا تَحْلِقُوْا	لِتَحْمِلَهُمْ	لَتَدْخُلُنَّ	وَلْنَحْمِلْ

2۔ امر اور نہی بنانے کا طریقہ بتائیں۔ نیز امر غائب معلوم اور نہی مجہول کی گردان پڑھیں۔

اسمائے مشتقّہ

اسماءمشتقہ سات ہیں

(1)اسمِ فاعل (2)اسمِ مفعول (3)صفتِ مشبہ (4)اسمِ مبالغہ

(5)اسمِ تفضیل (6)اسم آلہ (7)اسمِ ظرف

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس کے ساتھ فعل عارضی طور پر قائم ہو، جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا وہ ایک مرد)

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

(ا)۔اسم فاعل ثلاثی مجرد سے فاعل کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضَارِبٌ، نَاصِرٌ

(2)۔ غیر ثلاثی مجرد میں اسم فاعل، فعل مضارع معلوم سے اس طرح بنتا ہے کہ حرف مضارع (یاء) کو ہٹا کر میم مضموم لایا جائے اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائے، پھر اسم کی علامت تنوین اس کے آخر میں لگا دی جائے.

جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یَکْتَسِبُ سے مُکْتَسِبٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ

اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم ہے جو مضارع مجہول سے بنا ہو اور اُس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: مَضْرُوْبٌ (مارا گیا وہ ایک مرد)

اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

(1)۔اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَضْرُوْبٌ، مَنْصُوْرٌ

(2)۔ غیر ثلاثی مجرد میں اسم مفعول، فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنتا ہے کہ حرف مضارع (یاء) کو ہٹا کر میم مضموم لایا جائے اور آخر میں اسم کی علامت تنوین لگا دی جائے.

جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُکْتَسَبُ سے مُکْتَسَبٌ، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَجٌ

صفتِ مشبہ

صفتِ مشبہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس میں مصدری معنٰی (وصفی معنی) ہمیشہ یا لمبی مدت تک پائے جائیں، جیسے: حَسِین (حسن والا وہ ایک مرد)

صفت مشبہ کے اوزان:

صفت مشبہ کے اوزان بہت زیادہ ہیں، ان میں سے مشہور مندرجہ ذیل ہیں:۔

صَعْبٌ، صِفْرٌ، صُلْبٌ، حَسَنٌ، خَشِنٌ، نَدُسٌ، زِئَمٌ، بِلِزٌ، حُطَمٌ، جُنُبٌ، أَحْمَرُ، كَابِرٌ، كَبِيْرٌ، غَفُوْرٌ، جَيِّدٌ، جَبَانٌ، هِجَانٌ، شُجَاعٌ، عَطْشَانُ، عَطْشى، حُبْلى، حَمْرَاءُ، عُشَرَاءُ۔

اسم مبالغہ

اسم مبالغہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور ایسی ذات کے بارے میں بتائے جس میں مصدری معنی زیادتی کے ساتھ پائے جائیں، جیسے: غَفَّارٌ (بہت زیادہ بخشنے والا)[6]

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس میں مصدری معنٰی کسی دوسرے اسم کی بنسبت زیادہ پائے جائیں، جیسے: اَنْصر (دوسرے کے مقابلے میں زیادہ مدد کرنے والا)[7]

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور اس کے ذریعے کسی کام کو انجام دیا جائے، جیسے: مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ) مِفْتَاحٌ (چابی)

---

[6]۔اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں یہ فرق ہے کہ اسم تفضیل میں دوسرے کے مقابلے میں زیادتی مقصود ہوتی ہے، جبکہ اسم مبالغۃ میں اپنی ذات کے اعتبار سے زیادتی مقصود ہوتی ہے، کسی غیر کا اعتبار نہیں ہوتا۔

[7]۔الوان (رنگ) اور عیوب والے معنی پر مشتمل افعال، نیز غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل نہیں آتا۔ اگر ان سے اسم تفضیل بنانے کا ارادہ ہو تو ان کے مصدر پر أَشَدُّ یا أَكْثَرُ بڑھا دینے سے اسم تفضیل کے معنی ادا ہو جاتے ہیں، جیسے۔أَشَدُّ سَوَادًا۔

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جو مضارع معلوم سے بنا ہو اور کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے، جیسے: مَسْجِدٌ (سجدے کی جگہ یا سجدے کا وقت)

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

(۱)۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ ظرف اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مُکْرَمٌ

(2)۔ ثلاثی مجرد میں مثال سے ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جبکہ ناقص ولفیف سے "مَفْعَلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَوْعِدٌ، مَدْعًی، مَوْقًی[8]

(3)۔ ثلاثی مجرد میں صحیح، مہموز، اجوف اور مضاعف سے ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے، اگر مضارع معلوم میں عین کلمہ پر کسرہ ہو، جیسے: مَضْرِبٌ، مَأْرِزٌ، مَبِیْعٌ، محلٌّ، اور اگر فتحہ یا ضمہ ہو تو "مَفْعَلٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے: مَفتَحٌ

[8]۔ ان کی تعلیل ناقص ولفیف میں آئے گی۔

صرف کبیر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
ضَارِبٌ	ایک (مرد) مارنے والا	واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	دو (مرد) مارنے والے	تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَیْنِ	دو (مرد) مارنے والے	تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبُوْنَ	کئی (مرد) مارنے والے	جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبِیْنَ	کئی (مرد) مارنے والے	جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ، ضُرَّبٌ، ضُرْبٌ، ضُرَبَاءُ، ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ، ضُرُوْبٌ، أَضْرَابٌ	کئی (مرد) مارنے والے	(جمع مکسر اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فعل یفعل)
ضَارِبَةٌ	ایک (عورت) مارنے والی	واحد مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَانِ	دو (عورتیں) مارنے والیں	تثنیہ مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَیْنِ	دو (عورتیں) مارنے والیں	تثنیہ مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَاتٌ	کئی (عورتیں) مارنے والیں	جمع مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَوارِبُ	کئی (عورتیں) مارنے والیں	جمع مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّبٌ	کئی (عورتیں) مارنے والیں	جمع مونث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبٌ	تھوڑا مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبَةٌ	تھوڑا مارنے والی ایک عورت	واحد مونث مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
مَضْرُوْبٌ	ایک (مرد) مارا ہوا	واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	دو (مرد) مارے ہوے	تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَیْنِ	دو (مرد) مارے ہوے	تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبُوْنَ	کئی (مرد) مارے ہوے	جمع مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبِیْنَ	کئی (مرد) مارے ہوے	جمع مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَةٌ	ایک (عورت) ماری ہوئی	واحد مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَتَانِ	دو (عورتیں) ماری ہوئیں	تثنیہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَتَیْنِ	دو (عورتیں) ماری ہوئیں	تثنیہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَاتٌ	کئی (عورتیں) ماری ہوئیں	جمع مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	کئی (عورتیں) ماری ہوئیں	جمع مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبٌ	کئی (عورتیں) ماری ہوئیں	جمع مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبٌ	تھوڑا مارا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبَةٌ	تھوڑی ماری ہوئی ایک عورت	واحد مونث مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ /ایک وقت	واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں/دو وقت	تثنیہ اسم ظرف
مَضْرِبَیْنِ	مارنے کی دو جگہیں/دو وقت	تثنیہ اسم ظرف
مَضَارِبُ	مارنے کی کئی جگہیں/کئی وقت	جمع اسم ظرف
مُضَیْرِبٌ	تھوڑا مارنے کی ایک جگہ /ایک وقت	واحد مصغر اسم ظرف

اسم مبالغہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
وزن	لفظ	ترجمہ
فَعُوْلٌ	أَکُولٌ	بہت کھانے والا
فَعَّالٌ	غَفَّارٌ	بہت بخشنے والا
فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بہت بزرگ
فَعُّوْلٌ	قَیُّوْمٌ	بہت قیام کرنے والا
فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت حیلہ گر

اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
مِضْرَبٌ	مارنے کاایک آلہ	واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دوایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَیْنِ	مارنے کے دوایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِبُ	مارنے کے کئی آلے	جمع اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِبٌ	تھوڑا مارنے کاایک آلہ	واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
مِضْرَبَۃٌ	مارنے کاایک آلہ	واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دوایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَتَیْنِ	مارنے کے دوایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِبُ	مارنے کے کئی آلے	جمع اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِبٌ	تھوڑا مارنے کاایک آلہ	واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اسم آلہ کبری ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	واحد اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو ایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَابَيْنِ	مارنے کے دو ایک آلے	تثنیہ اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِيبُ	مارنے کے کئی آلے	جمع اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَيْرِيْبٌ	تھوڑا مارنے کا ایک آلہ	واحد مصغر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اسم تفضیل (مذکر) ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اَضْرَبَيْنِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے کئی مرد	جمع مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اَضْرَبِيْنَ	زیادہ مارنے والے کئی مرد	جمع مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اَضَارِبُ	زیادہ مارنے والے کئی مرد	جمع مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل
اُضَيْرِبٌ	تھوڑا زیادہ مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِل

تفضیل(مونث)ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَانِ	زیادہ مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَیْنِ	زیادہ مارنے والی دو عورتیں	تثنیہ مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضربیات	زیادہ مارنے والی کئی عورتیں	جمع مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبٌ	زیادہ مارنے والی ایک عورتیں	جمع مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَیْبٰی۔	تھوڑا زیادہ مارنے والی ایک عورت	واحد مونث مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
مَا اَضْرَبَهُ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرِبْ بِهِ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرُبَ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ		
لفظ	ترجمہ	صیغہ
كَرِيْمٌ	ایک مرد عزت والا	واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمَانِ	دو مرد عزت والے	تثنیہ مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمَيْنِ	دو مرد عزت والے	تثنیہ مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمُوْنَ	کئی مرد عزت والے	جمع مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمِيْنِ	کئی مرد عزت والے	جمع مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كُرَمَاءُ، كُرْمَانٌ، كِرْمَانٌ، كِرَامٌ، كُرُوْمٌ ،اَكْرَامٌ، اَكْرِمَاءُ، اَكْرِمَةٌ		(جمع مکسر صفت مشبہ، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فعل یفعل)
كَرِيْمَةٌ	ایک عورت عزت والی	واحد مونث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمَتَانِ	دو عورتیں عزت والیں	تثنیہ مونث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمَتَيْنِ	دو عورتیں عزت والیں	تثنیہ مونث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرِيْمَاتٌ	کئی عورتیں عزت والیں	جمع مونث سالم صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كَرَائِمُ	کئی مرد عزت والے	جمع مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا مرد	واحد مذکر مصغر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی عورت	واحد مونث مصغر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

تمرین

1۔ صیغے حل کریں۔اور اسی صیغے سے بقیہ گردان پڑھیں۔

بَحِيْرَةٌ	بَاخِعٌ	أَبْحُرٍ	بَدِيْعٌ	تَبْدِيْلًا	مُبَدِّلٌ
اِسْتِبْدَالٌ	الْمُبَذِّرِيْنَ	تَبَرُّجًا	مُتَبَرِّجَاتٌ	بُرُوْجٌ	بَارِدٌ
بَارِزَةٌ	بَارِزُوْنَ	مُبَارَكَةٌ	خٰلِدُونَ	أَندَادًا	مُبْرِمُوْنَ
الْمُسَبِّحُوْنَ	زُمُرًا	سُجَّدًا	مُسَخَّرَاتٌ	مُسَافِحَاتٌ	مُتَشَاكِسُوْنَ
بُرْهَانٌ	بِازِغَةٌ	بَاسِطُوْأَيْدِيْهِمْ	مَبْسُوْطَتَانِ	بَاسِقَاتٌ	بُشْرًا
بُشْرٰى	مُبَشِّرًا	تَبْصِرَةٌ	مُسْتَبْصِرِيْنَ	أَبْصَارٌ	مُبْطِلُوْنَ
بُطُوْنٌ	اِنْبِعَاثِهِمْ	مَبْعُوْثِيْنَ	أَبْكَارًا	بُكْمٌ	مُبَشِّرَاتٌ
بَلِيْغًا	مُبْعَدُوْنَ	مَبْلَغًا	مُبَشِّرِيْنَ	مُتَبَّرًا	مَبْعُوْثُوْنَ
مُسْتَبْشِرَةٌ	التَّابِعِيْنَ	تُبَّعٌ	أَتْرَابٌ	مُتْرَفُوْها	بِتَارِكِيْ أَهْلِهَا
مُثْقَلَةٌ	الْجُرُوْحُ	مَثْبُوْرًا	جُذُوْعٌ	مُثْقَلُوْنَ	الْأَجْدَاثُ
لَتَارِكُوْهَا	الْجَوَارِحُ	مِثْقَالٌ	جَبَّارًا	أَثْقَالَهُمْ	الْجُرُزُ
إِجْرَامِيْ	الْمُجْرِمُ	الْجُنُوْدُ	مُتَجَانِفٍ	مُتْرَفِيْها	الْجَاهِلُوْنَ
لَمَحْجُوْبُوْنَ	لَجَاعِلُوْنَ	مَهْجُوْرًا	الْمُجْرِمُوْنَ	الْمُجَاهِدِيْنَ	حَدَائِقُ
مُجْرِمِيْهَا	مُجْتَمِعُوْنَ	جَنَاحَيْهِ	مُحْدَثٍ	مَجْمَعٌ	مَحْذُوْرًا
أَحْرَصُ	جُلُوْدًا	مُتَحَرِّفًا	جَاعِلُوْهُ	مَحْرُوْمُوْنَ	مُحَرَّمَةٌ
حِسَانٌ	مُحْسِنُوْنَ	حَصِيْدًا	مَحْشُوْرَةٌ	حَصُوْرًا	مُحْضَرًا
حَافِظٌ	حَفَظَةٌ	مَحْفُوْظٌ	حَافِظَاتٌ	الْحُكَّامُ	مُحْسِنٌ
مَحْظُوْرًا	مُحْضَرُوْنَ	مُحْسَنَاتٌ	الْحَاكِمِيْنَ	حَافِظُوْنَ	مُحْتَضَرًا
حَلَّافٌ	مُحْكَمَةٌ	مُحَلِّقِيْنَ	أَحْلَامٌ	حَامِدُوْنَ	حُمُرٌ
الْأَحْمَالُ	الْحَنَاجِرَ	حُنَفَاءُ	الْمُخْبِتِيْنَ	أَخْبَارُكُمْ	خَتَّارٌ
مَخْذُوْلًا	مُخْرَجُوْنَ	الْأَخْسَرِيْنَ	مُحْكَمَاتٌ	الْمُخْسِرِيْنَ	خُشُبٌ
أَجْنِحَةً	مَجْمُوْعُوْنَ	حَاسِبِيْنَ	أَجْمَعُوْنَ	مَحْسُوْرًا	الْحُسْنٰى
مُذْعِنِيْنَ	مُدْهَامَّتَانِ	مُدَّكِرٌ	مُتَرَبِّصِيْنَ	الْمُرْجَفُوْنَ	رُحَمَاءُ
الْأَرْذَلُوْنَ	مُرْسِلِيْنَ	الْمِرْصَادُ	مُرَاغَمًا	مُرْتَقِبُوْنَ	رَوَاكِدَ
خَاشِعُوْنَ	خُشَّعًا	تَخَاصُمُ	مُخْضَرَّةٌ	مُخَلَّدُوْنَ	مُخْرَجُوْنَ

2۔اسم فاعل،صفت مشبہ اور اسم آلہ کی تعریفات بتائیں۔

صرف صغیر

باب اول صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلضَّرْبُ (مارنا)	
الماضی الی الامر	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ، وَّضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ لَم یَضرِبْ لَم یُضْرَبْ، لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ، لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ
الامر منه	اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ
والنهی عنه	لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ
والظرف منه	مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضْرِبَیْنِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ
والآلة منه	مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مِضْرَبَیْنِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ۔ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَیْنِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ۔ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مِضْرَابَیْنِ مَضَارِیبُ مُضَیْرِیْبٌ۔
الاسم التفضیل للمذکر منه	اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبَیْنِ اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِیْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ
وَالْمُوَنَّثُ مِنْهُ:	ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَیْنِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبٰی۔
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ۔ او ضَرُبَتْ

ثلاثی مجرد صحیح کے قوانین

(1)ضَرَبْنَ کا قانون

جب فعل کے ساتھ ضمیر مرفوع متصل متحرک ملے تو اس سے پہلے حرف کو ساکن کرنا ضروری ہے۔

جیسے: ذَهَبَتَ سے ذَهَبْتَ، یَضْرِبُنَ سے یَضْرِبْنَ

احترازی مثال: ضربُوْا (ضمیر متحرک نہیں ہے)

(2)دو علامتِ تانیث کا قانون

فعل میں دو علاماتِ تانیث کا جمع ہونا ممنوع ہے (چاہے ایک طرح کی ہوں یا الگ الگ)، جبکہ اسم میں اس وقت ممنوع ہے جب دونوں ایک جیسی ہوں۔ الگ الگ ہوں تو جمع ہو سکتی ہیں۔

جیسے: ضربتْنَ سے ضربْنَ، ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ

احترازی مثال: ضربَتْ، (دو علامت تانیث نہیں) ضربیَاتٌ (اسم میں ہیں، مگر ایک جیسی نہیں)

علاماتِ تانیث نو (۹) ہیں:

(۱) تاء ساکنہ، جیسے: ضَرَبَتْ
(۲) تاء مکسورہ، جیسے: ضَرَبْتِ
(۳) نون مفتوح، جیسے: ضَرَبْنَ
(۴) یائے ساکنہ، جیسے: تَضْرِبِيْنَ[9]
(۵) تائے متحرکہ، جیسے: ضَارِبَةٌ
(۶) تائے مطولہ، جیسے: ضَارِبَاتٌ
(۷) الف مقصورہ، جیسے: ضُرْبٰى
(۸) الف ممدودہ، جیسے: حمرَاء
(۹) تاء مقدرہ، جیسے: اَرْضٌ

(3)أنتم ضربتم کا قانون

واو مدہ اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو تو اس کو حذف کر کے ماقبل کو ساکن کرنا ضروری ہے۔

جیسے: ضَرَبْتُمُوْ سے ضَرَبْتُمْ، علیکُمُو سے علیکُمْ۔ أنتُمُو سے أنتُمْ

اگر اس کے بعد ضمیر منصوب متصل ہو تو حذف نہیں کریں گے، جیسے: اَنْزَلْتُمُوْهُ

---

[9]۔ یہ چار علامات فعل کے ساتھ خاص ہیں۔

احترازی مثال: یَدْعُوْ (فعل ہے)،اَدْلُوْ (واو مدہ نہیں)

(4)عَلیٰ،اِلیٰ،لَدٰی کا قانون

عَلی، اِلیٰ، لَدٰی جب ضمیر پر داخل ہوں تو الف کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: عَلَی کَ سے عَلَیْکَ، اِلَی کَ سے اِلَیْکَ، لَدٰی کَ سے لَدَیْکَ

(5)ھُوَ، ھُمَا، ھُمْ کا قانون

ھُوَ، ھُما، ھُمْ، اور ھُنَّ سے پہلے اگر یاء ساکنہ یا کسرہ ہو تو ھاء کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: عَلَی ھُمْ سے عَلَیْھِمْ، بِ ھُمْ سے بِھِمْ

(6)ضُوْرِبَ، مَضَارِیْبُ کا قانون

جب الف سے پہلے کی حرکت اس کے مخالف ہو تو الف کو ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا ضروری ہے۔ جیسے: ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ[10]، مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ[11]

(7)مدہ زائدہ کا قانون

جب مفرد مکبر (اسم) میں دوسری جگہ مدہ زائدہ ہو تو اس کی جمع اقصیٰ اور تصغیر بناتے وقت مدہ زائدہ کو واو مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: ضَارِبٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیرِبٌ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیرُ، طُوَیْمِیرٌ

احترازی مثالیں: قَوَلَ (فعل میں ہے)، بَیَعَ، (فعل میں ہے) بَابٌ (زائدہ نہیں)، ذِیْبٌ (زائدہ نہیں)، بُوْسٌ، (زائدہ نہیں) ضَارَبَ، (فعل میں ہے) مَضْرُوْبٌ (دوسری جگہ نہیں ہے)

---

[10]۔ ماضی معلوم سے ماضی مجہول بناتے وقت جب حرف اول کو ضمہ دیں گے تو الف سے ما قبل ضمہ آجائے گا۔

[11]۔ جمع اقصی بناتے وقت جب تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی کے بعد حرف کو کسرہ دیں گے تو الف سے ما قبل کسرہ آجائے گا۔

(8)جمع اقصی کا قاعدہ

جمع اقصیٰ کی تعریف: اقصیٰ لغت میں انتہا کو کہتے ہیں، اصطلاح میں اس جمع کو کہا جاتا ہے جس کی مزید جمع مکسر نہ آسکے، البتہ جمع سالم آسکتی ہے، جیسے: صَوَاحِبُ سے صَاحِبَاتٌ

بنانے کا طریقہ:

پہلے دو حروف کو فتحہ دیا جائے گا، (اگر دوسری جگہ مدہ زائدہ ہو تو اسے واو مفتوحہ سے بدلیں گے)، پھر تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائیں گے، اس کے بعد:

(ا)۔اگر ایک حرف ہو تو اپنے حال پر رہے گا، جیسے-: فَرَسٌ سے فَرَاسُ

(2)۔اگر دو حرف ایک طرح کے ہوں تو مشدد ہو جائیں گے، جیسے: دَابَّۃٌ سے دَوَابُّ

(3)۔اگر دو حرف ایک طرح کے نہ ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرا عامل کے مطابق ہو گا، جیسے: ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ

(4)۔اگر تین حروف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو یاء ساکنہ سے بدلیں گے، جبکہ تیسرا عامل کے مطابق ہو گا، جیسے: مَضْرُوْبٌ سے مَضَارِیب

جمع اقصی بناتے وقت تنوین اور واحد کے آخر میں موجود تاء دونوں کو حذف کریں گے۔

(9)تصغیر کا قاعدہ

تصغیر کی تعریف: کلمہ میں کوئی ایسا حرف بڑھانا جو معنی میں قلت (کمی) پیدا کر دے۔ جیسے: اُسَیْدٌ، رُجَیْلٌ، بُنَیٌّ،

بنانے کا طریقہ:

پہلے حرف کو ضمہ دیا جائے گا اور دوسرے کو فتحہ، (اگر دوسری جگہ مدہ زائدہ ہو تو اسے واو مفتوحہ سے بدلیں گے،) پھر تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر لائیں گے، اس کے بعد:

(1)۔اگر ایک حرف ہو تو اپنے حال پر رہے گا، جیسے-: فَرَسٌ سے فُرَیْسٌ

(2)۔اگر دو حرف ایک طرح کے ہوں تو مشدد ہو جائیں گے، جیسے: دَابَّۃٌ سے دُوَیْبَّۃٌ

(3)۔اگر دو حرف ایک طرح کے نہ ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرا عامل کے مطابق ہو گا.

جیسے: ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ (پہلے کو کسرہ تب دیں گے جب دوسرا حرف الف یا تاء زائدہ نہ ہو، ورنہ اپنے حال پر چھوڑ دیں گے، جیسے ضربی سے ضریبی، ظُلْمَۃٌ سے ظُلَیْمَۃٌ)

(4)۔ اگر تین حروف ہوں تو پہلے کو کسرہ دیں گے اور دوسرے کو یاء ساکنہ سے بدلیں گے، جبکہ تیسرا عامل کے مطابق ہوگا، جیسے: مَضْرُوْبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ

پہلے کو کسرہ تب دیں گے جب اس کے بعد الف جمع، الف مزید تان، الف ممدودہ نہ ہو، ورنہ اپنے حال پر رہے گا۔

جیسے: اَصْحَابٌ سے اُصَیْحَابٌ، سَلْمَانٌ سے سُلَیْمَانٌ، حمراء سے حمیراء

دوسرا حرف یاء ساکنہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد تاء زائدہ نہ ہو، اگر ہو تو اپنے حال پر رہے گا۔

جیسے: ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ

(10) اضافت کا قانون

(1)۔ نون تنوین کو الف لام کے داخل ہونے اور اضافت کی وجہ سے حذف کرنا واجب ہے۔

جیسے: حمدٌ سے اَلحمدُ، غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ

(2)۔ نونِ تثنیہ و جمع کو صرف اضافت کے وقت حذف کرنا واجب ہے۔

جیسے: ضَارِبَانِ سے ضَارِبَا زَیْدٍ، ضَارِبُوْنَ سے ضَارِبُوْ زَیْدٍ

(11) وقف کا قانون

کلمہ کے آخر کو وقف کی حالت میں ساکن کرنا واجب ہے۔ جیسے: بَصِیرٌ سے بَصِیرْ، یَعْمَلُوْنَ سے یَعْمَلُوْنْ

دو جگہ ساکن نہیں کریں گے:

(1) وہ کلمہ جس پر دو زبر ہوں، اس کو وقف کی حالت میں الف سے بدلنا واجب ہے.

جیسے: عَلِیماً سے عَلِیما، حَکِیماً سے حَکِیما

(2) وہ کلمہ جس کے آخر میں گول تاء ہو، وقف کی حالت میں اسے ''ھا'' سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: رَحمۃٌ سے رَحمہٗ

(12)اِضْرِبْنَانِّ کا قانون

جب نون تاکید ثقیلہ، نون ضمیر سے مل جائے تو درمیان میں الف لاناضروری ہے.

جیسے: لَیَضْرِبْنَنّ سے لَیَضْرِبْنَانِّ، اِضرِبْنَنّ سے اِضرِبْنَانِّ

احترازی مثالیں: لَاتکُوْنَنّ (پہلانون اصلی ہے، ضمیر نہیں)

(13)نون اعرابی کا قانون

نون اعرابی کو تین صورتوں میں حذف کرناواجب ہے:

(1)جب فعل مضارع پر حروف جوازم (لم، لَمّا، لام امر، لائے نہی اوراِنْ شرطیہ) یاحروف نواصب (اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ) داخل ہوں۔

جوازم کی مثال۔ جیسے: یَضْرِبَانِ سے لَمْ یَضْرِبَا، لَمَّا یَضْرِبَا، لِیَضْرِبَا، لَایَضْرِبا، اِنْ تَضْرِبَا

نواصب کی مثال۔ جیسے: یَضْرِبَانِ سے لَنْ یَّضْرِبَا، اِنْ یَّضْرِبَا، کَیْ یَضْرِبَا، اِذَنْ یَّضْرِبَا

(2)جب فعل مضارع سے امر حاضر معلوم بنایاجائے، جیسے: تَضْرِبَانِ سے اِضرِبَا

(3)جب فعل مضارع کے ساتھ نونِ ثقیلہ یاخفیفہ مل جائے، جیسے: یَضْرِبُوْنَ سے لیَضْرِبُنَّ، لَیَضْرِبُنْ

(14)یرملون کا قانون

نون ساکن اور نون تنوین کے بعد دوسرے کلمے میں حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کو اُسی حرف کی طرح بناکر ادغام کرناواجب ہے، جیسے: لَنْ یَضْرِبَ سے لَنْ یَّضْرِبَ

(15)یَنْبَغِیْ کا قانون

(۱)نونِ ساکن اور نونِ تنوین کے بعد باء آجائے تو نون کو میم سے بدلناواجب ہے، جیسے: یَنْبَغِیْ سے یَمْبَغِیْ

(16)اظہار اور اخفاء کا قانون

1۔جب نون ساکن اور تنوین کے بعد چھ حروف حلقیہ میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن اور تنوین میں اظہار کرنا واجب ہے۔ جیسے :أَنْعَمْتَ

2۔جب نون ساکن اور تنوین کے بعد پندرہ حروف اخفاء میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کرنا واجب ہے۔ جیسے :کُنْتُ

(17)الف مفاعل کا قانون

(ا)۔الف علامت جمع اقصی کے بعد واقع ہونے والے حرف علت زائد کو ہمیشہ ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے :شرایِفُ سے شرائِفُ[12]

(2)۔الف علامت جمع اقصی کے بعد واقع ہونے والے حرف علت اصلی کو اس وقت ہمزہ سے بدلیں گے جب علامت جمع اقصی سے پہلے بھی حرف علت ہو، جیسے :قَوَاوِلُ سے قَوَائِلُ[13]

(18)شَہِد،شَہْد کا قانون

(ا)ہر وہ کلمہ جو فَعِل حکمی کے وزن پر ہو، خواہ اسم میں ہو یا فعل میں ،اس کو فَعْل اور فِعِل پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے :شَہِدَ سے شَہْدَ، نَعِمَ سے نِعِمَ

(19)الف مقصورہ کا قانون

الف مقصورہ :اسم کے آخر میں الف لازم جو دوسری جگہ نہ ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں :

1۔مبدلہ :جو واو یا یاء سے بدل کر آیا ہو۔ جیسے :عَصَا (اصل میں عَصَوٌ تھا)

---

[12]۔شریف سے جمع اقصی شرائِفُ بناءئی گئی ہے۔اور شریف میں یاء زائدہ ہے۔

[13]۔قائِلٌ سے جمع اقصی قواوِلُ بناءئی گئی ہے۔اور اس میں علامت جمع اقصی سے پہلے واو زائدہ ہے۔

2۔ غیر مبدلہ: جو کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو۔ جیسے: بَلٰی[14]

(1)۔الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو صورتوں میں واو مفتوحہ سے تبدیل کرنا ضروری ہے:۔

1۔الف مقصورہ تیسری جگہ ہو اور واو سے تبدیل شدہ ہو۔ جیسے: عَصَا سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ۔

2۔الف مقصورہ اصلی ہو اور امالہ جائز نہ ہو۔ جیسے: إِلٰی سے إِلَوَانِ، إِلَوَاتٌ۔

(2)۔اگر یاء سے تبدیل شدہ ہو، یا تیسری جگہ نہ ہو، یا اصلی ہو اور امالہ جائز ہو تو یاء مفتوحہ سے تبدیل کرنا ضروری ہے۔

جیسے: رَحٰی سے رَحَیَانِ، رَحَیَاتٌ۔ ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ۔ بَلٰی سے بَلَیَانِ، بَلَیَاتٌ

(20)الف ممدودہ کا قانون

الف ممدودہ: وہ الف زائد جس کے بعد ہمزہ ہو۔

اس کی دو قسمیں ہیں:

1۔الف ممدودہ زائدہ: جس کے بعد ہمزہ زائدہ ہو۔

ا۔ برائے تانیث۔ جیسے: حَمْرَاءُ۔ ۲۔ برائے الحاق[15]۔ جیسے: عِلْبَاءُ

2۔الف ممدودہ اصلیہ: جس کے بعد ہمزہ حرفِ اصلی ہو۔

ا۔مبدلہ جیسے: کِسَاءٌ (اصل میں کِسَاوٌ تھا)۔ ۲۔ غیر مبدلہ۔ جیسے: قُرَّاءٌ

(1)۔الف ممدودہ اصلی، غیر مبدلہ ہو، تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس کو ثابت رکھنا ضروری ہے۔ جیسے: قُرَّاءٌ سے قُرَّاءانِ، قُرَّاءاتٌ

(2)۔الف ممدودہ اصلی، مبدلہ ہو، یا زائد برائے الحاق ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس کو ثابت رکھنا اور واو سے بدلنا دونوں جائز ہے۔ جیسے: کِسَاءٌ سے کِسَاءانِ، کِسَاءاتٌ۔ کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ۔ عِلْبَاءُ سے عِلْبَاءانِ، عِلْبَاءاتٌ۔ عِلْبَاوَانِ۔ عِلْبَاوَاتٌ۔

(3)۔الف ممدودہ زائد برائے تانیث ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اس کو واو سے بدلنا ضروری ہے۔

---

[14]۔ غیر مبدلہ مین کبھی امالہ جائز ہوتا ہے، جیسے: بلٰی۔ اور کبھی جائز نہیں ہوتا، جیسے: إلٰی

[15]۔ایک کلمہ کو دوسرے کلمے کی مثل بنانے کے لیے کسی حرف کی زیادتی کرنا، جیسے: جَلَبَ سے جَلْبَبَ۔ دَحْرَجَ کے وزن پر۔

جیسے: حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔

(21) أِعْلَمُ۔تِعْلَمُ کا قانون

باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔تاء زائدہ والے ابواب اور ہمزہ وصلی والے ابواب کے مضارع معلوم میں غیر اہل حجاز کے نزدیک، یاء کے علاوہ بقیہ تین حروفِ اتین کو کسرہ دینا جائز ہے۔ جیسے:۔تِعْلَمُ۔تِتَضَارَبُ۔تِکْتَسِبُ[16]

[16]۔أَبی یَأْبی۔کے یاء میں یہ قانون لگا ہے۔ نیز یہ سمع یسمع کا باب بھی نہیں۔اس لیے اہل فن کے نزدیک یہ شاذ ہے۔

ثلاثی مزید فیہ کے قوانین

(1)ہمزہ وصلی، ہمزہ قطعی کا قانون

ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آنے یا مابعد کے متحرک ہونے سے گر جاتا ہے، جبکہ ہمزہ قطعی برقرار رہتا ہے۔

جیسے: اِضرِبْ سے وَاضرِبْ، اَکْرِمْ سے فَاَکْرِمْ

فائدہ:

ہمزہ قطعی کی گیارہ قسمیں ہیں:

(۱)۔ باب افعال کا ہمزہ، جیسے: أَکْرَمَ (2)واحد متکلم کا ہمزہ، جیسے: أَضرِبُ

(3)۔ اسم تفضیل کا ہمزہ، جیسے: أَضرِبُ (4)جمع کا ہمزہ، جیسے، أَقْوَالٌ

(5)۔ بناء کا ہمزہ، جیسے: إِنَّ، أَنَّ(اس ہمزہ کی علامت یہ ہے کہ یہ جس کلمہ میں واقع ہو وہ مبنی ہوتا ہے)

(6)۔ اَعلام(ناموں)کا ہمزہ، جیسے: إِبْرَاهِیْمُ (7)فعل تعجب کا ہمزہ، جیسے: مَا أَضرِبَهٗ

(8)۔ استفہام کا ہمزہ، جیسے: أَأَنْذَرْتَهُمْ (9)ندا کا ہمزہ، جیسے: أَعَبْدَاللّٰهِ

(10)۔ لفظِ اَللہ کا ہمزہ جب اس پر حرف ندا داخل ہو، جیسے: یَااَللّٰہ

(11)۔ اسمائے جامدہ کا ہمزہ، جیسے: اِبْرِیْقٌ

(2)ماضی چار حرفی کا قانون

(۱)۔ جس باب کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حرف ہوں تو اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو ضمہ دینا واجب ہے، جیسے: اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ

(2)۔ اگر چار حروف سے کم یا زیادہ ہوں تو اس کے مضارع معلوم میں حروف اتین کو فتحہ دینا واجب ہے،

جیسے: ضرَبَ سے یَضرِبُ، اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ

(3)تائے زائدہ مطردہ[17] کا قانون

(ا)۔ جس باب کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دینا واجب ہے، جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ

(2)۔ جس باب کی ماضی کے شروع میں تائے زائدہ مطردہ نہ ہو تو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیناواجب ہے، جیسے: اِجْتَنَبَ سے یَجْتَنِبُ

(4)تائے مضارعت کا قانون

تائے مضارعت جب تائے زائدہ مطردہ پر داخل ہو تو مضارع معلوم میں ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: تَتَذَکَّرُ سے تَذَکَّرُ، تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجُ

(5)سین شین کا قانون

اگر سین یا شین میں سے کوئی حرف باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو تائے افتعال کو فاء کلمہ کی طرح بنانا جائز اور پھر ان دو حروف کو آپس میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسَّمَعَ، اِشْتَبَهَ سے اِشَّبَهَ

(6)صاد، ضاد، طاء، ظاء کا قانون

اگر صاد، ضاد، طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو تاءِ افتعال کو طاء سے بدلنا واجب ہے، اس کے بعد فائے افتعال کی تین صورتیں ہیں:

(1)۔ اگر فاءِ افتعال طاء ہے تو ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ

(2)۔ اگر فاءِ افتعال ظاء ہے تو اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے، جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ، اِظَّلَمَ، اِطَّلَمَ

(3)۔ اگر فاءِ افتعال صاد یا ضاد ہے تو اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے، جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِصَّبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، اِضَّرَبَ

---

[17]۔ تائے زائدہ مطردہ وہ تاء ہے جو باب تَفَعُّل، تَفَاعُل اور تَفَعْلُل کے شروع میں آتی ہے۔

فائدہ:

(1)۔اظہار کا مطلب دونوں حروف کو بغیر ادغام کے پڑھنا، جیسے :اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ

(2)۔ادغام دو طرفہ کا مطلب یہ ہے کہ فاءافتعال میں واقع لفظ کو تاءافتعال کی طرح بنایا جائے یا تاءافتعال کو فاءافتعال کی طرح بنایا جائے،اور پھر ادغام کیا جائے۔ جیسے :اِظْتَلَمَ سے اِطَّلَمَ،اِظَّلَمَ

(3)۔ادغام یک طرفہ کا مطلب یہ ہے کہ فقط تاءافتعال کو فائےافتعال کی طرح بنا کر ادغام کرنا،

جیسے :اِصْتَبَرَ سے اِصَّبَرَ،اِضْتَرَبَ سے اِضَّرَبَ

(7)دال،ذال،زاء کا قانون

اگر دال،ذال اور زاء میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو تاءافتعال کو دال سے بدلنا ضروری ہے پھر اگر:

(1)۔فاءافتعال دال ہے تو ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے :اِدْتَعَمَ سے اِدَّعَمَ

(2)۔اگر فاءافتعال ذال ہے تو اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے، جیسے :اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ،اِذَّكَرَ،اِدَّكَرَ

(3)۔اگر فاءافتعال زاء ہے تو اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے، جیسے :اِزْتَعَمَ سے اِزْدَعَمَ،اِزَّعَمَ

(8)ثاء کا قانون

اگر ثاء بابِ افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو اس میں اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے، مگر تاء کو ثاء کرنا بہتر ہے،

جیسے :اِثْتَبَتَ سے اِثَّبَتَ،اِتَّبَتَ

(9)گیارہ حرفی کا قانون

(ا)اگر تاء،ثاء،دال،ذال،زاء، سین، شین،صاد،ضاد،طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے عین کلمہ میں واقع ہو تو تاءافتعال کو عین کلمہ کی طرح بنانا جائز اور ادغام کرنا ضروری ہے۔

جیسے :اِعْتَذَرَ سے عَذَّرَ،عِذَّرَ،اِقْتَتَلَ سے قَتَّلَ،قِتَّلَ

(۲)اگران حروف میں سے کوئی حرف فاء تَفَعُّل یاتَفَاعُل واقع ہو توتاء تَفَعُّل یاتَفَاعُل کو فاء کلمہ کی طرح بنانا جائز ہے اور پھر ادغام کرنا ضروری ہے. جیسے: تَدَرَّکَ، تَدَارَکَ سے اِدَّرَّکَ، اِدَّارَکَ، تَتَرَکَ، تَتَارَکَ سے اِتَّرَّکَ، اِتَّارَکَ

فائدہ:

افتعال میں ادغام دو طریقوں سے کیا جاسکتا ہے:(۱)۔ نقل حرکت (2)۔حذفِ حرکت

نقل حرکت:

ایک جیسے دو متحرک حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت ما قبل کو دے کر ادغام کرنا۔

جیسے: اِعْذَذَرَ سے اِعَذَّرَ پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے سے گر گیا عَذَّرَ بن گیا۔[18]

حذف حرکت:

ایک جیسے دو متحرک حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر کے ادغام کرنا، جیسے: اِعْذَذَرَ سے عِذَّرَ[19]

(10)حروفِ شمسیہ کا قانون

(۱)۔اگر لام تعریف کے بعد حروفِ شمسیہ میں سے کوئی حرف آجائے تو لام تعریف کو اس حرف کی طرح بنا کر ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اَلْرَحمنُ سے اَلرَّحمنُ، اَلشَّمْسُ سے اَلشَّمْسُ

(2)۔اگر لام ساکن غیر تعریف کے بعد حروفِ شمسیہ میں سے کوئی حرف آجائے تو لام ساکن کو اس حرف کی طرح بنانا جائز اور پھر ادغام کرنا ضروری ہے،البتہ ''را'' میں جنس کرنا اور ادغام کرنا دونوں ضروری ہیں.

جیسے: بَلْ سَوَّلَتْ سے بَلْ سَوَّلَتْ، قُلْ رَبِّیْ سے قُل رَّبِّیْ

فائدہ: حروفِ شمسیہ تیرہ ہیں: تاء،ثاء،دال،ذال،راء،زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء اور نون

حروفِ قمریہ پندرہ ہیں: الف، باء، جیم، حاء، خاء، عین، غین، فاء، قاف، کاف، میم، واو، ھاء، ہمزہ اور یاء

[18]۔عَذَّرَ اصل میں اِعْتَذَرَ تھا۔اس قانون سے اِعْذَذَرَ بن گیا۔ پھر پہلے ذال کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیدی۔ تو اِعَذْذَرَ بن گیا۔ پھر ادغام کیا تو اِعَذَّرَ بن گیا۔ پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے سے گر گیا۔ تو عَذَّرَ بن گیا۔

[19]۔عِذَّرَ اصل میں اِعْتَذَرَ تھا۔اس قانون سے اِعْذَذَرَ بن گیا۔ پھر پہلے ذال کی حرکت حذف کر دی تو اِعْذْذَرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے بچنے کے لیے عین کو کسرہ دیدیا، اور دال کو دال میں ادغام کیا تو اِعِذَّرَ بن گیا۔ پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے سے گر گیا۔ تو عِذَّرَ بن گیا۔

(11)لم یَحْمَرَّ کاقانون

ہر وہ مضارع جس کے آخر میں دو حرف صحیح ایک طرح کے ہوں، اس پر جب کوئی حرف جازم داخل ہو یا امر حاضر معلوم بنایا جائے تو اس میں دو صورتیں پڑھنا جائز ہیں:

1۔ادغام کے بغیر پڑھنا، جیسے: یَحْمَرِرُ سے لَمْ یَحْمَرِرْ

2۔ادغام کرکے پڑھنا: جیسے: یَحْمَرُّ سے لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یَحْمَرِّ

مضارع میں عین کلمہ مضموم نہ ہو تو آخر میں فتحہ اور کسرہ پڑھیں گے، اور عین کلمہ مضموم ہو تو آخر میں ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَمُدُّ سے لم یَمُدُّ

تمرین

قوانین جاری کرنے کا طریقہ

1۔ضَرَبْنَ:ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبَنَ تھا، فعل کے ساتھ ضمیر مرفوع متصل متحرک مل گئی،اس لیے فعل کے آخری حرف کو ساکن کر دیا توضَرَبْنَ بن گیا۔

2۔دو علامت تانیث:ضَرَبْنَ اصل میں ضَرَبَتْنَ تھا، فعل میں دو علامت تانیث جمع ہو گئیں، جو کہ ممنوع ہے،اس لیے پہلی علامت تانیث کو حذف کر دیا توضَرَبْنَ بن گیا۔

3۔أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ:ضَرَبْتُمْ اصل میں ضَرَبْتُمُوْا تھا،اسم غیر متمکن کے آخر میں واو مدہ واقع تھا،اس کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا۔ توضَرَبْتُمْ بن گیا

4۔عَلٰی ،الی لدی: عَلَيْكَ اصل میں عَلٰی كَ تھا، عَلٰی ضمیر پر داخل ہوا تو عَلٰی کے الف کو یاء سے بدل دیا، تو عَلَيْكَ بن گیا۔

5۔هُوَ،هُما ،هُمْ: عَلَيْهِمْ اصل میں عَلَيْهُمْ تھا ،هُم سے پہلے یاء ساکنہ آگئی،اس لیے ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، توعَلَيْهِمْ بن گیا۔

6۔نون اعرابی: لَمْ يَضْرِبَا اصل میں يَضْرِبَانِ تھا، شروع میں حروف جازمہ میں سے لَمْ داخل ہوا اس لیے آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا، تولَمْ يَضْرِبَا بن گیا۔

7۔یرملون: لَنْ يَّضْرِبَ اصل میں لَنْ يَضْرِبَ تھا، نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں یاء دوسرے کلمے میں واقع ہے،اس لیے نون کو یاء کے جنس کر کے یاء کو یاء میں ادغام کر دیا تولَنْ يَّضْرِبَ بن گیا۔

8۔ماضی چار حرفی: يُكْرِمُ۔ اس کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف تھے،اس لیے مضارع معلوم میں حروف اتین کو ضمہ دیدیا۔

يَجْتَنِبُ:اس کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف نہیں تھے،اس لیے مضارع معلوم میں حروف اتین کو فتحہ دیدیا۔

9۔تاءزائدہ مطردہ: يَتَقَبَّلُ:اس کے ماضی میں تاءزائدہ مطردہ ہے،اس لیے مضارع معلوم میں ما قبل آخر کو فتحہ دیدیا۔

يُكْرِمُ:اس کے ماضی میں تاءزائدہ مطردہ نہیں ہے،اس لیے مضارع معلوم میں ما قبل آخر کو کسرہ دیدیا۔

10: سین،شین: اِسَّمَعَ اصل میں اِسْتَمَعَ تھا، باب افتعال کے فاء کلمہ میں سین واقع ہے، اس لیے تاء افتعال کو سین سے بدل دیا تو اِسْسَمَعَ بن گیا۔ پھر سین کو سین میں ادغام کر دیا۔ تو اِسَّمَعَ بن گیا۔

11۔قوانین باب افتعال: اِظَّلَمَ اصل میں اِظْتَلَمَ تھا، باب افتعال کے فاء کلمہ میں ظاء واقع ہوا تو فاء افتعال کو طاء سے بدل دیا تو اِظْطَلَمَ بن گیا۔ اس کو اظہار کر کے اِظْطَلَمَ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور ظاء کو طاء میں ادغام کر کے اِطَّلَمَ، یا پھر طاء کو ظاء میں ادغام کر کے اِظَّلَمَ پڑھنا بھی درست ہے۔ (افتعال کے دیگر متصل قوانین کی تعلیل بھی اس طرح ہو گی)

1۔ صیغے حل کریں۔ اور قوانین کو اوپر ذکر کردہ طریقے کے مطابق جاری کریں۔

رَابِطُوْا	أَنْ تَسْتَرْضِعُوْا	تَرَبَّصْتُمْ	رَتَّلْنَاهُ	أُرْسِلْتُمْ	الصَّوَاعِقُ
لَمْ يُحَرِّمُوْا	يُنفِقُونَ	سَيُحْبِطُوْنَ	اِحْتَرَقَتْ	لَّا يُبْصِرُونَ	يَجْعَلُونَ
جَاهَدَاکَ	أُنزِلَ	سَيُجَنَّبُهَا	إِنْ تَجْتَنِبُوْا	اَلْمُفْسِدُونَ	لَا تُحَرِّکْ
أنعمت	اَلْمُفْلِحُونَ	يُخَادِعُونَ	لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ	لَا تُفْسِدُواْ	أَنْ يُّرْهِقَهُمَا
أَنْ يَّتَحَاكَمُوْا	لَمْ تُنذِرْهُمْ	أَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	لَنُخْرِجَنَّ	اَلسُّفَهَآءُ	لَيُزْلِقُوْنَکَ
حُمِّلْتُمْ	لَتُخْرِجُوْا	لَمْ تَسْتَخْرِجُوْا	لَا يُخْرِجَنَّكُمَا	لَا تُخَاطِبْنِيْ	لَا تُخْرِجُوْهُنَّ
أَبْصَرْنَ	أَنْ أُبَدِّلَهُ	اِجْتَنِبُوْا	جَادَلْتُمْ	أَنزَلُوْا	فَأَخْرَجَ
فَاخْلَفْتُكُمْ	لَا تُخْلِفُوْا	لَنْ يُّخْلِفُوْا	اِخْتَلِفُوْا	لَيَسْتَخْلِفُنَّ	أَنْ يَّتَخَلَّفُوْا
بَاشِرُوْهُنَّ	لَا يُبْصِرُوْا	بَطَشْتُمُوْهَا	أُتَّبِعُوْا	لَا تُجَادِلُوْا	أَتَرَفْنَاكُمْ
اِجْتَرَحُوْا	أَجْرِمُوْا	لَا تَجَسَّسُوْا	أَجْلِبِيْ	يَتَجَرَّعُهُ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ
أَبَلِّغُكُمْ	أُتْبِعُوْا	لَمْ يُبَلِّغُوْا	أُبْسِلُوْا	فَاسْتَبْشِرُوْا	أَبْلِغُوْا
لِيُدْحِضُوْا	لَا تُدْرِكِيْ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	لَنُدْخِلَنَّ	لَمْ تُدَمِّرُوْا	لَأَذْبَحَنَّهُ
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	لَنُرْسِلَنَّ	سَأُرْهِقُهُ	لَا تُرْهِقْنِيْ	لَمْ يُسَبِّحُوْهُ	سَابِقُوْا
تَبَسَّمَ	أَبْرَمُوْا	بَارَكْتُ	بَشَّرُوْا	نُبَشِّرُ	لَا تُبْطِلُوْا
بُوْرِکَ	بَارَكْنَا	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بُرِّزَتْ	ءَأَنْذَرْتَهُمْ	مُّطَهَّرَةٌ
لَا تُخْسِرُوْا	لَنْ تَخْتَصِمُوْا	لَا يُتَخَطَّفُوْا	إِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	خُلِّفُوْا	أَنْ أُخَالِفَكُمْ
ذُكِّرْتُمْ	إِمَّا نَذْهَبَنَّ	أَنْ يَّتَرَاجَعَا	تَذَكَّرُوْا	لَأَرْجُمَنَّکَ	سَبِّحُوْهُ
اِسْتَبَقَا	تَسْتَبِرُوْنَ	لَمْ يُسْرِفُوْا	سُعِّرَتْ	لَنُسْكِنَنَّ	
لِيُحَرِّفُوْا	لَنُحَرِّقَنَّهُ	حَرِّقُوْه	لَمْ يَحْتَسِبُوْا	لَا يَسْتَحْسِرُوْا	اُسْتُحْفِظُوْا
لَنْ تَتَّبِعُوْنَا	أَتُجَادِلُوْنَنِيْ	أُتْرِفْتُمْ	أَثْخَنْتُمُوْهُمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ

لَاتَّبَعْنَاكُمْ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ	نَزَّلْنَا	شُهَدَآءَ	لَنَنْزِعَنَّ	بَاعِدُوْا
لِيُتَبِّرُوْا	فَأَتْبَعُوْهُمْ	اِتَّبَعْتُمْ	لَأَجْعَلَنَّکَ	تَبَرَّنَا	فَأَتْبَعْنَا
لَاتَتَّبِعُوْا	ثَبِّتُوْا	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	لِيُثْبِتُوْکَ	جَاهِدُوْا	اِتَّبَعَتْهُمْ
اِجْتَمِعُوْا	لَنَجْعَلَنَّهٗ	أَتَّبِعُ	لَمْ يُحَارِبُوْا	لَاتَتَّبِعَانِّ	أَنْ يُّجَاهِدُوْا
سَلِّمُوْهُ	أَسْلِمُوْا	وَلَتَسْمَعُنَّ	فَاسْتَمِعُوْا	لَاتُشْرِكُوْا	أَشْفَقْنَ
أُهْلِكُوْا	لَنُهْلِكَنَّ	حَتّٰى يُهَاجِرُوْا	لَنْ يَّسْتَنْكِفُوْا	نَكِّرُوْا	نُنَكِّسْهُ
لَاتُنْكِحُوْا	لَايَسْتَنْقِذُوْهُ	لَتَنْصُرُنَّهٗ	فَانْتَشِرُوْا	لَايَسْتَنْسِخُوْا	إِمَّا يَنْزَغَنَّکَ
بُعْثِرَ	بَشِّرِ	وَعَمِلُواْ	ٱلصَّٰلِحَٰتِ	ٱلْأَنْهَٰرُ	رُزِقُواْ
رُزِقْنَا	لَاتَبَرَّجْنَ	لَاتَسْتَنْبِطُوْا	لَمْ تَسْتَبْدِلُوْا	لَاتَتَبَدَّلُوْا	لَاتُبَذِّرْ
أَنْذِرُوْا	لِيُنْذَرُوْا	لَيُنْبَذَنَّ	أَنْ تُنْبِتُوْا	لَيُمَكِّنَنَّ	فَأَمْسِكُوْهُنَّ
مُزِّقْتُمْ	اِمْتَحِنُوْهُنَّ	اِسْتَمْتِعَا	مَتِّعُوْهُنَّ	لَايَلْتَفِتُوْا	أَنُلْزِمُكُمُوْهَا
لَمْ يَسْتَكْثِرُوْا	فَكَاتِبُوْهُمْ	وَلْيَكْتُبُوْا	فَلْيَتَنَافَسُوْا	لَاتَسْتَكْثِرْنَ	اَسْتَكْبِرِيْ
أَنْ تُقَطِّعُوْا	لَأُقَطِّعَنَّ	أَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	إِنْ تُقْرِضُوْا	لَاتُقْسِمُوْا
فَلْيُقَاتِلُوْا	لَاتُقَاتِلُوْهُمْ	قَاتِلَا	قُوْتِلْتُمْ	لَأَقْتُلَنَّکَ	لَنْ تُفْلِحُوْا
لِيَتَفَقَّهُوْا	فُصِّلُوْا	لَاتُفْسِدُوْا	لَتُفْسِدُنَّ	أَنْ يُّفَرِّقُوْا	فَارِقُوْهُنَّ
إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا	لَايَتَغَامَزُوا	اِسْتَغْلَظَا	لَأُغْلِبَنَّ	اِسْتَغْفِرِيْ	لَأَسْتَغْفِرَنَّ
أُغْرِقُوْا	لَمْ نُغَادِرْ	لِنُعَلِّمَهٗ	عُوْقِبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	أَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
فَلْيَسْتَعْفِفْ	لَمْ يَعْتَزِلُوْكُم	لَايُشْعِرَنَّ	لَاتُشْرِكُوْا	اِسْتَشْهِدُوْا	مَاأَصْبَرَهُمْ
لَمْ يَصْطَرِخُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا	وَلْيَصْفَحُوْا	لَأُصَلِّبَنَّكُمْ	فَاطَّهَّرُوْا	اُسْتُضْعِفُوْا
لَاتَخْرَوِّطِيْ	مَاأَكْفَرَهٗ	اِذَّهَبُوْا	اِخْرَوْرَقْتُمْ	قَنْطَرْتُمَا	يَتَزَلْزَلُ
اِشَّابَهُوْا	وَلْيَتَلَطَّفْ	تَطْمَئِنُّوْنَ	لَايَدَّارَكُوْا	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَمْ يَتَفَكَّرُوْا
يَضَّرَّعُوْنَ	اِسْتَضْعَفُوْنِيْ	أَنْ يَّطَّهَّرُوْا	لَمْ يُظَاهِرُوْا	فَاعْتَبِرُوْا	يُسْتَعْتَبُوْنَ
اِسْلَنْطِحْنَ	زَعْفَرَتْ	لَيَمْلَوْلَحَنَّ	لَاتُزَخْرِفْ	لَايَدْرَنْفِقَا	تَزَنْدَقُوْا
اِضَّرَعْتُمْ	لَمْ يَدَّخِرُوْا	لَايَدَّثِّرُوْا	يَسَّلِفُوْنَ	لَاتَسَّبِقُوْا	يَظَّلِفْنَ
لَنْ يَّشَّعِرُوْا	عَسْكَرَ	اِعْشَوْشَبَتْ	لَاتَبَخْتَرُوْا	اِعْلَوَّطَتْ	اِدْرَنْجَمْنَ
اِصْطَبِرْ	لَاتُصَاحِبْنِيْ	لَنَصَّدَّقَنَّ	يَسْتَصْرِخُهٗ	فَأَصَّدَّقُ	يَصَّدَّعُوْنَ
اِثَّاقَلْتُمْ	يَخِصِّمُوْنَ	لَايَدَّبَّرُوْا	اِدَّارَكُوْا	لِيَذَّكَّرُوْا	لَمْ تَخِصِّمُوْا

(2)۔ مندرجہ ذیل قوانین سنائیں۔

۱۔دوعلامت تانیث ۲۔تصغیر ۳۔نون اعرابی ۴۔یرملون ۵۔ص،ض،طاء،ظاء

(3)۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

1۔أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ۔

2۔وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا۔

3۔فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ۔

4۔اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي۔

5۔وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا۔

6۔فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ

7۔فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ۔

8۔يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

(4)۔ مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔ضَرَبَ يَضْرِبُ سے مضارع معلوم۔

2۔فَتَحَ يَفْتَحُ سے فعل جحد مجہول۔

3۔اِكْرَامٌ سے اسم مفعول۔

4۔كَرُمَ يَكْرُمُ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔

5۔تَصْرِيْفٌ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔

6۔اِجْتِنَابٌ سے امر حاضر معلوم۔

7۔تَقَابُلٌ امر غائب مجہول۔

8۔اِسْتِخْرَاجٌ سے فعل ماضی معلوم۔

9۔اِحدِيْدَابٌ سے نہی حاضر معلوم۔

10۔اِحْمِرَارٌ سے نہی غائب مجہول۔

(5)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ جمع مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد، صحیح از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم رباعی مجرد، صحیح از باب فعللہ

(6)۔ صحیح جواب لکھیں۔

(۱)۔وہ ثلاثی کلمہ جس میں دو حرف اصلی صحیح ایک جنس کے ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں۔

(۲)۔وہ اسم جو وصف پر دلالت کرے اور اس سے اسماء مشتقہ اور افعال بنائے جائیں اس کو اسم مشتق کہتے ہیں،

(۳)۔ حرف علت ساکن اور ما قبل کی حرکت اس کے موافق ہو اس کو حروف لین کہتے ہیں۔

(۴)۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم آلہ "مِفْعَلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔

(۵)۔نون تاکید فعل مضارع کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

(۶)۔وہ ابواب جن کی ماضی چار حرفی نہیں ہے ان میں علامت مضارع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہو گی۔

(۷)۔ حروف جوازم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

(۸)۔واو مدہ اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہو تو اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضروری ہے۔

(۹)۔ جامد وہ اسم ہے جو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر دلالت کرے۔

(۱۰)۔الف مفاعل کے بعد ہمزہ زائدہ کو مطلقا۔۔۔۔۔۔۔۔سے بدلنا ضروری ہے۔

(۱۱)۔اسم میں ۔۔۔۔۔۔۔۔کی ایک جیسی دو علامات کا جمع ہونا ممنوع ہے۔

(۱۲)۔"الوُحِقْتُمُ" ہفت اقسام میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۱۳)۔اسم مبالغہ وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پائی جائے۔

(۱۴)۔ جس لفظ کے عین کلمہ میں حرف علت ہو اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

(۱۵)۔جب فعل کے ساتھ ضمیر مرفوع متصل متحرک مل جائے تو فعل کے آخر کو۔۔۔۔۔۔کرنا ضروری ہے۔

(۱۶)۔اسم تفضیل کے شروع میں آنے والا ہمزہ۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔جو درمیان کلام میں آنے کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(۱۷)اسم و فعل کی حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے قسمیں ہیں۔ (4.3.2)

(۱۸)جس کے فاء اور لام کلمہ میں حرف علت ہوں اس کے کہتے ہیں۔ (مثال، ناقص، لفیف)

(۱۹)واو، الف اور یاء کو کہتے ہیں۔ (حروف تاکید، حروف نواصب، حروف علت)

(۲۰) جس فعل کو فاعل معلوم نہ ہو اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو اس کو کہتے ہیں۔ (فعل معروف، مجہول،

(۲۱) ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی ابواب سے اسم مفعول کا صیغہ اسی باب کے ۔۔سے بنتا ہے۔

(ماضی مجہول، مضارع معلوم، مضارع مجہول)

(۲۲) جس باب کے شروع میں تاء زائدہ مطردہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخر سے پہلا والا حرف ۔۔۔ ہو گا۔

(مفتوح، مضموم، مکسور)

(۲۳) اسم میں تانیث کی الگ الگ علامتوں کا جمع ہونا ہے۔ (جائز، ممنوع) معلوم)

مثال کے قوانین

(1)عِدَۃٌ کا قانون

جو واو "فِعْلٌ، فِعْلَۃٌ "مصدر کے فاء کلمہ میں واقع ہو اور مضارع معلوم میں حذف ہو گئی ہو تو اس واو کی حرکت مابعد کو دے کر واو کو حذف کرنا اور اس کے بدلے آخر میں تاء متحرکہ لانا ضروری ہے اور اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو اور عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو تو مصدر میں عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَۃٌ، وِزْنٌ سے زِنَۃٌ، وِسْعٌ سے سِعَۃٌ، سَعَۃٌ، وِضْعٌ سے ضَعَۃٌ، ضِعَۃٌ[20]

احترازی مثالیں: قَوْلٌ [واو فاء کلمہ میں نہیں] وِتْرٌ [مصدر نہیں] وَصْلٌ [فِعْلٌ کے وزن پر نہیں] وِجْلٌ [مضارع میں واو حذف نہیں]

فائدہ: حروف حلقی درج ذیل ہیں: حاء، خاء، عین، غین، ھمزہ، ھاء

(2)اِقَامَۃٌ کا قانون

جب کوئی حرف مصدر میں التقائے تنوینی[21] کے بغیر حذف ہو جائے تو اس کے بدلے آخر میں تاء متحرکہ لانا واجب ہے۔[22]

جیسے: وِعْدٌ سے عِدَۃٌ، اِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ[23]

شاذ: لُغَۃٌ، مِائَۃٌ اصل میں لُغَوٌ، مِأَیٌ تھے، ان میں التقائے تنوینی کی وجہ سے حرف حذف ہوا ہے، پھر بھی عوض میں تاء لے آئے۔

20۔ رِقَۃٌ، لِدَۃٌ اور حِشَۃٌ مصدر نہیں، پھر بھی واو حذف ہوا ہے، اس لیے شاذ ہیں۔

21۔ التقائے تنوینی کا مطلب یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے ایک ساکن نون تنوین ہو۔ جیسے: ھُدًی۔ اصل میں ھُدَیٌ تھا۔ قال کے قانون سے یاء الف سے بدل گئی تو ھُدَانْ بن گیا۔ یہاں دو ساکن جمع ہو گئے، جن میں سے دوسرا ساکن نون تنوین ہے۔

22۔ تجرِبۃٌ، تَسْئِلَۃٌ، تَرْمِیَۃٌ، تَعْزِیَۃٌ، تَرْبِیَۃٌ، تَذْکِرَۃٌ یہ باب تفعیل کے مصادر ہیں ان سب میں یاء کو حذف کر دیا اور اس کے عوض آخر میں تائے مدورہ لے کر آئے، باب تفعیل کی یاء کو کبھی جوازا اور کبھی وجوبا حذف کر دیا جاتا ہے، ناقص میں اس کو وجوبا حذف کیا جاتا ہے۔

23۔ اس کی مکمل تعلیل اجوف میں یقال کے قانون کے تحت آئے گی۔

(3)مِیْعَادٌ کا قانون

جو واو ساکن ہو (مشدد نہ ہو) ما قبل کسرہ ہو اور فاء افتعال میں واقع نہ ہو تو اُسے یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے، جیسے:

مَضْرُوْبٌ سے مَضَارِیبُ، مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

احترازی مثالیں: اِجْلِوّاذٌ (واو مشدد ہے) اِوْتَعَدَ (باب افتعال ہے) مَوْعِدٌ (ما قبل مفتوح ہے)

(4)وَعَدتّ کا قانون

(1)۔ جب دال یا طاء ساکن کے بعد تاء متحرکہ آجائے (باب افتعال کی تاء نہ ہو) تو دال و طاء کو تاء کر کے ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: وَعَدتَ سے وَعَدُتَّ، اَحَطْتُ سے اَحَطتُّ

(2)۔ اگر تاء ساکن کے بعد دال یا طاء ہو تو تاء کو دال یا طاء سے بدل کر ادغام کرنا ضروری ہے،

جیسے: قَالَتْ طَائِفَۃٌ سے قَالَت طَّائِفَۃٌ،

(5)اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ کا قانون

(1) جو واو یا یاء اصلی اِفْتِعَال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو اس واو، یاء کو تاء کر کے ادغام کرنا ضروری ہے،

جیسے: اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ، اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ[24]

(2) اگر واو یا یاء باب تفعل یا تفاعل کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو ان کو تاء کرنا جائز اور ادغام کرنا ضروری ہے،

جیسے: تَوَعَّدَ سے اِتَّعَّدَ، تَوَاعَدَ سے اِتَّاعَدَ[25]

(6)یَعِدُ یَضَعُ کا قانون

مثال واوی کے مضارع معلوم میں تین صورتوں میں واو کو حذف کرنا واجب ہے:

(۱) مثال واوی سے مضارع معلوم یَفْعِلُ کے وزن پر ہو، جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ

(۲) مثال واوی سے مضارع معلوم یَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، جیسے: یَوْضَعُ سے یَضَعُ

---

[24]۔ اِتَّخَذَ کی اصل کے بارے میں تین قول ہیں: 1۔ اِئْتَخَذَ 2۔ اِوْتخذَ 3۔ اِتْتَخَذَ۔ اِتَّخَذَ کی اصل اِئْتَخَذَ مانی جائے تو پھر شاذ ہوگا، کیونکہ ہمزہ پہلے یاء سے بدلے گی پھر قانون لگے گا۔

[25]۔ تَوَعَّدَ میں جب واو تاء سے بدل گئی تو تَتَعَّدَ بن گیا، پھر ادغام کے لیے شروع میں ہمزہ لایا گیا۔ تو اِتَّعَّدَ بن گیا۔

(۳)مثال واوی سے مضارع معلوم یفعَلُ کے وزن پر ہو اور ماضی کم ستعمال ہو، جیسے: یوْذَرُ سے یذَرُ

(7)یَوْجَلُ کا قانون

مثال واوی کا ہر وہ باب جو عَلِمَ یَعْلَمُ (فَعِلَ یَفْعَلُ) کے وزن پر ہو اور مضارع معلوم میں فاء کلمہ حذف نہ ہوا ہو تو اس کے مضارع معلوم میں اصل کے سواء تین صورتیں جائز ہیں:

ا۔واو کو الف سے بدلنا، جیسے: یَوْجَلُ سے یَاجَلُ

۲۔واو کو یاء سے بدلنا، جیسے: یَوْجَلُ سے یَیْجَلُ

۳۔حروف اتین کے فتحہ کو کسرہ سے بدلنا، جیسے: یَوْجَلُ سے یِیْجَلُ

(8)اَوَاعِدُ کا قانون

جب دو متحرک واو کلمہ کے شروع میں آجائیں تو پہلے واو کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، بشرطیکہ دوسرا واو مدہ زائدہ ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو، جیسے: وَوَاعِدُ سے اَوَاعِدُ، وُوَیعِدٌ سے اُوَیعِدٌ

(9)یُوسَرُ، بِیْضٌ کا قانون

(1)جو یاء ساکن (غیر مشدد) ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واو سے بدلنا واجب ہے، بشرطیکہ باب افتعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے: یُیسَرُ سے یُوسَرُ

(2) تین صورتوں میں اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے:

1۔اَفْعَلُ، فَعْلاءَ صفتی کی جمع "فُعْلٌ" میں، جیسے: بُیْضٌ سے بِیْضٌ۔[26]

2۔فُعْلٰی صفتی میں، جیسے: ضُیْزیٰ سے ضِیْزیٰ۔[27]

---

[26]۔اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ا۔اسمی: جو صرف ذات پر دلالت کرے۔ جیسے احمد۔ ۲۔ صفتی: جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے۔ جیسے: احمر۔ ۳۔ تفضیلی: جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے اور دوسرے کے مقابلے میں وصف کی زیادتی مقصود ہو، جیسے: اضرب

[27]۔فُعْلٰی کے وزن پر آنے والے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ا۔اسمی: جیسے طوبی۔ ۲۔ صفتی: جیسے: حبلی۔ ۳۔ تفضیلی: جیسے: ضربی

3۔اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی میں، جیسے: مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ[28]

[28]۔اس کی مکمل تعلیل اجوف میں مَبِیْعٌ کے قانون کے تحت آئے گی۔

باب بنانے کانمونہ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ازباب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ جیسے: وَعَدَ۔یَعِدُ (وعدہ کرنا)	
الفعل الماضی الی الامر	وَعَدَ یَعِدُ عِدةً فھو واعِدٌ وَوُعِدَ یُوْعَدُ عِدَةً فَذاک مَوْعُوْدٌ
الامرمنه	عِدْ لِتُوْعَدْ لِیَعِدْ لَیُوْعَدْ
والنھی عنه	لاتَعِدْ لاتُوْعَدْ، لایَعِدْ لایُوْعَدْ۔
والظرف منه	مَوْعِدٌ۔مَوْعِدَانِ۔مَوْعِدَیْنِ۔مَوَاعِدُ۔مُوَیْعِدٌ۔
والاٰلةمنه	مِیْعَدٌ۔مِیْعَدانِ۔مِیْعَدَیْنِ۔مَوَاعِدُ۔مُوَیْعِدٌ۔مِیْعِدَةٌ۔مِیْعِدَتانِ۔مِیْعِدَتَیْنِ۔ مَوَاعِدُ۔مُوَیْعِدَةٌ۔مِیْعَادٌ۔مِیْعَادانِ۔مِیْعَادَیْنِ۔مَوَاعِیْدُ۔مُوَیْعِیْدَةٌ۔
افعل التفضیل المذکر منه	اَوْعَدُ۔اَوْعَدانِ۔اَوْعَدَیْنِ۔اَوْعَدُوْنَ۔اَوْعَدِیْنِ۔اَوَاعِدُ۔اُوَیْعِدٌ۔
والمؤنث منه	وُعْدٰی۔وُعْدَیانِ۔وُعْدَیینِ۔وُعْدَیاتٌ۔وُعَدٌ۔وُعَیْدٰی
فعل التعجب منه	مَااَوْعَدَهُ،وَاَوْعِدْبِهٖ،ووَعَدَ۔اوْوَعَدَتْ۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ازباب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ جیسے: یَسَرَ یَیْسِرُ (جوا کھیلنا)	
الفعل الماضی الی الامر	یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا ، فَھُوَیَاسِرٌ، وَیُسِرَ یُوْسَرُ یُسْرًا ، فَذَاکَ مَیْسُوْرٌ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ، لایَیْسِرُ لایُوْسَرُ، لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ۔
الامرمنه	اِیْسِرْ لِیُوْسَرْ، لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ۔
والنھی عنه	لاتَیْسِرْ لایُوْسَرْ، لایَیْسِرْ لایُوْسَرْ۔
والظرف منه	مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیْسِرَیْنِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ۔
والاٰلةمنه	مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مِیْسَرَیْنِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ، مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مِیْسَرَتَیْنِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرَةٌ مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مِیْسَارَیْنِ مَیَاسِیْرُ وَمُیَیْسِیْرٌ۔
افعل التفضیل المذکر منه	اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرَیْنِ اَیْسَرُوْنَ اَیْسَرِیْنَ اَیَاسِرُ وَاُیَیْسِرٌ۔
والمؤنث منه	یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَیْنِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ وَیُسَیْرٰی۔
فعل التعجب منه	مَااَیْسَرَه، وَاَیْسِرْبِهٖ، ویَسُرَ۔اویَسُرَتْ۔

مثال واوی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْوَعْدُ(وَعَدَ۔یَعِدُ۔عِدَةً)	وعدہ کرنا
2	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْوَجْلُ(وَجِلَ۔یَوْجَلُ۔وَجْلًا)	ڈرنا
3	فَتَحَ یَفْتَحُ	الوَضْعُ(وَضَعَ۔یَضَعُ۔وَضْعًا)	رکھنا
4	كَرُمَ يَكْرُمُ	الوَسَامَةُ(وَسُمَ۔يَوْسُمُ۔وَسَامَةً)	خوبصورت ہونا
5	حَسِبَ یَحْسِبُ	الوَرْمُ(وَرِمَ۔یَرِمُ۔رِمَةً)	سوجنا

ثلاثی مزید فیہ:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِیْعَادُ (اَوْعَدَ۔یُوْعِدُ۔اِیعَادًا)	ڈرانا
2	اَلتَفْعِیلُ	اَلتَوْحِیْدُ (وَحَّدَ۔یُوَحِّدُ۔تَوْحِیْدًا)	ایک کا قائل ہونا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلمُواظَبَةُ(واظَبَ۔یُواظِبُ۔مُواظَبَةً)	پابندی کرنا
4	اَلتَفَعُّلُ	اَلتَّوَكُّلُ(تَوَكَّلَ۔يَتَوَكَّلَ۔تَوَكُّلًا)	بھروسہ کرنا
5	اَلتَفَاعُلُ	اَلتَّوَافُقُ(تَوَافَقَ۔يَتَوَافَقَ۔تَوَافُقًا)	باہم موافقت کرنا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْاِتِّقَادُ (اِتَّقَدَ۔یَتَّقِدُ۔اِتِّقَادًا)	بھڑکنا
7	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِیْعَابُ(اِسْتَوْعَبَ۔یَسْتَوْعِبُ۔اِسْتِیْعَابًا)	احاطہ کرنا

مثال یائی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْیُسْرُ (یَسَرَ-یَیْسِرُ-یُسْرًا)	آسان ہونا
2	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْیُبْسُ (یَبِسَ-یَیْبَسُ-یُبْسًا)	خشک ہونا
3	فَتَحَ یَفْتَحُ	الیَنْعُ (یَنَعَ-یَیْنَعُ-یَنْعًا)	پھل کا پکنا
4	کَرُمَ یَکْرُمُ	الیُمْنُ (یَمُنَ-یَیْمُنُ-یُمْنًا)	بابرکت ہونا
5	حَسِبَ یَحْسِبُ	الیَئْسُ (یَئِسَ-یَیْئِسُ-یَئْسًا)	ناامید ہونا

ثلاثی مزید فیہ:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِیْقَانُ (اَیْقَنَ-یُوْقِنُ-اِیْقَانًا)	یقین کرنا
2	اَلتَفْعِیْلُ	اَلتَیْسِیْرُ (یَسَّرَ-یُیَسِّرُ-تَیْسِیْرًا)	آسان کرنا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُبَاشَرَةُ (بَاشَرَ-یُبَاشِرُ-مُبَاشَرَةً)	باہم آسانی کرنا
4	اَلتَفَعُّلُ	اَلتَّوَکُّلُ (تَوَکَّلَ-یَتَوَکَّلُ-تَوَکُّلًا)	آسان ہونا
5	اَلتَفَاعُلُ	اَلتَّیَامُنُ (تَیَامَنَ-یَتَیَامَنُ-تَیَامُنًا)	دائیں طرف سے شروع کرنا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْاِتِّسَارُ (اِتَّسَرَ-یَتَّسِرُ-اِتِّسَارًا)	جوا کھیلنا
7	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِیْسَارُ (اِسْتَیْسَرَ-یَسْتَیْسِرُ-اِسْتِیْسَارًا)	آسان ہونا

تمرین

قانون جاری کرنے کا طریقہ

1۔عِدَۃٌ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ مثال کا مصدر رفِعْلٌ کے وزن پر تھا،اور مضارع میں یہ واو حذف ہے،اس لیے واو کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لے کر آئے،تو وِعْدٌ سے عِدَۃٌ بن گیا۔

2۔اصل میں تھا،واو ساکن ما قبل مکسور،تاء افتعال میں واقع نہیں تھا،اس لیے واو کو یاء سے بدل لیا۔تو مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ بن گیا۔

3۔اِتَّعَدَ اصل میں اِوْتَعَدَ تھا،واو اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع تھا،اس کو تاء سے بدل کر ادغام کر دیا،تو اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ بن گیا۔

4۔یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا،مثال واوی سے یَفْعِلُ کے وزن پر ہے،اس لیے مضارع معلوم میں واو کو حذف کر دیا تو یَوْعِدُ سے یَعِدُ بن گیا۔

5۔یُوسَرُ اصل میں یُیسَرُ تھا،یاء ساکن ما قبل مضموم تھا،باب افتعال میں نہیں ہے،اس لیے یاء کو واو سے بدل دیا۔تو یُیسَرُ سے یُوسَرُ بن گیا۔

تمرین

(1)۔ صیغے حل کر کے قوانین جاری کریں۔ پھر ان کو دیگر مختلف صیغوں میں تبدیل کر کے مشق کریں۔

سَتَجِدُوْنَ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	يُوْقِنُوْنَ	وَاثَقَكُمْ	لَنْ يَّتِرَكُمْ	اَجِدُ
مَا وَجَدْنَا	لَأَجِدَنَّ	لَتَجِدَنَّ	سَتَجِدُنِيْ	لَمْ نَجِدْ	يَجِدُوْنَهُ
أَوجَفْتُم	يُوَجِّهْهُ	يُوَادُّوْنَ	دَعْ	وَدَّعَكَ	تَذَرُ
لَاتَذَرُنَّ	تَذَرُوْنَ	نَذَرُ	لِيَذَرَ	ذَرِ	ذَرْنَا
ذَرُوْنَا	أَنْ تَرِثُوْا	نَرِثُ	أَوْرَثْنَا	يُوْرِثُهَا	أُورِثْتُمُوْهَا
أُوْرِثُوْا	لَاتَزِرُ	أَوزِعْنِيْ	يُوْزَعُوْنَ	زِنُوْا	اِتَّسَقَ
سَنَسِمُهُ	تَصِفُ	يَصِفُوْنَ	يَصِلُوْنَ	تَضَعُ	أَنْ تَضَعُوْا
لَأَوْضَعُوْا	أَنْ تَطَؤُوْهُمْ	لَمْ تَطَؤُوْاهُمْ	لِيُوَاعِدُوْا	وَعَدْنَا	أَتَعِدَانِنِى
تَعِدُنَا	نَعِدُ	عِدْهُم	تُوْعِدُوْنَ	وُعِدْنَا	تُوْعَدُوْنَ
تَوَاعَدْتُّمْ	تُوَاعِدُوْهُنَّ	أَعِظُكَ	تَعِظُوْنَ	يَعِظُهُ	عِظْهُمْ

فَعِظُوْهُنَّ	تُوْعَظُوْنَ	أُقِّتَتْ	أَوْقَدُوْا	تُوْقِدُوْنَ	أَوْقِدْ
اِستَوْقَدَ	تُوَقِّرُوْا	أَنْ تَقَعَ	فَقَعُوْا	أَنْ يُّوْقِعَ	وَقِفُوْهُمْ
فَلْيَتَوَكَّلْ	فَتَوَكَّلُوْا	حَتّٰى يَلِجَ	يُوْلِجُ	أَأَلِدُ	لَمْ يَلِدْ
لَايَلِدُوْا	وُلِدْتُّ	يَلُوْنَكُمْ	لِأَهَبَ	لَاتَنِيَا	لَاتَهِنُوْا
مَوْبِقًا	وَبِيْلًا	الوُثْقٰى	وَاجِفَةٌ	وُجُوْهٌ	وَجِيْهًا
مَوَدَّةٌ	أَوْدِيَةٌ	مُسْتَودَعٌ	مِيْرَاثٌ	المُوْرِيَاتُ	أَوْزَارًا
وَازِرَةٌ	المِيْزَانُ	المَوَازِيْنُ	الوُسْطٰى	لَمُوْسِعُوْنَ	لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ
مُؤْصَدَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوْطِأً	مَوْعِدُكُمْ	أَوْعِيَتِهِمْ	المُوْفُوْنَ
مَوَاقِيْتُ	مَوَاقِعُ	مُتَّكِؤُوْنَ	مُتَّكِأً	أَوْلِيَاءُهُ	مَوْعِدُكُمْ
المَوْلٰى	مَوْلَاهُ	اِستَيْأَسُوْا	لَاتَيْأَسُوْا	يَسَّرْنَا	فَسَنُيَسِّرُهُ
اِستَيْقَنَتهَا	لِيَسْتَيْقَنَ	تَيَمَّمُوْا	مَيْسُوْرًا	مُوْقِنُونَ	مُسْتَيْقِنِيْنَ

(2)۔ مندرجہ ذیل قوانین سنائیں:۔

۱۔عِدَةٌ ۲۔میعاد ۳۔یعد ۴۔یوسر بیض

(3)۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

1۔وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ۔

2۔إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ

3۔سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

4۔يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ

5۔سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ۔

6۔إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا۔

7۔لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا

8۔قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

(4)۔مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔اَلْوَعْدُ سے مضارع معلوم۔ 2۔اَلْوَضْعُ سے فعل جحد مجہول۔

3۔اَلْاِیْعَادُ سے اسم مفعول۔ 4۔اَلْمَوَاظَبَۃُ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔

5۔اَلتَّوَافُقُ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔ 6۔اَلْاِتِقَادُ سے امر حاضر معلوم۔

7۔اَلْاِنْسِدَاد امر غائب مجہول۔ 8۔اَلْاِسْتِیْعَابُ سے فعل ماضی معلوم۔

9۔اَلْیُمْنُ سے نہی حاضر معلوم۔ 10۔اَلتَّیْسِیْرُ سے نہی غائب مجہول۔

(5)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب افتعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب مفاعلہ

(6)۔ صحیح جواب لکھیں۔

(۱)۔ جو یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے۔۔۔۔۔۔۔سے تبدیل کرنا ضروری ہے۔

(۲)۔ جو واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد فاء افتعال کے علاوہ میں واقع ہو تو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔سے تبدیل کرنا ضروری ہے۔

(۳)۔جو واو یا یاء اصلی اِفْتِعَال کے فاء کلمہ میں واقع ہو تو اس واو، یاء کو تاء کرکے ادغام کرنا ضروری ہے۔

(۴)۔جب دو متحرک واو کلمہ کے شروع میں آجائیں تو پہلے واو کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

(۵)۔جب کوئی حرف مصدر میں التقائے تنوین[29] کے بغیر حذف ہو جائے تو اس کے بدلے آخر میں تاء متحرکہ لانا واجب ہے۔

---

[29]۔التقائے تنوین کا مطلب یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے ایک ساکن نون تنوین ہو۔

اجوف کے قوانین

(1)قَالَ،بَاعَ کا قانون

جو واو یا یاء متحرک، بحرکتِ لازمہ،[30] فتحہ کے بعد، اسی کلمہ میں ہوں تو اس واو، یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے،

جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ

مندرجہ ذیل صورتوں میں واو، یاء کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا:

(1)۔واو، یاء فاء کلمہ میں ہوں، جیسے: تَوَعَّدَ، تَیَسَّرَ

(2)۔واو، یاء لفیف مقرون کے عین کلمہ میں حقیقتًا یا صورتًا،[31] ہوں، جیسے: قَوِیَ، حَیِیَ، اِرْعَوَیَ

(3)۔واو، یاء فعل غیر متصرف (فعل تعجب) کے عین کلمہ میں ہوں، جیسے: قَوَّلَ

(4)۔واو، یاء کے بعد مدہ زائدہ (غیر جمع) ہو، جیسے: طَوِیْلٌ، سَوَادٌ، بَیَاضٌ

(5)۔واو، یاء کے بعد حرفِ تثنیہ ہو، الف جمع مؤنث سالم، یاء مشدد اور نون تاکید ہو،

جیسے: عَصَوَانِ، رَحَیَانِ، عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ، عَصَوِیٌّ، رَحَیِیٌّ، لَتُدْعَیِنَّ

(6)۔واو، یاء ایسے کلمے میں ہوں جس میں لون اور عیب کے معنی ہوں، جیسے: عَوِرَ، صَیِدَ

(2)اجتماع ساکنین کا قانون

التقائے ساکنین کے معنی ہیں: دو ساکنوں کا ملنا، جمع ہونا، التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں:

(۱)التقائے ساکنین علی حدّہ (2)التقائے ساکنین علی غیر حدّہ

التقائے ساکنین علی حَدّہ:

وہ ہے جس میں پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو، دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

---

[30]۔ حرکت لازمی کا مطلب یہ ہے کہ اس کی حرکت اپنی ہو، کہیں اور سے نقل ہو کر نہ آئی ہو۔ جیسے: قِیْلَ میں نقل ہو کر آئی ہے۔ یا اجتماع ساکنین کی عارضی حرکت۔ یا ابتداء بالسکون کو دور کرنے کے لیے آنے والی حرکت۔

[31]۔ صورتا عین کلمہ کا مطلب یہ ہے کہ لام کلمہ کے تکرار کی وجہ سے پہلا لام وسط میں آجائے جیسے: ارعَوَیَ بروزن افعَلَلَ، اس میں پہلی لام حقیقتا لام کلمہ ہے، عین کلمہ نہیں اور دوسری لام زائد ہے لیکن اس پہلی لام کو حکما عین کلمہ بھی کہا جاتا ہے، اس لئے کہ اس کے بعد دوسرا لام موجود ہے جس کی وجہ سے لام اول عین کلمہ کی طرح درمیان میں واقع ہوا۔

جیسے: دَآبَّةٌ، ضَآلِّیْنَ

حکم:

وقف اور وصل دونوں حالتوں میں دونوں ساکن اپنی حالت پر برقرار رکھیں گے، جیسے: دَآبَّةٌ، ضَآلِّیْنَ

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ:

وہ ہے جس میں اجتماع ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ ہو،

جیسے: لَمْ یَقُوْلْ، لَمْ یَحْمَرّْ، قُلْ الْحَقَّ

حکم:

حالت وقف میں دونوں ساکن اپنی حالت پر برقرار ہیں گے، جیسے: یَعْمَلُوْنْ، بَصِیْرْ

حالت وصل میں تین صورتیں ہیں:

(۱) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو تو اس کو حذف کریں گے، [32]

جیسے: لَمْ تَقُوْلْ سے لَمْ تَقُلْ، لَا تُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ سے لَا تُهِیْنَ الْفَقِیْرَ

(2) پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اور کوئی ساکن کلمہ کے آخر میں ہو تو جو ساکن کلمہ کے آخر میں ہو اسے حرکت دیں گے [33] جیسے: قُلْ اَلْحَقَّ سے قُلِ الْحَقَّ، لَمْ یَحْمَرّْ سے لَمْ یَحْمَرَّ

(3) اگر پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اور کوئی ساکن کلمہ کے آخر میں بھی نہ ہو تو پہلے ساکن کو حرکت دیں گے،

جیسے: مُعْتَذِرُوْنَ سے مُعِذِّرُوْنَ

---

[32] ۔ وہ مقامات جہاں دونوں ساکن مدہ ہوتے ہیں اس بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے کہ ساکن اول کو حذف کیا جائے گا یا ساکن ثانی کو، وہ تین مقامات یہ ہیں: (۱) اجوف کا اسم مفعول، جیسے: مَقُوْوْلٌ (۲) اجوف سے باب افعال کا مصدر جیسے: اِقَاامٌ (۳) اجوف سے باب استفعال کا مصدر، جیسے: اِسْتِقَاامٌ۔

[33] ۔ اگر التقائے ساکنین کی وجہ سے کسی ساکن کو حرکت دینے کی ضرورت پیش آئے تو ساکن کو کون سی حرکت دی جائے گی؟ اس میں اصل قاعدہ یہ ہے کہ "الساکن اذا حرک حرک بالکسر" جیسے: لَوِ اسْتَطَعْنَا، مگر کبھی فتحہ بھی دیا جاتا ہے؛ لان الفتحة اخف الحرکات، جیسے: مِنَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا، اور کبھی ضمہ بھی دیا جاتا ہے؛ لحمل الاقل علی اکثر، جیسے: دَعَوُ اللّٰهَ۔ اس میں واو کو ضمہ حمل الاقل علی الاکثر کی وجہ سے دیا گیا ہے، جمع کے صیغوں میں واو جمع سے ماقبل اکثر مضموم ہی ہوتا ہے دَعَوُ اللّٰهَ میں ایسا نہیں ہے، لہٰذا اس کو اس کے قریب کرنے کے اس کو ضمہ دیا۔

(3)قُلْنَ، بِعْنَ کا قانون

واو، یاء ثلاثی مجرد اجوف کے فعل ماضی میں الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اس کی تین صورتیں ہیں:

(1) اگر وہ کلمہ اجوف یائی ہو تو فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے، جیسے: بَیَعْنَ سے بِعْنَ

(2) اگر وہ کلمہ اجوف واوی، مکسور العین ہو (خواہ ماضی ہو یا مضارع) تو فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے،

جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ

(3) اگر وہ کلمہ اجوف واوی، غیر مکسور العین ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے، جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ

(4)قِیْل، بِیْعَ کا قانون

(۱) جو واو، یاء اجوف کے فُعِلَ حقیقی یا حکمی[34] میں واقع ہوں اور ماضی معلوم میں تعلیل ہوئی ہو (یعنی قانون لگا ہو)، تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں:

۱۔ نقلِ حرکت، جیسے: قُوِلَ سے قِیْلِ، بُیِعَ سے بِیْعَ، اُخْتُیِرَ سے اُخْتِیْرَ، اُنْقُوِدَ سے اُنْقِیْدَ

۲۔ حذفِ حرکت، جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُوْعَ، اُخْتُیِرَ سے اُخْتُوْرَ، اُنْقُوِدَ سے اُنْقُوْدَ

۳۔ نقلِ حرکت کے بعد اشمام۔

(2) جو کلمہ ناقص سے تفعلین کے وزن پر ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں: ۱۔ نقل حرکت۔ ۲۔ اثبات حرکت،

جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ اور تَدْعُوِیْنَ

(5)یَقُوْلُ، یُقَالُ کا قانون

ہر واو، یاء مضموم یا مکسور جو کلمے کے درمیان میں واقع ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس واو یا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے، جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ، یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ[35]

اور اگر واو مفتوح ہو تو نقلِ حرکت کے بعد واو کو الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: یُقْوَلُ سے یُقَالُ، یُبْیَعُ سے یُبَاعُ[36]

34۔ فُعِلَ حکمی سے مراد باب افتعال اور انفعال کی ماضی مجہول ہے۔

35۔ اسم مفعول اجوف یائی میں یہ قاعدہ جوازی ہے، جیسے: مدیون، معیوب وغیرہ میں قانون نہیں لگا۔

36۔ باب افعال اور استفعال کے بعض الفاظ میں یہ قانون جاری نہیں ہوتا۔ جیسے: اِسْتَحْوَذَ۔ اِسْتَرْوَحَ وغیرہ۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں واو یایاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہیں دی جائے گی:

(1)۔واو، یاءماضی معلوم میں سالم ہوں(یعنی قانون نہ لگاہو)، جیسے:یَعْوِرُ، یَصْیِدُ(عَوِرَاور صَیِدَماضی میں قانون نہیں لگا)

(2)۔بقاعدہ جوازی ہمزہ سے بدلے ہوئے ہوں، جیسے:أَدْوُرٌ (اصل میں أَدْوُرٌ تھا)

(3)۔کلمہ فعل غیر متصرف(فعل تعجب)میں ہو، جیسے:أَقْوِلْ بِہٖ۔مَاأَقْوَلَہٗ

(4)۔لفیف کے عین کلمہ میں ہو، جیسے:یَطْوِیْ

(5)۔واو، یاءاسم آلہ یااسم تفضیل میں ہو، جیسے:مِقْوَلٌ، اَقْوَلُ

(6)۔افعال،استفعال اور مفعول کے علاوہ میں واو یاء کے بعد مدہ زائدہ ہو، جیسے:أَقْوَالٌ

(6)قَائِلٌ،بَائِعٌ کا قانون

جوواو یایاء-"فَاعِلٌ" کے عین کلمہ میں ہواور ماضی میں اس پر قانون لگاہو، یاماضی مستعمل ہی نہ ہو تواس واواور یاء کو ہمزہ سے بدلناواجب ہے، جیسے:قَاوِلٌ سے قَائِلٌ،بَایِعٌ سے بَائِعٌ

(7)قِیَامٌ،حِیَاضٌ کا قانون

ہر وہ واوجو"فِعَالٌ" کے عین کلمہ میں واقع ہوتواسے تین صورتوں میں یاءسے بدلناواجب ہے:

(۱)مصدر ہواور فعل میں سالم نہ ہو، جیسے:قِوَامٌ سے قِیَامٌ

(۲)جمع میں ہواور مفرد میں سالم نہ ہو، جیسے:قِوَالٌ سے قِیَالٌ

(۳)جمع میں الف سے پہلے ہواور مفرد میں ساکن ہواور فتحہ کے بعد ہو،

جیسے:حِوَاضٌ(جمع حَوْضٌ)سے حِیَاضٌ،رِوَاضٌ(جمع رَوْضَۃٌ)سے رِیَاضٌ

(8)قُوَیِّلٌ، مُقَیِّلٌ کا قانون

(۱)۔ واو اور یاء حقیقتاً یا حکماً[37] ایک کلمہ میں جمع ہوں، ان میں سے پہلا ساکن لازم ہو اور کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو، تو واو کو یاء سے بدل کر ادغام کرنا واجب ہے، بشرطیکہ "أَفْعَلُ" کے وزن پر نہ ہو، جیسے: قُوَیْوِلٌ سے قُوَیِّلٌ، مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ

(2)۔ اگر واو عین کلمہ میں یاء تصغیر کے بعد ہو اور وہ واو مکبر (واحد) میں سالم ہو تو واو کو یاء سے بدلنا جائز ہے اور پھر ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: مُقَیْوِلٌ سے مُقَیِّلٌ

(3)۔ اور اگر مکبر (واحد) اجوف سے اسم فاعل ہو واو کو یاء سے بدل کر ادغام کرنا اور ہمزہ سے بدلنا دونوں جائز ہے۔ جیسے: قَائِمٌ سے قُوَیِّمٌ اور قُوَیْئِمٌ

(9)قُوْلَنَّ کا قانون

(۱)۔ ہر وہ حرف علت جو التقائے ساکنین کے سبب حذف ہوا ہو، پھر ساکن ثانی حرکتِ اصلیہ کے ساتھ متحرک ہو جائے تو اس حرف علت کو واپس لانا واجب ہے، جیسے: قُلْ سے قُوْلَا اور قُوْلَنَّ

(2)۔ اگر دوسرا ساکن حرکت عارضی کے ساتھ متحرک ہو جائے تو حذف شدہ حرف واپس نہیں آئے گا، جیسے: قُلْ سے قُلِ الحقَّ

(10)مَبِیْعٌ کا قانون

جو یاء ساکن (غیر مشدد) ضمہ کے بعد اسمِ مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی میں واقع ہو تو ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: مَبُیْعٌ سے مَبِیْعٌ[38]

(11)لَمْ یَکُ کا قانون

کان کے نون کو دخول جوازم کے وقت حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: لمْ یَکُنْ سے لمْ یَکُ

---

[37]۔ حکماً سے مراد یہ ہے کہ جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو اور یاء متکلم کی طرف مضاف ہو، جیسے: مَرْمَوْیَ سے مَرْمِیَّ

[38]۔ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، یقول کے قانون سے نقل حرکت کے بعد مَبُیْوْعٌ ہو گیا، اب یہ قانون لگا تو مَبِیْوْعٌ بن گیا، اس کے اجتماع ساکنین کے قانون سے یاء حذف ہو گئی۔ تو مَبِوْعٌ ہو گیا، پھر میعاد کے قانون سے مَبِیْعٌ بن گیا۔

باب بنانے کانمونہ

صرفصغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب نَصَرَ یَنْصُرُ۔ جیسے: قَالَ یَقُوْلُ (بولنا کہنا)،	
من الماضی الی الامر	قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فَھُوَ قَائِلٌ، وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فَذَاکَ مَقُوْلٌ، لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ، لا یَقُوْلُ لا یُقَالُ، لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ، لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ۔
الامرمنه	قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ لِیُقَلْ۔
والنہی عنه:	لا تَقُلْ لا تُقَلْ، لا یَقُلْ لا یُقَلْ۔
الظرف منه:	مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ۔
والاٰلةمنه:	مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ، مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلَةٌ، مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ مُقَیِّیْلٌ وَمُقَیِّیْلَةٌ۔
افعل التفضیل المذکرمنه:	اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَیِّلٌ۔
والمؤنث منه:	قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی۔
فعل التعجب منه:	مَا اَقْوَلَهٗ، وَاَقْوِلْ بِهٖ، وَقَوُلَ۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب سَمِعَ یَسْمَعُ۔ جیسے: خَافَ یَخَافُ (ڈرنا)	
من الماضی الی الامر	خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فَھُوَ خَائِفٌ، وَخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فَذَاکَ مَخُوْفٌ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لا یَخَافُ لا یُخَافُ، لَنْ یَّخَافَ لَنْ یُّخَافَ، لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ، لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ۔
الامرمنه	خَفْ لِتُخَفْ، لِیَخَفْ لِیُخَفْ۔
والنہی عنه:	لا تَخَفْ لا تُخَفْ، لا یَخَفْ لا یُخَفْ۔
الظرف منه:	مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ۔
والاٰلةمنه:	مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ، مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفَةٌ، مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ مُخَیِّیْفٌ وَمُخَیِّیْفَةٌ۔
افعل التفضیل المذکرمنه:	اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَیِّفٌ۔
والمؤنث منه:	خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خَوَفٌ وَخُوَیْفٰی۔
فعل التعجب منه:	مَا أَخْوَفَهُ۔ وأَخْوِفْ۔ وَخَوُفَ۔ او خَوُفَتْ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ جیسے :بَاعَ یَبِیْعُ (بیچنا)	
من الماضی الی الامر	بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا ، فَھُوَ بَائِعٌ، وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا ، فَذَاکَ مَبِیْعٌ، لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لا یَبِیْعُ لا یُبَاعُ، لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یُّبَاعَ، لَیَبِیْعَنَّ لَیُبَاعَنَّ، لَیَبِیْعَنْ لَیُبَاعَنْ۔
الامرمنه	بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ۔
والنہی عنه:	لا تَبِعْ لا تُبَعْ، لا یَبِعْ لا یُبَعْ۔
الظرف منه:	مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعٌ۔
والاٰلة منه:	مِبْیَعٌ مِبْیَعَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعٌ، مِبْیَعَةٌ مِبْیَعَتَانِ مَبَایِعُ وَمُبَیِّعَةٌ، مِبْیَاعٌ مِبْیَاعَانِ مَبَایِیْعُ وَمُبَیِّیْعٌ۔
افعل التفضيل المذكرمنه:	اَبْیَعُ اَبْیَعَانِ اَبْیَعُوْنَ اَبَایِعُ وَاُبَیِّعٌ۔
والمؤنث منه:	بُوْعٰی بُوْعَیَانِ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ وَبُیَیْعٰی۔
فعل التعجب منه:	مَا اَبْیَعَه،، وَاَبْیِعْ بِهٖ، وَبَیُعَ۔

اجوف واوی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلطَّوْحُ(طَاحَ-يَطِيْحُ-طَيْحًا)	ہلاک کرنا
2	نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْقَوْلُ(قَالَ-يَقُوْلُ-قَوْلًا)	کہنا
3	سَمِعَ يَسْمَعُ	اَلْخَوْفُ(خَافَ-يَخَافُ-خَوْفًا)	ڈرنا
4	كَرُمَ يَكْرُمُ	اَلطَّوْلُ(طَالَ-يُطُوْلُ-طَوْلًا)	لمبا ہونا

ثلاثی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِقَامَةُ(أَقَامَ-يُقِيْمُ-إِقَامَةً)	کھڑا کرنا
2	اَلْتَفْعِيْلُ	اَلتَّحْوِيْلُ(حَوَّلَ-يُحَوِّلُ-تَحْوِيْلًا)	پھیر دینا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُقَاوَمَةُ(قَاوَمَ-يُقَاوِمُ-مُقَاوَمَةً)	قیام کرنا
4	اَلْتَفَعُّلُ	اَلتَّحَوُّلُ(تَّحَوَّلَ-يَتَحَوَّلُ-تَّحَوُّلًا)	پھرنا، منتقل ہونا
5	اَلْتَفَاعُلُ	اَلتَّنَاوُلُ(تَنَاوَلَ-يَتَنَاوَلُ-تَنَاوُلًا)	لینا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْأِجْتِيَابُ(اِجْتَنَبَ-يَجْتَنِبُ-اِجْتِنَابًا)	پھاڑنا
7	اَلْاِنْفِعَالُ	اَلْاِنْقِيَادُ (اِنْقَادَ-يَنْقَادُ-اِنْقِيَادًا)	کھینچنا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْأِسْتِقَامَةُ(اِسْتَقَامَ-يَسْتَقِيْمُ-اِسْتِقَامَةً)	ثابت قدم ہونا
9	اَلِافْعِلاَلُ	اَلِاسْوِدَادُ (اِسْوَدَّ-يَسْوَدُّ-اِسْوِدَادًا)	بتدریج کالا ہونا

اجوف یائی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْبَیْعُ (بَاعَ-یَبِیْعُ-بَیْعًا)	بیچنا
2	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْغَیْظُ (غَاظَ-یَغُوْظُ-غَیْظًا)	سخت غصہ دلانا
3	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلنَّیْلُ (نَالَ-یَنَالُ-نَیْلًا)	پانا

ثلاثی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِطَارَۃُ (أَطَارَ-یُطِیْرُ-اِطَارَۃً)	اڑانا
2	اَلتَفْعِیْلُ	اَلتَّطْیِیْبُ (طَیَّبَ-یُطَیِّبُ-تَطْیِیْبًا)	خوشبودار ہونا
3	اَلْمُفَاعَلَۃُ	اَلْمُبَایَعَۃُ (بَایَعَ-یُبَایِعُ-مُبَایَعَۃً)	بیعت کرنا
4	اَلتفَعُّلُ	اَلتَّحَیُّرُ (تَحَیَّرَ-یَتَحَیَّرُ-تَحَیُّرًا)	حیران ہونا
5	اَلتَفَاعُلُ	اَلتَّزَایُدُ (تَزَایَدَ-یَتَزَایَدُ-تَزَایُدًا)	بڑھنا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْأِخْتِیَارُ (اِخْتَارَ-یَخْتَارُ-اِخْتِیَارًا)	پسند کرنا
7	اَلْاِنْفِعَالُ	اَلِانْقِیَاس (اِنْقَاسَ-یَنْقَاسُ-اِنْقِیَاسًا)	اندازہ ہو جانا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلِاسْتِفَادَۃُ (اِسْتَفَادَ-یَسْتَفَادُ-اِسْتِفَادَۃً)	فائدہ اٹھانا
9	اَلِافْعِلَالُ	اَلِابْیِضَاض (اِبْیَضَّ-یَبْیَضُّ-اِبْیِضَاضًا)	بتدریج سفید ہونا
10	اَلِافْعِیْلَالُ	اَلِابْیِیْضَاضُ (اِبْیَاضَّ-یَبْیَاضُّ-اِبْیِیْضَاضًا)	بتدریج سفید ہونا

تمرین

قوانین جاری کرنے کا طریقہ

1۔قال: قال اصل میں قَوَلَ تھا،واو متحرک بحرکت لازمہ، فتحہ کے بعد،اسی کلمے میں واقع ہے،اس لیے واو کو الف سے بدل دیا تو قال بن گیا۔

2۔اجتماع ساکنین: قُلِ الْحَقُّ ، میں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوا لام اور لام کے درمیان،ساکن اول مدہ نہیں ہے،ساکن ثانی مدغم نہیں ہے، کلمہ بھی ایک نہیں ہے اس لیے ساکن اول کو حرکت دیدی۔

لَمْ تَقُوْلْ: میں اجتماع ساکنین ہوا واو اور لام کے درمیان،ساکن اول مدہ ہے،ساکن ثانی مدغم نہیں ہے،ایک کلمہ ہے،اس لیے ساکن اول واو کو حذف کر دیا تو لَمْ تَقُلْ بن گیا۔

3۔قُلْنَ: قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا،واو عین کلمہ میں قال کے قانون سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا،اس لیے فاء کلمہ کو ضمہ دیدیا۔ تو قُلْنَ بن گیا۔

4۔قِیْلَ: اصل میں قُوِلَ تھا،واو اجوف کے فُعِلَ حقیقی میں واقع تھا،اس لیے واو کی حرکت نقل کرکے ما قبل کو دیدی،تو قِوْلَ بن گیا۔ پھر میعاد کے قانون سے واو کو یاء سے بدل دیا۔ تو قِیْلَ بن گیا

5۔یَقُوْلُ۔یُقَالُ: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا،واو مضموم عین کلمہ میں حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا ہے،اس لیے واو کی حرکت حذف کر دی تو یَقُوْلُ بن گیا۔

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا،واو مفتوح عین کلمہ میں حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا ہے،اس لیے واو کی حرکت حذف کرکے الف سے بدل دیا تو یُقَالُ بن گیا۔

1۔ صیغے حل کرکے قوانین جاری کریں۔

بَاءَ	تَابُوْا	تُبْتُمْ	أَتُوْبُ	يَتُوْبُوْنَ	بَاءُوْا
خِفْتُمَا	تُوْبُوْا	قَالُوْا	يَتِيْهُوْنَ	فَأَثَابَكُمْ	أَجَبْتُمْ
أُجِيْبُ	فَأَثَرْنَ	نَسُوْقُ	زَالَتَا	أُجِيْبَتْ	لَمْ يَتُبْ
سُقْنَاهُ	سِيْقُوْا	يَسُوْمُوْنَكُمْ	أَكَادُ	تُرَاوِدُ	أَنْ تَزُوْلَا

لَتعُوْدُنَّ	يُغَاثُوْنَ	لَاتَعَاوَنُوْا	لَمْ يَكَدْ	عُدْتُمْ	لَعَادُوْا
لَايَكَادُوْنَ	زُرْتُمْ	كِدْتُّ	كُنْتُنَّ	قِيْلَا	مَاكَادُوْا
جِئْتُمْ	يَقُولُ	كُنتُمْ	جَاءُوْا	يَبِيْتُوْنَ	بَايَعْتُمْ
يَرْتَابُ	زَادُوْكُمْ	الْمَكِيْدُوْنَ	مَقِيْلًا	زَادَتْهُمْ	تَدَايَنْتُمْ
الْهِيْمُ	مَهِيْلًا	أَوّابٌ	لَغَائِظُوْنَ	الْمُغِيْرَاتُ	غَائِبِيْنَ
فَاسْتَعِذْ	قُلْتُهُ	يُخَيَّلُ	فَأَفُوْزُ	أُعِيْدُوْا	لَأُغْوِيَنَّهُمْ
مِتُّمْ	لِيَكُوْنَا	مُتُّمْ	كُوْنُوْا	لُمْتُنَّنِيْ	لَاتَكُوْنُوا
الْمُجِيْبُوْنَ	مُجِيْبٌ	تَائِبَاتٌ	الْبَوَارِ	أَبْوَابٌ	الْأُوْلٰى
فَأَشَارَتْ	تُسِيْمُوْنَ	يُسَاقُوْنَ	أَسَأْتُمْ	سِيْئَتْ	لِيَسُوْءُوْا
أَصَابَتْ	يُطَافُ	أَطَعْنَا	اِسْتَطَعْتُمْ	أَضَاءَتْ	أَصَبْتُمْ
دَائِمُوْنَ	الدَّوَائِرُ	أَحْوٰى	الْحَوَايَا	مُتَحَيِّزًا	الْجِيَادُ
الْمَوْءُوْدَةُ	مُطَاعٍ	طَاعُوْنَ	الصَّائِمَاتُ	شُوْرٰى	أَزْوَاجٌ
لَنْ تَبُوْرَ	يَخْتَارُ	كَانُواْ	إِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا	فَزَادَهُمْ	فَأَصَابَتْكُم
يَزَالُوْنَ	زِلْتُمْ	لَأَزِيْدَنَّكُمْ	أَذَاعُوْا	تَرْتَابُوْنَ	اِرْتَابَتْ
أُصِيْبُوْا	لَايُجِبْ	اِخْتَرْنَاهُمْ	يَكَادُ	الْمُسْتَقِيْمُ	نَسْتَعِيْنُ
اِسْتَجَابُوْا	أَطَعْتُمُوْهُمْ	أَنْ تُصِيْبُوْا	أَضَآءَتْ	قُلْ	أَعُوذُ
فَسِيْحُوا	لِأُضِيْعَ	طِبْتُمْ	أَضَاعُوْا	سِيْرُوْا	شِئْتُمْ
يُطِيْقُوْنَهُ	أَنْ تَصُوْمُوْا	أَجِيْبُوْا	تُبْ	اُسْتَوْقَدَ	يُقِيمُونَ
الْمُسْتَعَانُ	مَطْوِيّاتٌ	الْمَسَاقُ	سَادَتَنَا	طَائِفِيْنَ	مُطَّوِّعِيْنَ
مُسْوَدَّةً	أَسَاوِرَ	مُسَوَّمَةً	مُصِيْبَهَا	مُسَوِّمِيْنَ	مُسْوَدًّا
أَطِيْعُوْا	لُوْمُوْا	أَنْ يَّطَّوَّفَ	فَصِرْهُنَّ	لَمْ يَسْتَطِعْ	قَامُواْ
مُهِيْنٌ	الْكَوَاكِبُ	الْمُقِيْمِيْنَ	قَوّامُوْنَ	الْغَاوُوْنَ	غَوَاصٍ
قُوْلَا	لَاتَقُوْلُوْا	فَلْيَصُمْهُ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لَاتُطِعْهُ	لَاتُصِيْبَنَّ
طِبْنَ	اِسْوَدَّتْ	اِسْتَجِيْبُوْا	وَلْيَطَّوَّفُوْا	لَيَقُوْلُنَّ	فَاسْتَجَبْنَا
أَقِمْ	لَاتَمُوْتُنَّ	لَاتَلُوْمُوْنِيْ	تَسْتَجِيْبُوْنَ	قُوْمُوْا	فَلْتَقُمْ
فَانْهَارَ	هُدْنَا	أَنِيْبُوْا	أَقِمْنَ	أَمَتَّنَا	اِسْتَقِيْمَا
اِسْتَقِيْمُوْا	اِبْيَضَّتْ	لَمْ أَكُنْ	تَبْيَضُّ	فَلْيَكُوْنُوْا	أَهَانَنِ
فَاصْطَادُوْا	لَيَزِيْدَنَّ	اِزْدَادُوْا	فَأَعِيْنُوْنِيْ	فَبَايِعْهُنَّ	لِأُبَيِّنَ
يَطَّيَّرُوْنَ	أَنْ تَشِيْعَ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيَزْدَادُوْا	لِتُضَيِّقُوْا	اِطَّيَّرْنَا

2۔مندرجہ ذیل قوانین سنائیں:۔

١۔ قال　　　٢۔یقول یقال　　　٣۔ قیام حیاض　　　۴۔ مبیع

3۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

(1)۔وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا

(2)۔فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ۔

(3)۔وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى

(4)۔إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ

(5)۔قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ

(6)۔قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

(7)۔وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

(8)۔وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي

(4)۔مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔اَلطَّوْحُ سے مضارع معلوم۔　　　2۔اَلْخَوْفُ سے فعل جحد مجہول۔

3۔اَلْبَيْعُ سے اسم مفعول۔　　　4۔اَلْخَوْفُ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔

5۔اَلْاِنْقِيَادُ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔　　　6۔اَلْاِسْتِقَامَةُ سے امر حاضر معلوم۔

7۔اَلِانْقِيَاس امر غائب مجہول۔　　　8۔اَلْغَيْظُ سے اسم فاعل۔

9۔اَلْاِخْتِيَارُ سے نہی حاضر معلوم۔　　　10۔اَلِابْيِضَاضُ سے نہی غائب مجہول۔

(5)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد،اجوف یائی از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب استفعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم رباعی مجرد،اجوف واو یاز باب انفعال

(6)۔ صحیح جواب لکھیں۔

(۱)۔واو مفتوح کسرہ کے بعد عین کلمہ میں ہو اسے تین صورتوں میں بدلنا ضروری ہے۔ (یاء،الف)

(۲)۔یاء ثلاثی مجرد اجوف کے ماضی معلوم میں الف ہو کر گرے تو فاء کلمہ کو۔۔۔۔۔۔دینا واجب ہے۔(ضمہ، کسرہ)

(۳)۔ اجتماع ساکنین میں ساکن اول اگر مدہ ہو تو اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضروری ہے۔

(۴)۔ التقائے ساکنین میں ساکن اول اگر مدہ نہ ہو تو اس کو حذف کرتے ہیں۔

(۵)۔جو یاء ساکن (غیر مشدد)ضمہ کے بعد اسمِ مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی میں واقع ہو تو ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے۔

ناقص کے قوانین

(1)دُعِیَ کا قانون

ہر واوجو کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واقع ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے.

جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ، یُرْضِوَانِ سے یُرْضِیَانِ

(2)رَمُوَ کا قانون

جو یاء ضمہ کے بعد لام کلمہ میں واقع ہو تو اسے واو سے بدلنا واجب ہے، جیسے: رَمُیَ سے رَمُوَ

(3)یَدْعُوْ، یَرْمِیْ، تَدْعِیْنَ کا قانون

واو، یاء مضموم یا مکسور، لام کلمہ میں ضمہ یا کسرہ کے بعد واقع ہو، کسی جوازی قاعدہ کی وجہ سے ہمزہ سے بدل کر نہ آئے ہوں اور نہ ان کی حرکت ہمزہ سے منقول ہو تو اس میں دو صورتیں ہیں:

(1)۔ کلمہ کے آخر میں ہوں تو ان کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ

(2)۔ اگر ضمیر کے ملنے کی وجہ سے درمیان میں ہوں تو اس واو، یاء کی حرکت ماقبل کو منتقل کرنا واجب ہے۔

جیسے: تَدْعُوِینَ سے تَدْعِیْنَ، تَرْمِیُوْنَ سے تَرْمُوْنَ

احترازی مثالیں: یَسْتَهْزِیُ (ہمزہ سے منقول ہے، اصل میں یَسْتَهْزِئُ تھا) یَسُوُ (اصل میں یَسُوْءُ[39] تھا)

(4)یُدْعَیَانِ، یَرْضَیَانِ کا قانون

جو واو فتحہ کے بعد لام کلمہ میں تیسری جگہ سے آگے واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ، یَرْضَوَانِ سے یَرْضَیَانِ

---

[39]۔ مہموز کے قانون سے یہ تبدیلی آئی ہے۔

(5)لَتُدْعَوُنَّ کا قانون

التقائے ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ اگر واو جمع ہو تو اسے ضمہ دیناواجب ہے، اور اگر یائے وحدت ہو تو اسے کسرہ دیناواجب ہے، جیسے :لَتُدْعَوْا سے لَتُدْعَوُنَّ۔لَتُدْعَیْ سے لَتُدْعَیِنَّ

(6)لَمْ یَدْعُ کا قانون

ہر وہ حرف علت جو فعل مضارع کے آخر میں واقع ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو تو امر حاضر معلوم بناتے وقت اور حرف جازم کے داخل ہونے کے وقت اسے حذف کرناواجب ہے، جیسے :تَدْعُوْ سے اُدْعُ، لَمْ تَدْعُ

(7)دُعَاۃٌ کا قانون

جو جمع مکسر ناقص سے "فَعَلَۃٌ" کے وزن پر ہو اس کے فاء کلمہ کو ضمہ دیناواجب ہے۔

جیسے :دَعَوَۃٌ سے دُعَاۃٌ، رَمَیَۃٌ سے رُمَاۃٌ

(8)دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ کا قانون

ہر واو یا یاء جو لام کلمہ میں الف زائد کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد کوئی حرفِ لازم[40] نہ ہو تو اس واو، یاء کو ہمزہ سے بدلناواجب ہے، جیسے :دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ، مِرْمَایٌ سے مِرْمَاءٌ

(9)دُعِیٌّ کا قانون

(1)۔ واو اسم متمکن کے آخر میں ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو تو اسے تین صورتوں میں یاء سے بدلناواجب ہے :

1۔ مفرد میں جب مدہ زائدہ کے بعد ہو اور اس سے پہلے دوسری واو متحرک بھی ہو۔

جیسے :مَقْوُوْوٌ سے مَقْوُوْیٌ

2۔ مفرد میں جب ضمہ کے بعد واقع ہو، جیسے :تَبَنُّوٌ سے تَبَنِّیٌ

3۔ جمع میں ہمیشہ، جیسے :دُعُوْوٌ سے دُعُوْیٌ، اَدْلُوٌ سے اَدْلُیٌ

---

[40]۔ حرف لازم سے مراد ایسا حرف جو کلمہ سے جدا نہ ہو سکے۔ جیسے :عَدَاوۃٌ، ھِدَایۃٌ، کیونکہ ان کے بعد جو تاء ہے وہ لازمی ہے، ان کلمات سے الگ نہیں ہوتی۔

(2)۔اگر مذکورہ واو مفرد میں مدہ زائدہ کے بعد واقع ہو اور اس سے پہلے دوسری واو متحرک نہ ہو تو اسے یاء سے بدلنا جائز ہے، جیسے: مَدْعُوْوٌ سے مَدْعُوِیٌ

(10)اَدْلٍ، تَبَنٍّ کا قانون

ہر یاء مشدد یا مخفف اسم متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے،

جیسے: اَدْلُیٌ سے اَدْلِیٌ، مَدْعُیٌّ سے مَدْعِیٌّ

اگر اس سے پہلے بھی ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: دُعُیٌّ سے دُعِیٌّ، دِعِیٌّ

(11)دَوَاعٍ کا قانون

جو یاء جمع اقصیٰ کے آخر میں واقع ہو تو حالت رفعی و جری میں اس یاء کو حذف کرنا اور اس کے عوض تنوین لانا ضروری ہے، بشرطیکہ وہ مضاف اور معرف باللام نہ ہو، جیسے: دَوَاعِیٌ سے دَوَاعٍ

(12)رَخَایَا، اَدَاوٰی کا قانون

(ا)۔ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: رَخَائِیُ سے رَخَایَا[41]

(2)۔ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں چوتھی جگہ الف کے بعد ہو تو اس ہمزہ کو واو مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَدَاءِوُ سے أَدَایَا[42]

41۔ رَخِیْوَۃٌ سے جمع اقصی بنایا تو رَخَایِوُ بن گیا۔الف مفاعل کے بعد یاء آئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا، رَخَائِوُ بن گیا۔دُعِیَ کے قانون واو یاء سے بدلا تو رَخَائِیُ بن گیا، پھر اس قانون سے رَخَایَا، بن گیا۔

42۔ اِدَاوَۃٌ سے جمع اقصی بنایا تو اَدَااِوُ بن گیا۔الف مفاعل کے بعد یاء آئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا، اَدَائِوُ بن گیا۔دُعِیَ کے قانون واو یاء سے بدلا تو اَدَائِیُ بن گیا، پھر اس قانون سے اَدَاوَا، بن گیا۔

(13)دُعْیٰی،فَتْویٰ کا قانون

(۱)۔ ہر واو جو فُعْلیٰ اسمی یا تفضیلی کے لام کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے.

جیسے: دُنْویٰ سے دُنْیَا، دُعْوٰی سے دُعْیٰی

(2)۔ ہر یاء جو فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ میں ہو تو اس کو واو سے بدلنا واجب ہے،.

جیسے: تَقْیَا سے تَقْویٰ، فَتْیَا سے فَتْوٰی

(14)رُخَیٌّ،سَیِّدٌ کا قانون

(۱)۔ ہر وہ اسم جس میں تین یاء اس طرح جمع ہوں کہ پہلی دوسری میں مدغم ہو اور تیسری لام کلمہ کے مقابلے میں ہو تو تیسری یاء کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: رُخَیِّیٌ سے رُخَیٌّ

(2)۔ ہر وہ اسم جس میں دو یاء جمع ہوں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: سَیِّدٌ سے سَیْدٌ

(15)اَلمُتَعَالِ کا قانون

یاء ساکن کسرہ کے بعد واقع ہو تو حالت وصل و وقف میں یاء کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: نَبْغِیْ سے نَبغِ، فَاتَّقُوْنِیْ سے فَاتَّقُوْنِ، اَلمتَعَالِیْ، اَلمتَعَالِ

باب بنانے کا نمونہ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ جیسے :جَثٰی یَجْثِیْ (گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا)	
الفعل الماضی الی الامر	جَثٰی یَجْثِیْ جَثْواً، فَهُوَ جَاثٍ، وَجُثِیَ بِهٖ یُجْثٰی بِهٖ جَثْواً، فَذَاکَ مَجْثِیٌّ بِهٖ، لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ بِهٖ، لا یَجْثِیْ لا یُجْثٰی بِهٖ، لَنْ یَّجْثِیَ لَنْ یُّجْثٰی بِهٖ، لَیَجْثِیَنَّ لَیُجْثَیَنَّ بِهٖ، لَیَجْثِیَنْ لَیُجْثَیَنْ بِهٖ۔
الامر منه	اِجْثِ لِیُجْثَ بِکَ، لِیَجْثِ لِیُجْثَ بِهٖ۔
والنهی عنه	لا تَجْثِ لا یُجْثَ بِکَ، لا یَجْثِ لا یُجْثَ بِهٖ۔
والظرف منه	مَجْثًی مَجْثَیَانِ مَجَاثٍ وَمُجَیْثٍ۔
والآلة منه	مِجْثًی مِجْثَیَانِ مَجَاثٍ وَمُجَیْثٍ، مِجْثَاةٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ وَمُجَیْثِیَةٌ، مِجْثَاءٌ مِجْثَاءَانِ مَجَاثِیُّ وَمُجَیْثِیٌّ۔
الاسم التفضیل للمذکر منه	اَجْثٰی اَجْثَیَانِ اَجْثَوْنَ اَجَاثٍ وَاُجَیْثٍ۔
والمؤنث منه	جُثْیٰی جُثْیَیَانِ جُثْیَیَاتٌ جُثًی وَجُثَیّٰی۔
وفعل التعجب منه	مَا اَجْثَاه،، وَاَجْثِیْ بِهٖ، وَجَثُوَ۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد د ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ جیسے :رَمٰی یَرْمِیْ (پھینکنا)	
الفعل الماضی الی الامر	رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا، فَهُوَ رَام، وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا، فَذَاکَ مَرْمِیٌّ، لَمْ یَرْم لَمْ یُرْمَ، لا یَرْمِیْ لا یُرْمٰی، لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ۔
الامر منه	اِرْمِ لِتُرْمَ، لِیَرْمِ لِیُرْمَ۔
والنهی عنه	لا تَرْمِ لا تُرْمَ، لا یَرْمِ لا یُرْمَ۔
والظرف منه	مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ۔
والآلة منه	مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَام وَمُرَیْم، مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَام وَمُرَیْمِیَةٌ، مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِیُّ وَمُرَیْمِیٌّ۔
الاسم التفضیل للمذکر منه	اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَیْمٍ۔
والمؤنث منه	رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی وَرُمَیّٰی۔
وفعل التعجب منه	مَا اَرْمَاه،، وَاَرْمِیْ بِهٖ، وَرَمُیَ

ناقص واوی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلْجَثْوُ (جَثٰی ۔ يَجْثِیْ، جَثْوًا)	گھٹنوں پر بیٹھنا
2	نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْدُعاءُ (دَعَا ۔ يَدْعُوْ ۔ دُعَاءً)	بلانا
3	سَمِعَ يَسْمَعُ	الرِضْوَانُ (رَضِیَ ۔ يَرْضٰی، رِضْوَانًا)	راضی ہونا
4	فَتَحَ يَفْتَحُ	الْمَحْوُ (مَحٰی ۔ يَمْحٰی ۔ مَحْوًا)	مٹانا
5	كَرُمَ يَكْرُمُ	الرجَاءُ (رَجُوَ ۔ يَرْجُوْ ۔ رَجَاءً)	خوش عیش ہونا

ثلاثی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْإِعْطَاءُ (أَعْطٰی ۔ يُعْطِیْ، إِعْطَاءً)	دینا
2	اَلْتَفْعِيْلُ	اَلتَّسْمِيَةُ (سَمّٰی ۔ يُسَمِّیْ ۔ تَسْمِيَةً)	نام رکھنا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُغَالَاةُ (غَالٰی ۔ يُغَالِیْ ۔ مُغَالَاةً)	غلو کرنا
4	اَلْتَفَعُّلُ	اَلتَّعَلِّیْ (تَعَلّٰی ۔ يَتَعَلّٰی ۔ تَّعَلِّيًا)	بڑائی ظاہر کرنا
5	اَلْتَفَاعُلُ	اَلتَّنَاجِیْ (تَنَاجٰی ۔ يَتَنَاجٰی ۔ تَنَاجِيًا)	سرگوشی کرنا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْأَصْطِفَاءُ (اِصْطَفٰی ۔ يَصْطَفِیْ ۔ اِصْطِفَاءً)	چن لینا
7	اَلْاِنْفِعَالُ	اَلْاِنْمِحَاءُ (اِنْمَحٰی ۔ يَنْمَحٰی ۔ اِنْمِحَاءً)	مٹ جانا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِرْخَاءُ (اِسْتَرْخٰی ۔ يَسْتَرْخِیْ ۔ اِسْتِرْخَاءً)	خوش عیش ہونا
9	اَلِافْعِلَالُ	اَلِارْعَوَاءُ (اِرْعَوٰی ۔ يَرْعَوِیْ ۔ اِرْعَوَاءً ۔)	میٹھا سمجھنا

ناقص یائی کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ يَضْرِبُ	اَلرَّمْیُ (رَمٰی-يَرْمِیْ-رَمْيًا)	پھینکنا
2	نَصَرَ يَنْصُرُ	اَلْكِنَايَةُ (كَنَا-يَكْنُوْ-كِنَايَةً)	پوشیدہ بات کرنا
3	سَمِعَ يَسْمَعُ	اَلْخَشْيَةُ (خَشِیَ-يَخْشٰی-خَشْيَةً)	ڈرنا
4	فَتَحَ يَفْتَحُ	اَلسَّعْیُ (سَعٰی-يَسْعٰی-سَعْيًا)	کوشش کرنا
5	كَرُمَ يَكْرُمُ	النَّهْیُ (نَهُوَ-يَنْهُوْ-نَهْيًا)	انتہائی عقل مند ہونا

ثلاثی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِهْدَاءُ (اَهْدٰی-يُهْدِیْ-اِهْدَاءً)	دینا
2	اَلتَّفْعِيْلُ	اَلتَّسْوِيَةُ (سَوّٰی-يُسَوِّیْ-تَسْوِيَةً)	نام رکھنا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُرَامَاةُ (رَامٰی-يُرَامِیْ-مُرَامَاةً)	باہم تیر اندازی کرنا
4	اَلتَّفَعُّلُ	اَلتَّمَنِّیْ (تَمَنّٰی-يَتَمَنّٰی-تَمَنِّيًا)	آرزو کرنا
5	اَلتَّفَاعُلُ	اَلتَّرَامِیْ (تَرَامٰی-يَتَرَامٰی-تَرَامِيًا)	ایک دوسرے کو تیر مارنا
6	اَلْاِفْتِعَالُ	اَلْاِخْتِفَاءُ (اِخْتَفٰی-يَخْتَفِیْ-اِخْتِفَاءً)	پوشیدہ ہونا
7	اَلْاِنْفِعَالُ	اَلْاِنْقِضَاءُ (اِنْقَضٰی-يَنْقَضِیْ-اِنْقِضَاءً)	ختم ہونا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِغْنَاءُ (اِسْتَغْنٰی-يَسْتَغْنِیْ-اِسْتِغْنَاءً)	بے پرواہ کرنا

تمرین

قوانین جاری کرنے کا طریقہ

1۔دُعِیَ: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا۔واولام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہے،اس لیے اس کو یاء سے بدل دیا۔تو دُعِیَ بن گیا۔

2۔رَمُوَ: رَمُوَ اصل میں رَمُیَ تھا، یاءلام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہے،اس لیے اس کو واو سے بدل دیا تو رَمُوَ بن گیا۔

3۔یَدْعُوْ، یَرْمِیْ: اصل میں یَدْعُوُ تھا، واو مضموم ،لام کلمہ میں ضمہ کے بعد کلمہ کے آخر میں واقع ہے،اس لیے اس کی حرکت حذف کر دی۔تو یَدْعُوْ بن گیا۔

یَدْعُوْنَ: اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا،واو متحرک لام کلمہ میں ضمہ کے بعد نون کے ملنے کی وجہ سے درمیان میں واقع ہے،اس لیے واو کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کی۔تو یَدْعُوْوْنَ بن گیا۔پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو مدہ کو حذف کر دیا تو یَدْعُوْنَ بن گیا۔

4۔یُدْعَیَانِ: یُدْعَیَانِ اصل میں یُدْعَوَانِ تھا،واو فتحہ کے بعد تیسری جگہ سے آگے واقع تھا،اس لیے اس کو یاء سے بدل دیا۔تو یُدْعَیَانِ بن گیا۔

1۔ صیغے حل کریں۔اوپر ذکر کردہ طریقے کے مطابق قانون جاری کریں۔

دَحَاهَا	دَعَانَا	نَدْعُوْ	صَغَتْ	مَشَوْا	بَلَوْنَا
یَرْضٰی	لَقُوْا	خَلَوْا	فَأْتُوْا	وَادْعُوْا	نَبْلُوْکُمْ
رَضُوْا	شَقُوْا	مُهْتَدِیْنَ	یَشْقَوْنَ	تَعْثُوْ	أَنْ تَهْدُوْا
بَغَتْ	تَبْنُوْنَ	یَبْلٰی	تَبْکُوْنَ	بَغَوْا	نَبْغِیْ
اِشْتَرَوْا	تَذْرُوْهُ	لِلْمُتَّقِینَ	یَدْعُوْکُمْ	تُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ
لَانَشْتَرِیْ	تَجْرِیْ	أُتُوْا	تُبْدُوْنَ	لَتُبْدِیَ	نَبْتَلِیْهِ
اهْتَدَیْتُمْ	دَعَوْا	أَدْعُوْنِیْ	دُعِیْتُمْ	تَدَلّٰی	تَدْعُوْنَ
تَعَالَوْا	تُبْلٰی	تَتْلُوْنَ	اِبْتَلٰی	لَیَبْلُوَنِیْ	یَتْلُوْنَ
یُدْعَوْنَ	فَأَدْلٰی	لَیَرْبُوَا	تَرْجُوْنَ	أُرْجُوْا	لَتَرْضَوْا

تَرَاضَوْا	يُرْضُوْنَكُمْ	سَمَّاكُمْ	أَشْكُوْ	شَقُوْا	اِرْتَضٰى
نَبْتَغِىْ	تُبْقِىْ	أَبْغِيْكُمْ	اِبْنُوْا	تَبْتَغُوْنَ	جَزَاهُمْ
خَلَتْ	خَلَوْا	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	يَجْتَبِىْ	نَتْلُوْهَا	تَخَلَّتْ
لَنَجْزِيَنَّ	يُجْزَوْنَ	نُجَازِىْ	جَلَّاهَا	تَجَلّٰى	يُجَلِّيْهَا
أَرْبٰى	أَدْعِيَاءُكُمْ	جِثِيًّا	التَّالِيَاتُ	اِبْتَلُوْا	مُبْدِيْهِ
حُلُّوْا	يُحْمٰى	تُخْزَوْنَ	يُخْزِيْهِ	لَمْ تَخْشَوْا	أُخْفِيْهَا
وَاخْشَوْنِىْ	تُخْفُوْنَهُ	لِيَسْتَخْفُوْا	أَدْرِ	تَدْرُوْنَ	أَدْرَاكَ
تَحَرَّوْا	أَحْصٰى	نُحْصُوْهُ	يُحَلَّوْنَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	يُجْزَاهُ
تَعَالٰى	اِسْتَعْلَوْا	فَاعْتَدُوْا	اُعْفُوْ	لَتَعْلُنَّ	عَفَوْا
أَنْجَانَا	يَتَنَاجَوْنَ	بَادُوْنَ	بَادٍ	فَأَنْجَاهُ	تَنَاجَوْا
اِشْتَهَتْ	صَلُّوْا	عَتَوْا	يَعْدُوْنَ	اِعْتَدَوْا	اِعْتَرَاكَ
مُرْجَوْنَ	نَجِيًّا	مُنَجُّوْكَ	نَاجُوْنَ	الْمُتَعَالِ	قَصِيًّا
سَعَوْا	تَرْمِيْهِمْ	فَاسْعَوْا	لَيَسْقُنَّ	نُسْقِيْكُمْ	اِسْتَسْقَوْا
لَايَشْتَرُوْا	شَرَوْهُ	نُسْقِيْهِ	يَصْلَوْنَ	صَلُّوْهُ	نُصْلِيْهِ
أَفْضٰى	تُمْسُوْنَ	نَجَّاكُمْ	نُنَجِّىْ	لَنُنَجِّيَنَّهُ	نَجِّنَا
تَصْطَلُوْنَ	لَمْ تَطْغَوْا	تَعْرٰى	يَصْلَاهَا	لَاتَعْصُوْا	أُعْطُوْا
فَتَعَاطٰى	يَغْشَاهُمْ	فَعُمِّيَتْ	أُغْشِيَتْ	يَغْنُوْنَ	أَغْنَتْ
غَدَوْا	قَسَتْ	وَاكْسُوْهُمْ	اُغْدُوْا	نَكْسُوْ	أَلْغَوْا
الْأَعْلَوْنَ	الْعُلْيَا	الْعَافِيْنَ	مُعْتَدٍ	الْعَادُوْنَ	الْمُصْطَفَيْنَ
يُغْنِيْنَ	اِسْتَغْنَوْا	أَفْتُوْنِىْ	فَاسْتَفْتِهِمْ	لَافْتَدَوْا	تَفْتَرُوْنَ
لَنْ تَرْمُوْا	تَزْدَرِىْ	زَكّٰاهَا	يَزْنُوْنَ	تَزَكّٰى	تُزَكُّوْنَ
اِصْطَفَوْا	يُصَلُّوْنَ	تَشْتَهِيْهِ	سَمُّوْهُمْ	صَلّٰى	أَصْفَاكُمْ
نَفْتَرِىْ	قَضَوْا	اِفْتَرَاهُ	لِيَقْضُوْا	لَاتَقْفُ	قُضِيْتُ
لَقُوْا	يَلْقَاهُ	أَلْقِيَا	لَقُوْكُمْ	لَتُلَقّٰى	يَلْقَوْنَ
فَتَرْدٰى	لِيُرْدُوْهُمْ	تَرَدّٰى	رَاعِنَا	أَرْسَاهَا	اِرْعَوْا
الْمُصَلِّيْنَ	سَاهُوْنَ	مُعْتَدُوْنَ	عِتِيًّا	مُصَلًّى	سَمِيًّا
سَأُلْقِىْ	أَلْقُوْا	فَأَلْقِيْهِ	فَتُلْقٰى	أَلْقِ	فَلْيُلْقِهِ
نَادِيْكُمْ	الْمُنَادِ	نَدِيًّا	مَنْسِيًّا	الْمُنْتَهٰى	مُنْتَهُوْنَ
اُتْلُ	فَاتْلُوْهَا	اِجْتَبَاكُمْ	اُدْعُ	فَخَلُّوْا	يَجْتَبِيْكَ

أَلْهَاكُمْ	تُلْهِيْهِمْ	يُمَارُوْنَ	تَمَارَوْا	تَتَمَارٰى	لَتَمْتَرُنَّ
قَاضٍ	مُقْتَدُوْنَ	مَقْضِيًّا	لَاقِيْهِ	مُلَاقٍ	الْمُلْقِيْنَ
مَشَوْا	لَاتَمْشُوْا	أَمْشُوْ	أُمْلِيْ	لَأُمَنِّيَنَّهُمْ	تُمْنُوْنَ
مُلَاقُوْنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	الْمُلْقِيَاتُ	مُضِيًّا	مَلِيًّا	الْمُتَلَقِّيَانِ
الْجَوَارِ	جَنِيًّا	مُخْزٍ	رَاعُوْنَ	مُرْسَاهَا	مُسْتَخْفٍ
تَمَنَّوْنَ	نَادَوْا	نُوْدُوْا	نَسِيَا	نَادَاهُمَا	أَنْسَوْكُمْ
مُرْضِيًّا	مُرْجُوْنَ	تَرَاضٍ	مَرْجُوًّا	اِبْتَغِ	مَرْضِيَّةٌ
يُنَادَوْنَ	إِمَّايُنْسِيَنَّكَ	نُهُوْا	فَتَنَادَوْا	نَسُوْا	اِنْتَهَوْا
الْمَرْعٰى	صَالُوْنَ	طَاغِيْنَ	غُزًّى	الْمَغْشِيُّ	مُفْتَرًى
أَتَنْهَانَا	لَايَنْتَهُوْا	الْبَاقِيْنَ	اِنْتَهُوْا	بُكِيًّا	مَبْنِيَّةً
مُصَفًّى	مُزْجَاةٍ	وَلْيَعْفُوْا	مُسَمًّى	شَقِيٌّ	لَيُسَمُّوْنَ

لفيف

أَوْحٰى	أَوحَيْنَا	لَيُوْحُوْنَ	أُوحِيَ	لَمْ يُوْحَ	يُوْحٰى
وَأَلْقَوْا	تَتَّقُوْنَ	فَٱتَّقُوْا	وَصَّاكُمْ	وَلْيُوْفُوْا	يُوْفُوْنَ
يُوَسْوِسُ	فَأُوَارِيَ	وُورِيَ	يُوَارِيْ	تَوَارَتْ	يَتَوَارٰى
تُورُوْنَ	وَصَّيْنَا	أَوْصَانِيْ	تُوْصُوْنَ	يُوْصِيْ	يُوْصِيْنَ
تَوَاصَوْا	تَعِيَهَا	أَوْعٰى	يُوْعُونَ	وَفّٰى	نُوَفِّيْ
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	وُفِّيَتْ	تُوَفّٰى	يُوَفِّيْهِمْ	تُوَفَّوْنَ	أَوْفِ
أَوْفُوْا	تَوَفَّاهُمْ	تَوَفَّتْهُ	تَتَوَفَّاهُمْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	يَتَوَفّٰى
يَتَوَفَّوْنَ	تَوَفَّنِي	يَستَوْفُوْنَ	أَوْفٰى	وَقَانَا	وَقَاهُمْ
تَقِيْ	قِنَا	تَتَوَفَّوْنَهُمْ	قِهِمْ	قُوْا	يُتَوَفّٰى
يُوْقٰى	اِتَّقٰى	اِتَّقُوْا	اِتَّقَيْتُنَّ	تَتَّقُوْنَ	فَلْيَتَّقُوْا
اِتَّقِ	اِتَّقِيْ	وَلّٰى	لَوَلَّوْا	تُوَلُّوْنَ	لَوَلَّيْتَ
أَبَوْا	لَمْ تَأْتِهِمْ	لَتَأْتُنَّنِيْ	أَتَيْنَا	وَلْتَأْتِ	لَأْتِيَنَّهُمْ
وَلَّيْتُمْ	لَاتُوَلُّوْهُم	نُوَلِّهِ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	لَيُوَلُّنَّ	يُوَلُّوْنَكُم
أَتِيْكُمْ	فَلْيَأْتِنَا	فَلْيَأْتِنَا	فَلَنَأْتِيَنَّكُمْ	يَأْتِيَانِهَا	إِمَّايَأْتِيَنَّكُمْ
اِئْتِ	أَتَيْتُمُوْهُنَّ	أَتَوْهُ	أَنْ يَّأْتِيَنِيْ	أُتُوْا	اِئْتُوْنِيْ
لَايُوَلُّونَكُم	فَوَلُّوْا	تَوَلّٰى	تَوَلَّوْا	تَوَلَّيْتُمْ	لَاتَتَوَلَّوْا

يَتَوَلَّونَ	تَوَلَّ	المُتَّقُوْنَ	أَوَيْنَا	آوِیْ	فَأْوُوْا
لَاتُؤْتُوهُنَّ	أَنْ يُّؤْتُوْا	سَنُؤْتِيهِمْ	أُوْتُوْا	أُوْتِيْتُمْ	لَمْ أُوْتَ
فَحَيُّوْا	حُيِّيْتُمْ	يَسْتَحْيُوْنَ	آوَوْا	لَنُحْيِيَنَّهُ	اِسْتَحْيُوْا
لَأُوْتَيَنَّ	لَمْ تُؤْتَوْهُ	أَنْ يُّؤْتٰى	أُوْتِيْتُهُ	اِئْتِيَا	لَتَأْتِيَنَّكُمْ
تُؤْوِیْ	أَنْ تَسْتَوِیَ	حَيَّوْکَ	اِسْتَوَتْ	تُسَوّٰی	سَاوَوْا
لِتَسْتَوُوْا	يَسْتَوِيَانِ	اِسْتَهْوَتْهُ	لَاتَلْوُوْنَ	يَسْتَوُوْنَ	فَتُكْوٰی

2۔مندرجہ ذیل قوانین سنائیں:۔

۱۔یدعویرمی ۲۔دُعاۃٌ ۳۔دِعِیٌّ ۴۔رَخَایَا

3۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

1۔فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔

2۔أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ۔

3۔وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ۔

4۔فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ۔

5۔أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ۔

6۔قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ۔

7۔فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ۔

8۔وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ۔

(3)۔مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔اَلْجَثْوُ سے مضارع معلوم۔

2۔اَلرمْیُ سے فعل جحد مجہول۔

3۔اَلْإِعْطَاءُ سے اسم مفعول۔

4۔اَلْاِصْطِفَاءُ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔

5۔اَلتَّسْوِيَةُ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔

6۔اَلْاِسْتِرْخَاءُ سے امر حاضر معلوم۔

7۔النهْیُ امر غائب مجہول۔

8۔اَلدُعاءُ سے اسم فاعل۔

9۔اَلتَّرَامِیُ سے نہی حاضر معلوم۔

10۔اَلْاِنْقِضَاءُ سے نہی غائب مجہول۔

(4)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد، ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب استفعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم رباعی مجرد، ناقص واوی از باب انفعال

(5)۔ صحیح جواب لکھیں۔

(۱)۔ جو جمع مکسر ناقص سے "فَعَلَۃ" کے وزن پر ہو اس کے فاء کلمہ کو ضمہ دیناضروری ہے۔

(۲)۔ جو یاء فعل کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بدلناواجب ہے۔

(۳)۔ جو یاء "مَفَاعِلُ" کے آخر میں آجائے تو حالت رفعی اور جری میں اس کو۔۔۔۔۔۔ کرناضروری ہے۔

(۴)۔ہر واو جو کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واقع ہو تو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔بدلناواجب ہے.

(۵)۔جو واو فتحہ کے بعد لام کلمہ میں تیسری جگہ سے آگے واقع ہو اسے واو سے بدلناواجب ہے۔

مضاعف

مضاعف کے قوانین[43]۔

متجانسین کا پہلا قانون[44]۔

ایک جیسے، دو حرف ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے،[45]۔

جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ، اَوْوَنَصَرُوْا سے اَوَّنَصَرُوْا، مَدْعُوْوٌ سے مَدْعُوٌّ

درج ذیل صورتوں میں ادغام نہیں ہوگا:۔

(1) پہلا حرف ہائے وقف ہو، جیسے: مَا اَغْنیٰ عَنِّیْ مَالِیَہْ هَلَکَ عَنِّیْ سُلْطَانِیَہْ

(2) پہلا حرف ایسا مدہ ہو جو کسی جوازی قانون سے بدلا ہوا ہو، جیسے: رِیْیَا (اصل میں رِئْیَا تھا)

(3) پہلا حرف مدہ اور کلمہ کے آخر میں ہو، جیسے: فِیْ یَوْمٍ۔

(4) ادغام کی وجہ سے دو قیاسی وزنوں کے درمیان مشابہت لازم آئے، جیسے: قُوْوِلَ[46]۔

متجانسین کا دوسرا قانون

(1) ایک جنس کے دو متحرک حروف جمع ہو جائیں تو تین صورتوں میں ان میں سے پہلے کی حرکت حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے:

1۔ متجانسین کا ما قبل متحرک ہو، جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

2۔ متجانسین سے پہلے مدہ زائدہ ہو، جیسے: مَادِدٌ سے مَادٌّ

3۔ متجانسین سے پہلے یائے تصغیر ہو، جیسے: مُوَیْدِدٌ سے مُوَیْدٌّ

مندرجہ ذیل صورتوں میں قانون نہیں لگے گا:۔

1۔ متجانسین کلمہ کی ابتداء میں ہوں۔ جیسے: تَتَصَرَّفُ

2۔ متجانسین میں سے پہلا حرف مشدد ہو۔ جیسے: قَلَّلَ

---

[43]۔ مہموز اور مضاعف کے قوانین میں تعارض کے وقت مضاعف کو ترجیح ہوگی۔ جیسے: یَؤُمّ میں مہموز کا قانون "رأس" والا نہیں لگے گا، بلکہ مضاعف کا قانون جاری ہوگا۔

[44]۔ متجانسین: دو ایک جیسے حروف کو متجانسین کہتے ہیں۔

[45]۔ دوسرا حرف ساکن ہو تو قانون نہیں لگے گا۔

[46]۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب مفاعلہ میں ادغام کر کے "قُوِّلَ" پڑھیں گے تو باب مفاعلہ اور باب تفعیل میں مشابہت ہوگی.

3۔ متجانسین ثلاثی مجرد کے ایسے اسم میں ہوں جو متحرک العین ہو، جیسے: سَبَبٌ، سُرُرٌ، مِلَلٌ، رِدِدٌ، دُرَرٌ

متجانسین کا تیسرا قانون

اگر متجانسین متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو متجانسین میں سے پہلے حرف کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ

مندرجہ ذیل صورتوں میں ادغام نہیں ہو گا:

(1) متجانسین میں سے پہلا حرف مشدد یا تائے افتعال ہو، جیسے: حَبَّبَ، اِقْتَتَلَ (اِقْتَتَلَ میں ادغام جائز ہے)

(2) متجانسین میں سے دوسرے کی حرکت عارضی ہو، جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ[47]

(3) متجانسین دو کلموں میں ہوں، جیسے: مَكَّنَنِيْ

(4) متجانسین دو واو یا دو یاء ہوں، جیسے: قَوِوَ، حَيِيَ۔[48]

متجانسین کا چوتھا قانون

ہر وہ مضارع جس کے آخر میں دو حرف صحیح ایک جیسے ہوں، اس پر جب کوئی حرف جازم داخل ہو یا امر حاضر معلوم بنایا جائے تو اس میں دو صورتیں پڑھنا جائز ہیں:

1۔ ادغام کے بغیر پڑھنا، جیسے: یَحْمَرِرُ سے لَمْ یَحْمَرِرْ

2۔ ادغام کر کے پڑھنا: جیسے: یَحْمَرُّ سے لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یَحْمَرِّ[49]۔

47۔ اس میں دوسرا "دال" اجتماع الساکنین کی وجہ سے عارضی طور پر متحرک ہے.

48۔ اس لیے کہ اس صورت میں مضاعف کے قوانین کے بجائے معتل کے قوانین جاری ہوں گے. جیسے: قَوِوَ سے قَوِیَ

49۔ مضارع میں عین کلمہ مضموم نہ ہو تو آخر میں فتحہ اور کسرہ پڑھیں گے، اور عین کلمہ مضموم ہو تو آخر میں ضمہ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَمُدُّ سے لَمْ یَمُدُّ

خلاصہ قوانین

دو حرف جب ایک ساتھ آتے ہیں تو ان کی کل تین صورتیں بنتی ہیں:۔

1۔دونوں میں سے پہلا ساکن ہو:

ادغام ہوگا جیسے:مَدْدٌ سے مَدّ

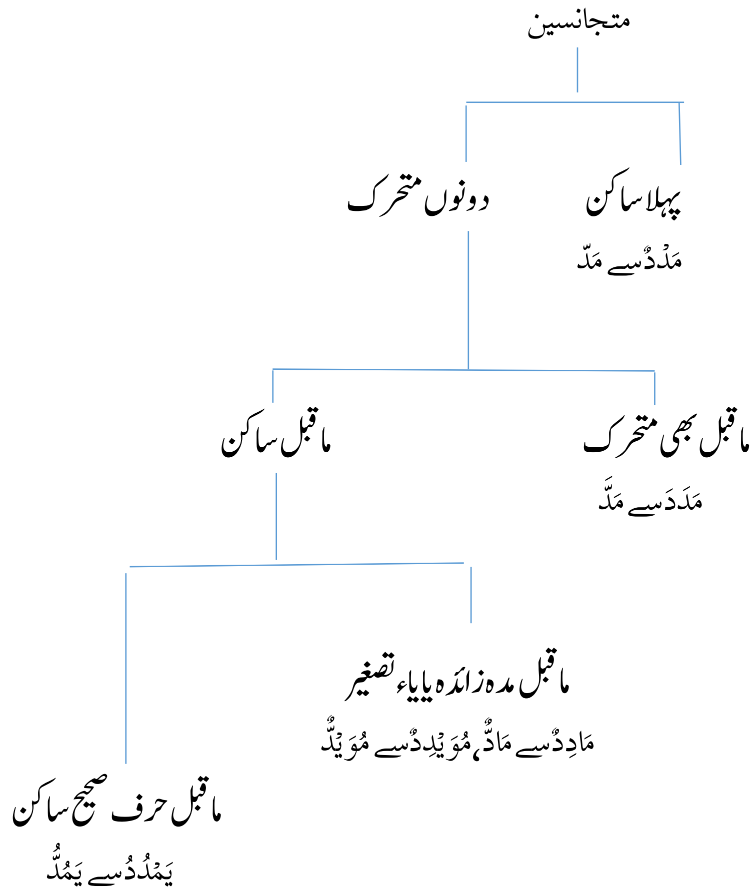
2۔دونوں متحرک ہوں،ما قبل بھی متحرک ہو۔

پہلے کی حرکت حذف کرکے ادغام ہوگا۔ جیسے:مَدَدَ سے مَدَّ

3۔دونوں متحرک ہوں اور ما قبل ساکن ہو:

ا۔ما قبل ساکن مدہ زائدہ یایاء تصغیر ہو تو بھی یہی حکم ہے۔ جیسے:مَادِدٌ سے مَادٌّ،مُوَیْدِدٌ سے مُوَیْدٌّ

۲۔ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ما قبل کی طرف نقل ہو کر ادغام ہوگا۔ جیسے:یَمْدُدُ سے یَمُدُّ


متجانسین
پہلا ساکن
مَدْدٌ سے مَدّ
دونوں متحرک
ماقبل بھی متحرک
مَدَدَ سے مَدَّ
ماقبل ساکن
ماقبل مدہ زائدہ یا یاء تصغیر
مَادِدٌ سے مَادٌّ، مُوَیْدِدٌ سے مُوَیْدٌّ
ماقبل حرف صحیح ساکن
یَمْدُدُ سے یَمُدُّ

باب بنانے کانمونہ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب نَصَرَ یَنْصُرُ۔جیسے :مَدَّ یَمُدُّ (کھینچنا)	
الفعل الماضی الی الامر	مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا ،فَہُوَ مَادٌّ ،وَمُدَّ یُمَدُّ مَدًّا ،فَذَاکَ مَمْدُوْدٌ ،لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ ،لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ ،لا یَمُدُّ لا یُمَدُّ ،لَنْ یَّمُدَّ لَنْ یُّمَدَّ ،لَیَمُدَّنَّ لَیُمَدَّنَّ ،لَیَمُدَّنْ لَیُمَدَّنْ۔
الامر منه	مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ ،لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ ،لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ ،لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ
والنهی عنه	لا تَمُدَّ لا تَمُدِّ لا تَمُدُّ لا تَمْدُدْ ،لا تُمَدَّ لا تُمَدِّ لا تُمْدَدْ ،لا یَمُدَّ لا یَمُدِّ لا یَمُدُّ لا یَمْدُدْ ،لا یُمَدَّ لا یُمَدِّ لا یُمْدَدْ۔
والظرف منه	مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَدَّیْنِ مَمَادٌّ مُمَیْدٌّ
والاٰلةمنه	مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مِمَدَّیْنِ مَمَادٌّ مُمَیْدٌّ ،مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مِمَدَّتَیْنِ مَمَادٌّ مُمَیْدَّةٌ ،مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مِمْدَادَیْنِ مَمَادِیْدُ مُمَیْدِیْدٌ وَمُمَیْدِیْدَةٌ۔
افعل التفضیل المذکرمنه	اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدَّیْنِ اَمَدُّوْنَ اَمَدِّیْنَ اَمَادُّ اُمَیْدٌّ۔
والمؤنث منه	مُدّٰی مُدَّیَانِ مُدَّیَیْنِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ وَمُدَیْدٰی۔
فعل التعجب منه	مَا اَمَدَّہ ،وَاَمْدِدْ بِہٖ ،وَمَدُدَ ،مَدُدَتْ۔

مضاعف کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْفِرَارُ (فَرَّ-یفِرُّ-فِرَارًا)	بھاگنا
2	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْمَسُّ (مَسَّ-یَمَسُّ-مَسًّا)	چھونا
3	نَصَرَ یَنْصُرُ	الذَّبُّ (ذَبَّ-یَذُبُّ-ذَبًّا)	دور کرنا
4	کَرُمَ یَکْرُمُ	الحَبُّ (حَبَّ-یَحُبُّ-حَبًّا)	پسند کرنا

ثلاثی مزید فیہ:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِمْدَاد (اَمَدَّ-یُمِدُّ-اِمْدَادًا)	مدد کرنا
2	اَلْتَفْعِیْلُ	اَلْتَقْلِیْل (قَلَّلَ-یُقَلِّلُ-تَقْلِیْلًا)	کمی کرنا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُحَآجَة (حَآجَّ-یُحَآجُّ-مُحَآجَّةً)	باہم حجت کرنا
4	اَلْتَفَعُّلُ	اَلتَّحَبُّب (تَّحَبَّبَ-یَتَحَبَّبُ-تَحَبُّبًا)	محبوب ہونا
5	اَلْتَفَاعُلُ	اَلتَّحَآبُّ (تَحَآبَّ-یَتَحَآبُّ-تَحَآبًّا)	باہم محبت کرنا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْاِمْتِدَاد (اِمْتَدَّ-یَمْتَدُّ-اِمْتِدَادًا)	کھینچنا
7	اَلْاِنْفِعَالُ	اَلْاِنْسِدَاد (اِنْسَدَّ-یَنْسَدُّ-اِنْسِدَادًا)	بند ہونا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِمْدَاد (اِسْتَمَدَّ-یَسْتَمِدُّ-اِسْتِمْدَادًا)	مدد طلب کرنا

رباعی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْفَعْلَلَةُ	اَلْمَضْمَضَةُ (مَضْمَضَ-یُمَضْمِضُ-مَضْمَضَةً)	کلی کرنا

رباعی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلتَّفَعْلُلُ	اَلتَّسَلْسُلُ (تَسَلْسَلَ-یَتَسَلْسَلُ-تَسَلْسُلًا)	لگاتار ہونا

تمرین

قانون جاری کرنے کا طریقہ

1۔ "مَدٌّ "اصل میں "مَدْدٌ" تھا۔ متجانسین جمع ہو گئے، جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک تھا، اس لیے پہلے ساکن کو دوسرے میں ادغام کر دیا تو "مَدٌّ "بن گیا۔

-2

1-مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا، متجانسین متحرک اور ما قبل بھی متحرک ہے، اس لیے مضاعف کے دوسرے قانون کے مطابق پہلے دال کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَدَّ بن گیا۔

2۔ مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا، متجانسین متحرک اور ما قبل مدہ زائدہ ہے، اس لیے مضاعف کے دوسرے قانون کے مطابق پہلے دال کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَادٌّ بن گیا۔

3۔ مُوَیْدٌّ اصل میں مُوَیْدِدٌ تھا، متجانسین متحرک اور ما قبل یاء تصغیر ہے، اس لیے مضاعف کے دوسرے قانون کے مطابق پہلے دال کی حرکت حذف کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُوَیْدٌّ بن گیا۔

3۔ یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ تھا، متجانسین متحرک اور ما قبل حرف صحیح ساکن ہے، اس لیے مضاعف کے تیسرے قانون کے مطابق پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیدی، اور اسے دوسرے دال میں ادغام کر دیا، تو یَمُدُّ بن گیا۔

تمرین

(1)۔ ان الفاظ کا اجراء کریں۔ قوانین جاری کریں۔ پھر ان کو دیگر مختلف صیغوں میں تبدیل کر کے مشق کریں۔

أَتَمَّهَا	يَبُثُّ	لِاُتِمَّ	اِسْتَحَبُّوْا	يُحَاجُّوْكُمْ	مُتِمٌّ
الدَّوَابِّ	مُذَبْذَبِينَ	صَافَّاتٍ	بِضَارِّهِمْ	أَنْ يَتَمَاسَّا	مُضَارٍّ
بِمُزَحْزِحِهِ	تَنْشَقُّ	الضَّالِّينَ	الْمُعْتَرَّ	مُكِبًّا	أَتِمُّوا
ارْتَدُّوا	زُلْزِلُوا	مُسْتَمِرٌّ	أَصَرُّوا	لَاتَضُرُّونَهُ	نَضْطَرُّهُمْ
لَايَضُرُّكُمْ	فَفِرُّوا	لَانْفَضُّوا	اسْتَقَرَّ	فَلَنَقُصَّنَّ	قُصِّيهِ
أَلَنَّا	مُنْفَكِّينَ	هُزِّي	مَنَنَّا	مُنْبَثًّا	صَوَافَّ
أَعِدُّوا	عَزَّنِي	عَضُّوا	لَايُحِبُّونَكُمْ	مُسْتَقِرٌّ	أَعِزَّةٍ
مُتَعَمِّدًا	مُسَلَّمَةٌ	أَعَدَّ	يَخْتَصُّ	فَاسْتَخَفَّ	لَايُضَارُّ
أَجِنَّةٌ	أَحِبَّاؤُ	تُشَاقُّونَ	الْمُضْطَرُّ	سَنَشُدُّ	صُبُّوا
تُكِنُّ	الْتَفَّتِ	لَأُضِلَّنَّهُمْ	تَعُدُّونَ	مُضِلٌّ	مَعَرَّةٌ
كَافَّةً	كُبَّتْ	شَاقُّوْا	يَخِرُّونَ	يَزِفُّوْنَ	لَمْ يُصِرُّوْا
لَمْ يَسْتَحِقُّوْا	يَدُعُّ	لَاتَخُطُّهُ	لَلَجُّوْا	لَنْ يَّضُرُّوْا	لَايَحُضُّ

(2)۔مندرجہ ذیل قوانین سنائیں:۔

ا۔متجانسین کا پہلا قانون　　　　　۲۔متجانسین کا تیسرا قانون

(3)۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

1۔إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.(المجادلہ:5)

2۔فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا.(المائدہ:107)

3۔كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا.(النساء:91)

4۔وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ.(الملک:13)

5۔إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ.(الانفال:36)

6۔وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ.(الواقعہ:46)

7۔خُذُوهُ فَغُلُّوهُ(الحاقۃ:30)

8۔وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(المائدہ:73)

9۔أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي(طه:18)

10۔ا فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ(الحج:5)

(4)۔ان مثالوں میں مضاعف کے قوانین کیوں جاری نہیں ہوئے؟

1۔فَلْيَمْدُدْ　2۔كَرَرَةٌ　3۔مِدْرَارًا　4۔ذُلُلًا

5۔بِشَرَرٍ　6۔الضَّرَرِ　7۔تَشَقَّقُ　8۔تَتَعَاقَدُ

(5)۔مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔اَلْفِرَارُ سے مضارع معلوم۔　2۔الذَّبُّ سے فعل جحد مجہول۔

3۔اَلْاِمْدَادُ سے اسم مفعول۔　4۔اَلمحاجَّۃ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔

5۔اَلتَّحَابُّ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔　6۔اَلْاِمْتِدَادُ سے امر حاضر معلوم۔

7۔اَلْاِنْسِدَادُ امر غائب مجہول۔　8۔اَلْاِسْتِمْدَادُ سے فعل ماضی معلوم۔

9۔اَلْمَضْمَضَۃُ سے نہی حاضر معلوم۔　10۔اَلتَّسَلْسُلُ سے نہی غائب مجہول۔

(6)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم رباعی مجرد، مضاعف رباعی از باب فعللہ

(7)۔ صحیح جواب لکھیں۔

1۔دو ایک جیسے متحرک حرف ساتھ آئیں اور ما قبل مدہ زائدہ ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ادغام ہو گا۔

2۔اگر متجانسین متحرک ہوں اور ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو متجانسین میں سے پہلے کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا ضروری ہے۔

3۔متجانسین میں سے دوسرا ساکن ہو تو حذف حرکت کے ساتھ ادغام ہو گا۔

4۔"قُلِ الحق" میں ادغام ہو گا۔

5۔دو ایک جیسے متحرک حرف ساتھ آئیں اور ما قبل یاء تصغیر ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ادغام ہو گا۔

مہموز کے قوانین

(1)اٰمَنَ،اُوْمِنَ، اِیْمَانٌ کا قانون

کسی کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور ان میں سے دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو اس کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا ضروری ہے، جیسے: اَءْمَنَ سے اٰمَنَ، أُءْمِنَ سے اُوْمِنَ، إِئْمَانٌ سے إِیْمَانٌ[50]

(2)جَاءٍاَوَادِمُ کا قانون

کسی کلمہ میں دو متحرک ہمزہ جمع ہو جائیں اور ان میں سے کوئی مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: جَائِیءٌ سے جَاءٍیٌ،

اگر کوئی ہمزہ مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واو سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَءَادِمُ سے أَوَادِمُ، أُءَیْدِمٌ سے أُوَیْدِمٌ

(3)رَأْسٌ کا قانون

ایک ہمزہ ساکن ہو تو اس ہمزہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

جیسے: رَأْسٌ سے رَاسٌ، بُؤْسٌ سے بُوْسٌ، زِئْبٌ سے زِیْبٌ

(4)سَالَ، سُوَالٌ کا قانون

ہمزہ مفتوح کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے،

جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، مِئَرٌ سے مِیَرٌ، سَأَلَ سے سَالَ، کُفُؤٌ سے کُفُوٌ

(5)سُوِلَ، یَسْتَھْزِیُوْنَ کا قانون

ہمزہ مکسور کو ضمہ کے بعد واو سے اور ہمزہ مضموم کو کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے، جیسے: سُئِلَ سے سُوِلَ، یَسْتَھْزِئُوْنَ سے یَسْتَھْزِیُوْنَ

---

[50]۔ کُلْ، خُذْ، میں دوسرے ہمزہ کو وجوبا اور ''مُرْ'' میں جوازا خلاف قیاس حذف کیا جاتا ہے۔ یہ اصل میں، أُءْکُلْ، أُءْخُذْ، أُءْمُرْ تھے۔ دوسرے ہمزہ کو حذف کرنے کے بعد پہلے ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونے کی بناء پر حذف کیا گیا۔

(6)يَسَلُ، قَدَافْلَحَ کا قانون

ہمزہ متحرک ہواور اس سے پہلے ایساساکن ہو، جس پر حرکت آسکتی ہو، تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو نقل کر دیناجائز ہے، حرکت نقل کرنے کے بعد ہمزہ کو حذف کرناواجب ہے۔ جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ، قَدْاَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ

تین صورتوں میں حرکت نقل نہیں ہو گی:

1۔ما قبل ساکن مدہ زائدہ ہو۔

2۔نون انفعال ہو۔

3۔یائے تصغیر ہو۔

فائدہ: "رُؤْیَۃٌ" سے بننے والے افعال میں یہ قانون وجوبی ہے، جیسے: یَرَیٰ (اصل میں یرْءَیُ تھا)اور اسمائے مشتقہ میں جوازی ہے، اسی طرح "مَلَکٌ" کے لفظ میں بھی وجوبی ہے، یہ اصل میں مَلْئَکٌ تھا۔

(7)اُفَیِّسٌ، مَقْرُوَّۃٌ کا قانون

جو ہمزہ یائے تصغیر یامدہ زائدہ کے بعد اسی کلمہ میں واقع ہو تو اس کو ما قبل کی طرح بنانا جائز اور پھر ادغام کرنا ضروری ہے، جیسے: اُفَیْئِسٌ سے اُفَیِّسٌ، مَقْرُوْءَۃٌ سے مَقْرُوَّۃٌ

خلاصہ

لفظ میں دو ہمزہ ہوں گے یا ایک ہمزہ

1۔اگر دو ہمزہ ہوں:(دوسرا ساکن ہو گا یا دونوں متحرک)

ا۔اگر ساکن ہو تو ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے تبدیل ہو گا۔جیسے:اَءْمَنَ سے اٰمَنَ،

۲۔اگر متحرک ہو تو مکسور ہونے کی صورت میں یاء ورنہ واو سے تبدیل ہو گا۔جیسے:جَائِیءٌ سے جَاءِیٌ، أَءَادِمُ سے أَوَادِمُ،

2۔اگر ایک ہمزہ ہو:(ساکن ہو گا یا متحرک)

ا۔اگر ساکن ہو تو ما قبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے تبدیل ہو گا۔رَأْسٌ سے رَاسٌ،بُؤْسٌ سے بُوْسٌ.

۲۔اگر متحرک ہو:

ا۔ما قبل متحرک ہو تو بھی یہی حکم ہو گا۔سُؤَالٌ سے سُوَالٌ.

۲۔ما قبل ساکن ہو تو دو صورتیں ہیں:

(1)ما قبل حرف صحیح ساکن ہو گا تو نقل حرکت ہو کر ہمزہ حذف ہو گا۔یَسْئَلُ سے یَسَلُ، قَدْاَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ

(2)ما قبل مدہ زائدہ، یاء تصغیر تو ہمزہ اس کی جنس ہو کر ادغام ہو گا۔أُفَیْئِسٌ سے أُفَیِّسٌ، مَقْرُوْءَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ

باب بنانے کانمونہ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مهموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)	
الفعل الماضی الی الامر	أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذاً، فَهُوَ اٰخِذٌ، وَأُخِذَ يُؤْخَذُ أَخْذاً، فَذَاكَ مَأْخُوْذٌ، لَمْ يَأْخُذْ لَمْ يُؤْخَذْ، لا يَأْخُذُ لا يُؤْخَذُ، لَنْ يَّأْخُذَ لَنْ يُّؤْخَذَ، لَيَأْخُذَنَّ لَيُؤْخَذَنَّ، لَيَأْخُذَنْ لَيُؤْخَذَنْ۔
الامر منه	خُذْ لِتُؤْخَذْ، لِيَأْخُذْ لِيُؤْخَذْ۔
والنهی عنه	لا تَأْخُذْ لا تُؤْخَذْ، لا يَأْخُذْ لا يُؤْخَذْ۔
والظرف منه	مَأْخَذٌ مَأْخَذَانِ مَأْخَذَيْنِ مَاٰخِذُ وَمُؤَيْخِذٌ۔
والاٰلة منه	مِئْخَذٌ مِئْخَذَانِ مِئْخَذَيْنِ مَاٰخِذُ وَمُؤَيْخِذٌ، مِئْخَذَةٌ مِئْخَذَتَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَيْخِذَةٌ، مِئْخَاذٌ مِئْخَاذَانِ مَاٰخِيْذُ وَمُؤَيْخِيْذٌ وَمُؤَيْخِيْذَةٌ۔
افعل التفضيل المذكر منه	اٰخَذُ اٰخَذَانِ اٰخَذَيْنِ اٰخَذُوْنَ اٰخَذِيْنَ اَوَاخِذُ وَاُوَيْخِذٌ۔
والمؤنث منه	اُخْذٰى اُخْذَيَانِ اُخْذَيَيْنِ اُخْذَيَاتٌ اُخَذٌ وَاُخَيْذٰى۔
فعل التعجب منه	مَا اٰخَذَه،، وَاٰخِذْ بِهٖ، وَاَخُذَ۔

مہموز الفاء کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْاِفْکُ (اَفَکَ۔یَأْفِکُ۔اِفْکًا)	جھوٹ بولنا
2	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْاَمْرُ (اَمَرَ۔یَأْمُرُ۔اَمْرًا)	حکم دینا
3	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْاِذْنُ (اَذِنَ۔یَأْذَنُ۔اِذْنًا)	اجازت دینا
4	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلْاُلُوْهِيَّةُ (اَلَهَ۔یَأْلَهُ۔اُلُوْهِيَّةُ)	پوجنا
5	کَرُمَ یَکْرُمُ	اَلْاَدَبُ (اَدُبَ۔یَأْدُبُ۔اَدَبًا)	شائستہ ہونا

ثلاثی مزید فیہ:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِیْمَانُ (اٰمَنَ۔یُؤْمِنُ۔اِیْمَانًا)	ایمان لانا
2	اَلتَّفْعِیْلُ	اَلتَّأْثِیْرُ (اَثَّرَ۔یُأَثِّرُ۔تَأْثِیْرًا)	ترجیح دینا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُؤَاخَذَةُ (اٰخَذَ۔یُؤَاخِذُ۔مُؤَاخَذَةً)	بازپرس کرنا
4	اَلتَّفَعُّلُ	اَلتَّأَدُّبُ (تَأَدَّبَ۔یَتَأَدَّبُ۔تَأَدُّبًا)	ادب وتہذیب سیکھنا
5	اَلتَّفَاعُلُ	اَلتَّنَامُرُ (تَأْمَرَ۔یَتَأْمَرُ۔تَأْمُرًا)	باہم مشورہ کرنا
6	اَلْاِفْتِعَالُ	اَلْاِئْتِمَانُ (اِئْتَمَنَ۔یَأْتَمِنُ۔اِئْتِمَانًا)	اعتماد کرنا
7	الانفعال	اَلْاِنْئِطَارُ (اِنْئَطَرَ۔یَنْئَطِرُ۔اِنْئِطَارًا)	ٹیڑھا ہونا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِئْجَارُ (اِسْتَأْجَرَ۔یَسْتَأْجِرُ۔اِسْتِئْجَارًا)	اجازت طلب کرنا

مہموز العین کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلزَّأْرُ (زَأَرَ-یَزْئِرُ-زَأْرًا)	شیر کا دھاڑنا
2	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلسَّأْمُ (سَئِمَ-یَسْأَمُ-سَأْمًا)	اکتا جانا
3	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلسُّؤَالُ (سَأَلَ-یَسْأَلُ-سُؤَالًا)	سوال کرنا
4	کَرُمَ یَکْرُمُ	اَلرَّأْفَةُ (رَأُفَ-یَرْأُفُ-رَأْفَةً)	مہربان ہونا

ثلاثی مزید فیہ:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِشْئَامُ (أَشْئَمَ-یُشْئِمُ-اِشْئَامًا)	ملک شام میں داخل ہونا
2	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُسَائَلَةُ (سَائَلَ-یُسَائِلُ-مُسَائَلَةً)	باہم سوال کرنا
3	اَلْتَفَعُّلُ	اَلتَّرَؤُّسُ (تَرَؤَّسَ-یَتَرَؤَّسُ-تَرَؤُّسًا)	صدارت کرنا
4	اَلْتَفَاعُلُ	اَلتَّسَائُلُ (تَسَائَلَ-یَتَسَائَلُ-تَسَائُلًا)	باہم سوال کرنا
5	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْاِلْتِئَامُ (اِلْتَئَمَ-یَلْتَئِمُ-اِلْتِئَامًا)	ٹھیک ہونا
6	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِرْئَافُ (اِسْتَرْئَفَ-یَسْتَرْئِفُ-اِسْتِرْئَافُ)	رحمت طلب کرنا

مہموز اللام کے ابواب

ثلاثی مجرد:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْهَنْأُ (هَنَأَ۔يَهْنِأُ۔هَنْأً)	خوش گوار ہونا
2	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْدَنَائَةُ (دَنَأَ۔يَدْنُأُ۔دَنَائَةً)	قریب ہونا
3	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْبَرَائَةُ (بَرِئَ۔يَبْرَئُ۔بَرَائَةُ)	بری ہونا
4	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلْقِرَآئَةُ (قَرَأَ۔يَقْرَأُ۔قِرَآئَةً)	پڑھنا
5	كَرُمَ یَكْرُمُ	اَلْجُرْأَةُ (جَرُأَ۔يَجْرُأُ۔جُرْأَةُ)	بہادر ہونا

ثلاثی مزید:

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
1	اَلْاِفْعَالُ	اَلْاِبْرَاءُ (أَبْرَأَ۔يُبْرِئُ۔اِبْرَاءً)	بری کرنا
2	اَلْتَفْعِيْلُ	اَلتَّبْرِئَةُ (بَرَّئَ۔يُبَرِّئُ۔تَبْرِئَةً)	بری کرنا
3	اَلْمُفَاعَلَةُ	اَلْمُفَاجَاةُ (فَاجَأَ۔يُفَاجِأُ۔مُفَاجَاةً)	اچانک واقع ہونا
4	اَلْتَفَعُّلُ	اَلتَّبَرُّئُ (تَبَرَّئَ۔يَتَبَرَّئُ۔تَبَرُّئًا)	بیزار ہونا
5	اَلْتَفَاعُلُ	اَلتَّوَاطُؤُ (تَوَاطَئَ۔يَتَوَاطَئُ۔تَوَاطُؤًا)	کسی بات پر متفق ہونا
6	اَلاِفْتِعَالُ	اَلْاِجْتِرَاءُ (اِجْتَرَأَ۔يَجْتَرِأُ۔اِجْتِرَاءً)	دلیری دکھانا
7	الانفعال	اَلْاِنْطِفَاءُ (اِنْطَفَأَ۔يَنْطَفِأُ۔اِنْطِفَاءً)	بجھنا
8	اَلْاِسْتِفْعَالُ	اَلْاِسْتِبْرَاءُ (اِسْتَبْرَأَ۔يَسْتَبْرِأُ۔اِسْتِبْرَاءً)	چھٹکارا چاہنا

تمرین

قوانین جاری کرنے کا طریقہ

1۔ اٰمَنَ، اُوْمِنَ: اٰمَنَ اصل میں أَأْمَنَ تھا، دو ہمزہ جمع ہو گئے، جن میں سے دوسرا ہمزہ ساکن ہے، اس لیے اس کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا۔ تو اٰمَنَ بن گیا۔

2۔ جَاءٍ: جَاءٍ اصل میں جَاءِءٌ تھا، دو ہمزہ جمع ہو گئے، ان میں سے ایک مکسور تھا، اس لیے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَائِیٌ بن گیا۔

3۔ یَسَلُ: یَسَلُ اصل میں یَسْئَلُ تھا، ہمزہ متحرک اور ماقبل قابل حرکت ساکن تھا، اس لیے ہمزہ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے ہمزہ کو حذف کر دیا تو یَسَلُ بن گیا۔

4۔ اُفَیِّسٌ: اُفَیِّسٌ اصل میں اُفَیْئِسٌ تھا، ہمزہ اسی کلمہ میں یاء تصغیر کے بعد واقع ہے، اس لیے اس کو یاء کی جنس کر کے یاء کو یاء میں ادغام کر دیا۔ تو اُفَیِّسٌ بن گیا۔

أَخَذْتُ	یُؤْثَرُ	لَاتَأْخُذْهُ	أَخَّرْتَنَا	نُؤَخِّرُهُ	خُذْ
أُخِذُوْا	أَذِنَتْ	لَاتَأْكُلُوْا	أَسَفُوْنَا	تَأْسِرُوْنَ	لَاتُؤَاخِذْنَا
لَنْ یُّؤَخِّرُوْا	أَخِّرْنَا	یُؤْمِنُونَ	أَنْ تَأْخُذُوْهُ	فَأْذَنُوْا	بِمُؤْمِنِینَ
لِیَأْخُذُوْا	لَمْ یَسْتَأْخِرُوْا	أَنْ تُؤَدُّوْا	ءَامَنَّا	اِتَّخَذْتُ	أَذَنَّاكَ
لَایَسْتَأْذِنُوْا	اِتَّخَذْتُمْ	فَلْیَأْكُلْ	أَفَتَتَّخِذُوْنَهُ	أُوْذُوْا	فَلْیَسْتَأْذِنُوْا
لَتَتَّخِذَنَّ	كُلُوْا	مُسْتَهْزِءُونَ	یَسْتَهْزِئُ	لَأٰمُرَنَّهُمْ	اِتَّخَذُوْنِیْ
یُنَشَّؤُ	نَبِّئُوْنِیْ	لَأَمْلَئَنَّ	اَطْمَأْنَنُّوْا	فَادْرءُوْا	أَنْ یُّطْفِئُوْا
لِیَتَسَائَلُوْا	لَتُسْئَلُنَّ	لَاتَسْئَلْنِ	لَاتَیْئَسُوْا	مَذْئُوْمًا	فَلَنَسْأَلَنَّ
كُلِیْ	أٰمَنْتُمْ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُ	لَتُؤْمِنُنَّ	أُؤْتُمِنَ	سَأُوِیْ
فَادَّارَئْتُمْ	أَخْطَأْتُمْ	اِخْسَئُوْا	أَفْئِدَةٌ	اِسْتَیْأَسُوْا	لَاتَسْأَمُوْا
یَسْتَنْبِئُوْنَكَ	فَنَبِّئْهُمْ	یَنْأَوْنَ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	فَلَنُنَبِّئَنَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ
الْمُؤْتُوْنَ	أٰخِذِیْهِ	لَاتَجْأَرُوْا	اِسْمَأَزَّتْ	مُطْمَئِنِّیْنَ	مُتَّخِذًا
اِسْتَهْزِئُوْا	مُسْتَأْنِسِیْنَ	مُتَّخِذَاتٍ	الْمُؤْتَفِكَاتُ	الْمُؤَلَّفَةِ	أَنْشَأْنَا

(2)۔مندرجہ ذیل قوانین سنائیں:۔

۱۔اٰمَنَ،اُوْمِنَ ۲۔جَاءٍاَوَادِمُ ۳۔سُوِلَ،یَسْتَھْزِیُوْنَ ۴۔یَسَلُ،قَدَافْلَحَ

(3)۔ان آیات میں قوانین جاری کریں۔

1۔يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا۔

2۔إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى

قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا۔

3۔وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ۔

4۔فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ۔

5۔فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ۔

(4)۔مندرجہ ذیل گردانیں پڑھیں:۔

1۔اَلْاِفْکُ سے مضارع معلوم۔
2۔اَلْاَدَبُ سے فعل جحد مجہول۔
3۔اَلِانْتِطَارُ سے اسم مفعول۔
4۔اَلسَّاْمُ سے فعل مضارع منفی بلن معلوم۔
5۔اَلْمُسَائَلَۃُ سے مؤکد بلام ونون ثقیلہ مجہول۔
6۔اَلْاِسْتِزْنَافُ سے امر حاضر معلوم۔
7۔اَلْقِرَآئَۃُ امر غائب مجہول۔
8۔اَلتَّبَرُّیُٔ سے فعل ماضی معلوم۔
9۔اَلْاِجْتِرَاءُ سے نہی حاضر معلوم۔
10۔اَلْاِنْطِفَاءُ سے نہی غائب مجہول۔

(5)۔الفاظ لکھیں۔

1۔صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل جحد منفی بلم معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر ینصر۔

2۔صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل مضارع منفی بلن معلوم ثلاثی مجرد، مہموز الفاء از باب ضرب یضرب۔

3۔صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم، ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب استفعال۔

4۔صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مؤکد بنون ثقیلہ معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب استفعال۔

5۔صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم رباعی مجرد، مہموز اللام از باب مفاعلہ

(6)۔ صحیح جواب لکھیں۔

(ا)۔ اگرایک کلمہ میں دو متحرک ہمزہ جمع ہو جائیں اوران میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بدلنا ضروری ہے۔

(۲)۔اگرایک کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اوران میں سے دوسرا ہو تو دوسرے ہمزہ کو۔۔۔سے بدلنا ضروری ہے۔

(۳)۔اگرہمزہ متحرک ہواور ما قبل ساکن قابل حرکت ہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کرنا ضروری ہے۔

مخلوط ابواب

جو ابواب مختلف قسموں سے مل کر بنے ہوں ان کو مخلوط کہتے ہیں۔

(1)۔ اگر معتل اور مہموز جمع ہوں تو معتل کے قوانین کو ترجیح حاصل ہو گی، جیسے: یَاْوُلُ سے یَئُوْلُ

(2)۔ اگر مہموز اور مضاعف کے قوانین جمع ہوں تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہو گی، جیسے: أَئِمَمَةٌ سے أَئِمَّةٌ۔

مہموز الفاء مع اجوف				
نمبر شمار	قسم مخلوط	باب	مثال	معنی
1	مہموز الفاء واجوف واوی	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْاَوْلُ	لوٹنا
2	مہموز الفاء واجوف واوی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْاَوَدُ	ٹیڑھا ہونا
3	مہموز الفاء واجوف یائی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْاَیْدُ	قوی ہونا
4	مہموز الفاء واجوف یائی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْاِیَاسُ	ناامید ہونا
مہموز الفاء مع ناقص				
5	مہموز الفاء وناقص واوی	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْاَلْوُ	کوتاہی کرنا
6	مہموز الفاء وناقص یائی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْاَتْیَانُ	آنا
7	مہموز الفاء وناقص یائی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْاَرْیُ	کینہ ور ہونا
8	مہموز الفاء وناقص یائی	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلْاِبَاءُ	انکار کرنا
مہموز الفاء مع لفیف				
9	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْاُوِیُّ	پناہ لینا
مہموز العین مع مثال				
10	مہموز العین ومثال واوی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْوَأْدُ	زندہ دفن کرنا
11	مہموز العین ومثال واوی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْوَأْبُ	ناراض ہونا
12	مہموز العین ومثال یائی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْیَأْسُ	ناامید ہونا
مہموز العین مع ناقص				
13	مہموز العین وناقص واوی	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلسَّأْوُ	ٹھوکر لگانا
14	مہموز العین وناقص یائی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلصَّئِیُّ	حیوان کے بچے کا آواز نکالنا
15	مہموز العین وناقص یائی	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلدَّأْیُ	دھوکہ دینا

16	مہموز العین وناقص یائی	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلرُّؤْیَةُ	دیکھنا
مہموز اللام مع لفیف				
17	مہموز العین ولفیف مفروق	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْوَأْیُ	وعدہ کرنا
مہموز اللام مع مثال				
18	مہموز اللام ومثال واوی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْوَذْیُ	ہلاک کرنا
19	مہموز اللام ومثال واوی	فَتَحَ یَفْتَحُ	اَلْوَبَاءُ	اشارہ کرنا
20	مہموز اللام ومثال واوی	كَرُمَ يَكْرُمُ	اَلْوَضَائَةُ	حسین ہونا
مہموز اللام مع اجوف				
21	مہموز اللام واجوف واوی	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْبَوْئُ	لوٹنا
22	مہموز اللام واجوف واوی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلدَّوْئُ	بیمار ہونا
23	مہموز اللام واجوف یائی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْمَجِیْئُ	آنا
24	مہموز اللام واجوف یائی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْمَشِیْئَةُ	چاہنا
مہموز الفاء مع مضاعف				
25	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	نَصَرَ یَنْصُرُ	اَلْاِمَامَةُ	امام بننا
26	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اَلْاَنِیْنُ	رونا
27	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْاَلَلُ	دانتوں کا خراب ہونا
مثال مع مضاعف				
28	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْوَدُّ	محبت کرنا
29	مثال یائی ومضاعف ثلاثی	سَمِعَ یَسْمَعُ	اَلْیَمُّ	دریا میں گرانا